بتوفیق عنایت حضرت علام الغیوب

دریں زمان مرغوب و آوان مطلوب کتاب لاجواب مفید شائقان فن رمل

مصنفہ

ماہر علم و فن جناب مولوی ابوالحسن دام فیوضہ کہ در فن رمل کتابیست بے بدل مسمی

میدان الرمل ۱۳۰۹ھ

حسب فرمائش تاجر نامی شیخ محمد عبداللہ صاحب تاجر کتب لکھنؤ چوک قدیم

بعد اخذ

حق تصنیف و تالیف بار دوم بماہ مبارک شوال ۱۳۰۹ ہجری نبوی

در مطبع منشی عبدالرحمن لکھنؤ مطبوع شد

اطلاع

نیازمند کی دوکان میں ہر قسم کی عمدہ کتب کا ذخیرہ موجود ہے جسکی فہرست بذریعہ خط وکتابت مل سکتی ہے بالفعل کتاب کے خود صفحہ سادہ پر مختصر فہرست لکھدی گئی جن صاحبوں کو ضرورت ہو فہرست طلب فرماویں بذریعہ ویلیو پےایبل پارسل ڈاک روانہ کیجاوینگی

فہرست کتب متفرق مع قیمت علاوہ محصولڈاک

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
قرآن شریف مرتضوی	عـہ ر	تفسیر سراج المنیر زبان عربی	سے ر	موطا امام محمد حاشی مولوی		نبی نامہ تواریخ ا...
نقش نظامی	۴عـہ ر	تفسیر عزیزی فارسی سورہ بقر	عا ر ۸ ر	عبدالحی صاحب مرحوم	عا ر ۱۲ ر	قصہ ...
ایضاً محررہ اشرف علی	سے ر ۱۱ ر	ایضاً پارہ تبارک الذی	عـہ ر	صحیح بخاری	عـہ	قصہ ...
قرآن ۱۵ سطری	عـہ ر	پارہ عم فارسی	۱۴ ر	غایۃ البیان	عـہ ر	فسانہ ...
ایضاً ۱۷ سطری	۱۲ ر	ایضاً ترجمہ اردو	۱۴ ر	معلم الحساب	۲ ر	فسانہ ...
قرآن شریف معہ ترجمہ اردو	للعہ	تفسیر مرادیہ پارہ عم اردو	۱۲ ر	زبدۃ الحساب	۶ ر	گلدستہ ...
مطبوعہ دہلی جلی قلم	۸ ر	تفسیر سورہ یوسف		صحیح مسلم کامل عربی	لعہ ر	[illegible]
قرآن شریف مترجم نقل مصطفائی	عا ر	کاغذ گندہ	۱۰ ر	مشارق الانوار	۸ ر	[illegible]
قرآن شریف محررہ مولوی	۸ ر	ایضاً لٹھم	۳ ر	مجموعہ فتوح الشام کامل اردو	سے ر ۲ ر	گلدستہ ...
ہادی علی مرحوم جلی قلم	سے ر ۱۲ ر	تفسیر حسینی	سے ر ۸ ر	ہر چہار جلد		[illegible]
قرآن شریف ۱۲ سطری قلم		ایضاً ترجمہ اردو	صہ ر	فتوح الشام اردو نظم	عـہ ر	[illegible]
اسکا متوسط سے	عا ر ۸ ر	مولود شریف بہار جنت	۲ ر	قرابادین اعظم	عا ر ۱۲ ر	[illegible]
حمائل شریف مطبوعہ عکسی چھاپہ لندن	عـہ ر ۴ ر	مولود بہار خلد	۲ ر	اکسیر اعظم ہر چہار جلد	عـہ	سرمایہ عشرت ...
حمائل شریف مترجم مطبوعہ دہلی	عا ر	مولود راحت القلوب	۳ ر	رسالہ قوت باہ	۳ ر	[illegible]
معہ ترجمہ اردو و فارسی فوائد		میلاد شیخ عبد الحق	۱۲ ر	تشریح منصوری	۳ ر	ایضاً دوم
برحاشیہ موضح القرآن		رحمت الرحیم	۲ ر	تذکرۃ الوفاق علاج النفاق		[illegible]
ایضاً مطبوعہ میرٹھ	عا ر	مقبول سرمدی میلاد محمدی	۲ ر	یادگار احمد علی		[illegible]
حمائل مترجم اردو مع حاشیہ		مولود منشی معروف بہ		احسن المسائل		[illegible]
موضح القرآن مطبوعہ لاہور	عا ر	سرور احمدی	۱۰ ر	حدائق الانظار ترجمہ		[illegible]
نہایت صاف		انیع الاوہام	۱۸ ر	بوستان خیال	عـہ	[illegible]
حمائل ترمذی	۸ ر	ذکر شاہ انبیا	۳ ر	قائم نامہ	عـہ ر	[illegible]

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

لله الحمد که از تالیف مولوی سید ابوالحسن صاحب عم فیضه کارنامه بی‌بدل رمالان دستور العمل

موسوم به

میدان الرمل

۱۳۰۹ھ

بار دوم

حسب فرمایش تاجر والا تبار سوداگر ذی اقتدار شیخ محمد عبدالله صاحب تاجر کتب لکھنؤ چوک

در مطبع دبدبهٔ احمدی واقع شهر لکهنؤ بطبع تازه مزین شد

رسالۂ میدان الرمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

اما بعد سید ابوالحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہے کہ علم رمل ایک علم ہے کہ حاصل ہوتی ہے اوس سے معرفت استکشاف مغیبات کی از حیثیت دلالت اشکال شانزدہ گانہ کی بطریق وضع یعنے معرفت طریق استدلال اوپر وقایع خیر و شر کے بذریعہ اشکال کے حاصل ہوجاتی ہے اور ہر علم کے لیے ایک موضوع ہوتا ہے اور موضوع عبارت اوس چیز سے ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسکے علم میں عوارض ذاتیہ سے اوس شی کی پس موضوع علم رمل کا نقطہ ہے اِس جہت سے کہ بحث کیجاتی ہے اِس علم میں زوج و فرد سے کہ یہ عوارض ذاتی نقطہ کے ہیں اور محمول اوسکا بیوت و اشکال یعنے وہ نقطہ موضوع اِس علم کا ہے کہ جو بیوت و اشکال میں ہو نہ ہر ایک نقطہ اور اہل ہندسہ اوس چیز کو نقطہ کہتے ہیں کہ جو قابل اشارہ حسیہ کے ہو وہ کسی نوع سے قسمت پذیر نہ ہو یعنی جزو لایتجزی اور اہل ہیئت مرکز کو نقطہ کہتے ہیں اور کبھی کوکب کو اور یہاں پر کوئی انمین سے مراد نہیں ہے بلکہ مراد اِس فن میں نقطہ سے عنصر ہے کیونکہ اصل اِس علم کی چار نقطہ ہیں یعنی چار عنصر کے کہ پہلا نقطہ ناری ہے اور دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی اور جب

دو نقطہ ایک مرتبہ مین مراتب عناصر اربع مین سے جمع ہون او سکو زوج کہتے ہین ملا
فرد اور وجہ اطلاق نقطہ کا اوپر عنصر کے اشتراک انکا ہے بساطت مین جہرگاہ نقطہ فرد ہوگا
تو عنصر بالفعل موجود ہی جہرگاہ زوج ہوگا تو عنصر بالفعل موجود نہین ہی اور چونکہ علم رمل
کی دو قسمین ہین شکلی اور نقاطی اور نقاطی مشکل ہی اور شکلی سہل اور احکام شکلی ہین
انوار الرمل و زبدۃ الرمل و تجربۃ الرمل عمدہ کتابین ہین اور احکام نقاطی مین کتاب شجرہ ثمرہ
وسرخاب معتبر تر ہین اور یہ رسالہ واسطے مبتدیون کے احکام شکلی مین لکھا گیا لہذا نام
اسکا میدان الرمل رکھا گیا اور مرتب کیا اس رسالہ کو اوپر مقدمہ اور پانچ باب کے
اور جو مباحث کہ مشکلات فن سے ہین وہ اس رسالہ مین نہین لکھی گئی تاکہ طبیعت مبتدی
کی مشوش نہو اور مشکلات فن چار چیزین ہین استخراج ضمیر و استخراج اسم و استخراج
دفینہ و استخراج حبی اگر خداوند عالم نے چاہا تو ان مشکلات اربعہ مین ایک رسالہ علیحدہ
لکھا جائیگا انشاء اللہ تعالےٰ واللہ الموفق والمعین مقدمہ مین کئی فائدے ہین فائدہ
اول سبب نزول علم رمل مین کتاب انوار الرمل وغیرہ مین ہی کہ علم رمل معجزہ حضرت
آدمؑ کا تھا اور اول وہ شخص کہ جسپر یہ علم نازل ہوا حضرت آدمؑ تھے پس جب اولاد آدمؑ
کی بہت ہوئی اور زمین مین متفرق ہوگئی چاہا آدمؑ نے کہ حال اونکا معلوم کرین پس
حضرت جبرئیل علیہ السلام بحکم خدا نازل ہوئے اور بعضون نے لکھا ہی کہ جب آدمؑ
حوّا سے جدا ہوئے تو چاہا کہ احوال حوّا کا دریافت کرین پس بعد قبول ہونے توبہ کے
حضرت جبرئیل بحکم خدا نازل ہوئے اور آدمؑ کنارہ دریا بیٹھے ہوئے تھے جبرئیل نے آدمؑ کے
سامنے چار اونگلیان اپنی ریت پر رکھین بشکل طریق اسطرح سے ⁘ پس آدمؑ نے بھی
چارون اونگلیان اپنی اونہین چار نقطون کے برابر ریت پہ رکھین اسطرح سے ⁘
تو شکل جماعت پیدا ہوئی پس شکل طریق مین چارون نقطون کو عناصر اربعہ سے
نسبت دی کہ پہلے کرہ نار ہی بعد اوسکے کرہ ہوا بعد اوسکے کرہ آب بعد اوسکے کرہ خاک

تو شکل طریق مین پہلا نقطہ ناری ہی دوسرا نقطہ بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی کہ نقطہ آتشی
بمنزلہ روح کے ہی اور نقطہ بادی بمنزلہ عقل کے اور نقطہ آبی بمنزلہ نفس کے اور نقطہ خاکی
بمنزلہ جسم کے ہین جب ان چار نقطون کو مضاعف کیا جماعت پیدا ہوئی ہین ان دونون
شکلون سے بضرب چہار در چہار سولہ شکلین حاصل کین اسی سبب سے طریق کو
ابو الاشکال اور جماعت کو ام الاشکال اور باقی کو موالید کہتے ہین الغرض حضرت آدمؑ
نے سولہ شکلین حاصل کرکے احوال اپنی اولاد اور تمام عالم کا دریافت کیا پس حضرت
آدمؑ سے اونکے بیٹے حضرت شیثؑ نے اور اونسے حضرت ادریسؑ نے اور اونسے
حضرت ارمیاؑ نے اور اونسے حضرت اشعیاؑ نے اور اونسے حضرت لقمانؑ نے سیکھا پھر
مدت مدید تک یہ علم درمیان اہل عالم کے مخفی رہا تا وقتیکہ حضرت دانیالؑ پر وحی نازل
ہوئی کہ اظہار رسالت کرے اور اہل مصر کو خدا کی طرف دعوت کرے اور بعضون
نے کہا ہی کہ جبرئیلؑ جو نقطہ حضرت آدمؑ کے پاس لائے تھے وہ ایک تھا یعنی ایک
اونگلی اپنی جبرئیلؑ نے آدمؑ کے سامنے ریت مین رکھی تھی کہ اوس سے ایک نقطہ مربع
ظاہر ہوا اسطرح □ آدمؑ نے چار جانب کو اوس نقطہ کے چار عنصر کے ساتھ نسبت
کی کہ بمقابلہ ہر عنصر کے ایک نقطہ قرار دیا یہ شکل طریق کے بعد اوسکے چار نقطہ اور اوسکے
برابر وضع کیے کہ اوسکا نام جماعت ہے پس اشکال دیگر طریق و جماعت سے استخراج
کیے اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت آدمؑ کے یہ دلیل لاتے ہین کہ عناصر
اربعہ آتش و باد و آب و خاک ہی اور ہر ایک عنصر کا ایک جوہر ہی اور دو مزاج ہین
پس آتش کی حقیقت ایک ہی اور مزاج دو ہین گرم و خشک اسیطرح باد ایک ہی
اوسکے دو مزاج ہین سرد و خشک پس اگر مزاج باد کو کہ دو ہین ساتھ جوہر و مزاج آتش
کے کہ تین ہین ضرب دیا جاوے تو چھ ہوئے بعد اوسکے مزاج آب کو کہ دو ہین ان چھ
ہین ضرب دیا جاوے تو بارہ ہوئے بعد اوسکے مزاج خاک کو کہ دو ہین ان بارہ

مین ضرب دیا جاوے تو چوبیس[٢٤] ہوے پس یہ سب اگر جمع کیے جاوین یعنی تین[٣] اور چھے[٦]
اور بارہ[١٢] اور چوبیس[٢٤] تو پینتالیس[٤٥] ہوتے ہین کہ بعدد اسم آدم عم کے ہین اور کہتے ہین کہ از لہ

عدد اسم الواضح اشارہ اسی معنی کیطرف ہی اور دلیل دوم یہ ہی کہ نقطہ نار کا ایک ہی اور وہ مزاج رکھتا ہی حرارت و یبوست ایک اور دو تین ہوئے اِن تین کو تین مرتبہ تضعیف کیا اسطرح کہ تین دونی چھہ چھہ دونی بارہ بارہ دونی چوبیس[٢٤] پس یہ سب اگر جمع کیے جاوین تو عدد اسم آدم عم کہ پینتالیس ہین حاصل ہوتے ہین الغرض حضرت آدم عم سے یہ علم حضرت ادریس کو پونہچا کہ بلفظ ہرمس حکیم مشہور ہین اور حضرت ادریس عم سے حضرت دانیال عم کو پونہچا اور مشتہر ہوا اور معجزہ حضرت دانیال عم کا قرار پایا اور بعضون نے کہا ہی کہ یہ علم حضرت دانیال عم پہ نازل ہوا حکایت اوسکی یہ ہی کہ حضرت دانیال عم پیغمبر ہمیشہ خوف کفار سے کوہسار مین عبادت پروردگار کرتے تھے کہ ایکبار حضرت جبرئیل امین یہ علم لیکر اونپر نازل ہوے اور کہا کہ حکم خدا کا ہی کہ آپ اِس قوم کو طرف بندگی خدا کے دعوت کیجیے چونکہ حضرت شمعونیا یعنی دانیال مرد یکہ و تنہا تھے کوہسار سے نیچے اونتر کر اوس قوم مین گئے اور اوس قوم کو علم رمل سے حالات اونکے بیان کر دیتے تھے تا آنکہ اوس قوم کو اونپر اعتماد و اعتقاد ہوا اور یہ حال دانیال عم کا پادشاہ تک پونہچا پادشاہ نے اونکو اپنے نزدیک طلب کیا اور از روے امتحان کے جو سوال حضرت دانیال عم سے کیا اوسکا جواب با صواب پایا پادشاہ کو بھی اعتماد و اعتقاد کامل ہوا اور اپنا ایک بیٹا واسطے سیکھنے اس علم کے حضرت دانیال عم کے سپرد کیا وہ شاہزادہ بسبب اپنی زیرکی و چالاکی کے اندک زمانہ مین علم رمل مین کامل و ماہر ہوا پس اتفاقاً ایک روز حضرت شمعونیا یعنی دانیال عم اور پادشاہ اور شاہزادہ ایک مقام خلوت مین بیٹھے تھے شمعونیا عم نے شاہزادے سے کہا کہ ہر زمانہ مین ایک پیغمبر ہوا ہی دیکھو کہ ہمارے زمانہ مین بھی کوئی پیغمبر ہی یا نہ شاہزادے نے علم رمل سے دریافت کر کے کہا کہ ہان ہمارے زمانہ مین بھی ایک پیغمبر ہی حضرت دانیال عم نے فرمایا کہ کس

شہر مین ہی شہزادے نے کہا کہ اسی شہر مین حضرت دانیال ع نے کہا کس مقام مین ہی
شاہزادے نے کہا اسی مقام مین ہی حضرت دانیال ع نے کہا کہ ہم مین آدمیون مین سے کون
ہی تابعیت اوسکی کرین شاہزادے نے کہا کہ نہ باپ میرا پیغمبر ہی اور نہ مین ہون البتہ
پیغمبر آپ ہین اوسوقت بادشاہ اور شاہزادے نے ایمان اونکا قبول کیا پس تمام خلق نے
بمتابعت و موافقت بادشاہ و شاہزادے کے ایمان قبول کیا اور بعض کتب مین ہی کہ
بادشاہ نے حضرت دانیال ع کو بہزار اعزاز و اکرام ملازم رکہا اور خود مع اپنے چار وزیرون
کے مشغول علم رمل ہوا تا آنکہ بدرجہ کمال پر فائز ہوے ایک روز حضرت دانیال ع نے فرمایا
کہ رمل مین دیکھیے کہ آیا اس شہر مین کوئی پیغمبر ہی یا نہ اونھون نے رمل مین غور و تامل فرمایا
کر کے کہا کہ اس شہر مین ایک شخص موجود ہی کہ وہ پیغمبر خدا ہی حضرت دانیال ع نے فرمایا کہ
کس محلہ مین ہی کہا اسی محلہ مین ہی حضرت دانیال ع نے پوچھا کس گھر مین کہا اسی گھر مین حضرت
دانیال ع نے فرمایا کہ اوسکا حلیہ لکھیے جب علم رمل سے حلیہ اوس پیغمبر کا لکھا تو وہ حلیہ حضرت دانیال
کے مطابق پایا عرض کیا کہ آپ پیغمبر ہین فوراً بادشاہ مع چارون وزیرون کے ایمان لایا اور
تمام خلق نے بمتابعت بادشاہ کے ایمان قبول کیا اور چونکہ حضرت دانیال ع نے اس علم
کو حضرت جبرئیل ع سے صحرا مین روے ریگ پر تعلیم پائی ہی اس سبب سے اسم محل کا
حال پر رکھا گیا پس تسمیہ اس علم کا ساتھ علم رمل کے از قبیل تسمیہ حال باسم محل کے ہی
اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت دانیال ع کے یہ دلیل لاتے ہین کہ نقطہاے رمل
زوج و فرد کل چھیانوے ہین کہ موافق عدد اسم حضرت دانیال ع کے ہین اور یہ عدد اصل
اشکال سے یعنی طریق سے مستنبط ہوتا ہی اسطرح سے کہ طریق چار نقطہ ہین جب اوسکو
مثنے کرو تو جماعت ہوتے ہی کہ آٹھ نقطہ ہین اور جب طریق کو اپنی نفس مین ضرب
دو تو سولہ ہوتے ہین کہ عدد اشکال رمل کی ہی اور اگر جماعت کو فی نفسہ ضرب دو تو چونسٹھ
ہوتے ہین کہ عدد نقطہاے اشکال ازواج ہی اور ان دونون کو جمع کرو یعنی سولہ اور

اور وجہ منسوب ہونے علم رمل بطرف حضرت دانیال علیہ السلام

چونسٹھ اسی ہوئے اور جب اسی کو سولہ کے ساتھ جمع کرو کہ عدد بیوت و اشکال رمل ہے
چھیانوے ہوتے ہیں اور چھیانوے عدد نقاط رمل ہے کہ بتیس ۳۲ فرد ہیں اور چونسٹھ
زوج اور یہ عدد چھیانوے ۹۶ کا ہمعدد اسم حضرت دانیال ع کے ہے پس قول اکثروں کا یہ ہے
کہ الرمل عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہے اور اوستاد ماشاء اللہ مصری
نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ حکمائے سابقین نے کہا ہے کہ یہ علم حضرت دانیال ع کا ہے اور
وہ حضرت اس علم کو خلایق سے پوشیدہ رکھتے تھے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے
کیونکہ یہ علم جملہ اسرار حق میں سے ہے اور ہر نااہل شایستہ ان اسرار کے نہیں
ہے کیونکہ یہ علم مبنی ہے اوپر صافی طبیعت و سلامت نفس و قوت علم کے پس جس کا
نفس پاکیزہ تر و صاف تر ہوگا اور صلاحیت اوسمیں زیادہ تر ہوگی نور معرفت خدا اسکا
اوسمیں بہت ہوگا اور رائے و فکر اوسکے مقرون بصواب ہوگی پس طالب علم کو چاہیے
کہ اوستاد حاذق سے سیکھے اور جو کچھ کہ علم رمل سے معلوم ہو اگر اوسمیں اپنی طرف
سے کوئی بات ملاکے کہیگا غضب خدا میں گرفتار ہوگا اور خلق میں شرمسار اور یہ
فقرہ مذکورہ بالا اسلئے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے بعض شراح نے لکھا ہے کہ غرض
اس فقرہ سے یہ ہے کہ مبادا نقطہ اور شکل کو موثر حقیقی جانکر بسبب جہالت کے اعتقاد
میں خلل ڈالے پس اگر کوئی شخص اسکو موثر بالذات اور علت مستقلہ سمجھیگا وہ حق سے
دور ہوا اور اوسنے خطا کی ہیں چاہیے کہ اسکو موثر بالذات نہ سمجھے بلکہ علامت سمجھے جسطرح
شریعت میں علامت ثابت کی ہے اور چاہیے کہ اس علم کو اوستاد کامل سے سیکھے
اور احکام ساتھ دلیل کے کہے اور جو شخص کہ احکام بغیر علم و بغیر اوستاد کے کہیگا وہ شخص
کاہن ہے اور کاہن غضب پروردگار میں گرفتار ہوگا الغرض یہ علم حضرت شمعونیا یعنے
حضرت دانیال ع سے حضرت ارمیا ع کو پہنچا اور اونسے حضرت اشعیا ع کو پہنچا اور اونسے
لقمان حکیم کو پہنچا اور اونسے حضرت داؤد ع پیغمبر کو پہنچا الخ کذا قیل واللہ اعلم بالصواب

فائدہ دوم دربیان حاصل کرنے اشکال کے تین جان تو کہ اصل اس علم کی اوپر
چار نقطون کے ہی کہ نام اوسکا طریق ہی اور یہ شکل اول ہی اور اقل الاشکال ہی
جب اسکو مضاعف کیا تو جماعت ہوئی وہ اکثر الاشکال ہی اور چودہ شکلین اور انھین
دو شکلون سے متولد ہوئین اسی جہت سے طریق کو ابو الاشکال اور جماعت کو ام الاشکال
کہتے ہین اور طریق کو مثل آدمؑ اور جماعت کو مثل حوّاؑ قرار دیتے ہین اور چودہ فرزند و فرزند
زادے ان دونون سے حاصل ہوتے ہین اور چونکہ نقطہ چار ہین اور عناصر بھی چار ہین تو
چار کو چار مین ضرب دینے سے سولہ شکلین حاصل ہوتی ہین کہ وہ سولہ شکلین سولہ خانون
مین قرار پاتی ہین اور ہر خانہ و ہر شکل کئی کئی چیزون سے منسوب ہی اور بعضے حکما
طریق کو مشابہ عقل کل اور جماعت کو بمنزلہ نفس کل کے جانتے ہین اور طریق کہ بمنزلہ
پدر کے اور جماعت کہ بمنزلہ مادر کے ہی ان دونون سے آٹھ فرزند اور چھ فرزند زاد
پیدا ہوتے ہین اس طریق سے کہ ایک نقطہ مرتبہ آتش جماعت سے کم کرکے مرتبہ
آتش طریق مین بڑھا دیا تو طریق سے عتبہ الداخل پیدا ہوا اور جماعت سے لحیان
اور ایک نقطہ مرتبہ باد جماعت کم کرکے باد طریق مین زیادہ کیا تو طریق سے نقی الخدا ور
جماعت سے حمرہ پیدا ہوا اور ایک نقطہ آب جماعت سے کم کرکے آب طریق مین بڑھا
دیا تو طریق سے فرح اور جماعت سے بیاض پیدا ہوئی اور ایک نقطہ خاک جماعت
سے کم کرکے خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے عتبہ الخارج اور جماعت سے
انکیس پیدا ہوئی یہ آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کے کمی و بیشی کرنے سے طریق و جماعت
حاصل ہوئین اب دو دو نقطون کی کمی بیشی سے چھ شکلین اور پیدا ہونگی اسیطرح سے
کہ ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و باد جماعت کا کم کرکے مرتبہ آتش و باد طریق پر بڑھا دیا
تو طریق سے نصرۃ الداخل اور جماعت سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور اگر ایک ایک
نقطہ مرتبہ آب و خاک جماعت سے کم کرکے آب و خاک طریق پہ بڑھا دین تو بھی طریق سے

نصرۃ الخارج اور جماعت سے نصرۃ الداخل پیدا ہوگی پس اب ایک ایک نقطہ مرتبہ
باد و خاک جماعت سے کم کرکے باد و خاک طریق پر بڑھا دیا تو طریق سے قبض الخارج
اور جماعت سے قبض الداخل پیدا ہوا اب ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و خاک جماعت
سے کم کرکے آتش و خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے اجتماع اور جماعت سے عقلہ
پیدا ہوا اور اگر مرتبہ باد و آب جماعت سے دو نقطہ اوٹھا کے باد و آب طریق پر بڑھا دین
تو بھی طریق سے عقلہ اور جماعت سے اجتماع پیدا ہوگی پس یہ چھ شکلین دو دو نقطون کی
کمی بیشی کرنے سے حاصل ہوئین اور اس سے زیادہ استخراج اشکال کا ممکن نہین ہے کیونکہ
اصل اشکال کہ طریق ہے چار نقطہ ہین جب چار نقطون کو چار عنصر مین ضرب دیا سولہ شکلین
حاصل ہوئین آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کی کمی بیشی اور چھ شکلین دو دو نقطون کی کمی
بیشی سے طریق و جماعت سے پیدا ہوئین کہ یہ چودہ فرزند ہین طریق و جماعت کے اور جو
حکما کہ چھ شکلونکو فرزندزادے قرار دیتے ہین وہ یہہ بیان کرتے ہین کہ اشکال سداسی
النقاط چھ فرزندزادے ہین کہ چار اشکال سباعی النقاط سے متولد ہوتے ہین یعنی
اشکال سباعی کو باہم ضرب دینے سے اشکال سداسی مستخرج ہوتے ہین اس طرح کہ
لحیان کو حمرہ مین ضرب دینے سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور لحیان کو نقی الخد مین
ضرب دینے سے نصرۃ الداخل پیدا ہوا اور لحیان کو بیاض مین ضرب دینے سے
قبض الخارج پیدا ہوا اور لحیان کو فرح مین ضرب دینے سے قبض الداخل پیدا
ہوا اور لحیان کو عتبۃ الخارج مین ضرب دینے سے اجتماع پیدا ہوا اور
لحیان کو انکیس مین ضرب دینے سے عقلہ پیدا ہوا پس طریق ابو الاشکال ہے
اور جماعت ام الاشکال اور لحیان و انکیس و عتبۃ الداخل و عتبۃ الخارج و بیاض و حمرہ
و نقی الخد و فرح یہ آٹھ فرزند ہین اور نصرۃ الخارج و نصرۃ الداخل و قبض الخارج و قبض الداخل
و اجتماع و عقلہ یہ چھ فرزندزادے ہین کہ چار فرزندان سباعی النقاط سے یعنی لحیان

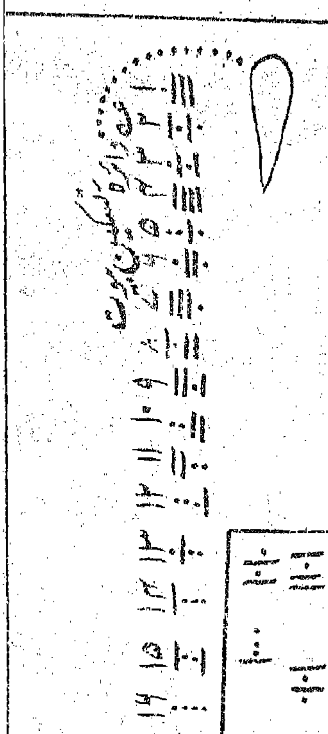
وانکیس وحمرہ وبیاض سے متولد ہوتے ہین اور ترتیب اس دائرہ کی اسطرح ہے

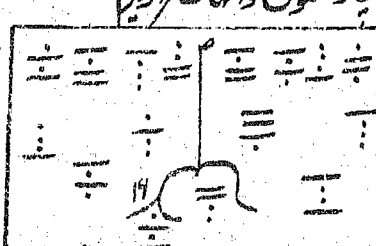
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
• • • •	= = = =	• = = =	= • • •	= • = =	• = • •	= = • =	• • = =	= = = •	• • • =	• • = =	= = • •	• = • =	= • = •	• = = •	= • • =

اس دائرہ کو دائرہ فطرت وخلقت کہتے ہین اور اسی دائرہ مین تصرف کر کے اور دائرے بنائے ہین اور اوسکی شرحین لکھی ہین پس ان اشکال شانزدہ گانہ مین سے • • • • طریق رباعی ہے اور = = = = جماعت ثمانی ہے اور آٹھ فرزندون مین سے چار خماسی ہین [illegible] اور چار سباعی [illegible] اور چھ فرزندان دوسرے سداسی النقاط ہین [illegible] اور بعضون نے ان چھ فرزندان دون کو چہار فرزندان خماسی النقاط سے متولد کیا ہے یعنی اشکال سداسی کو اشکال خماسی سے استخراج کیا ہر ایک دوسرے مین ضرب دینے سے اسطرح کہ عتبۃ الداخل کو نقی الخد مین ضرب دیا نصرۃ الخارج پیدا ہوا [illegible] اور عتبۃ الداخل کو فرح مین ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا [illegible] اور عتبۃ الداخل وعتبۃ الخارج مین ضرب دیا عقلہ پیدا ہوا [illegible] اور عتبۃ الخارج کو فرح مین ضرب دیا نصرۃ الداخل پیدا ہوا [illegible] اور عتبۃ الخارج کو نقی مین ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا [illegible] اور عتبۃ الداخل کو فرح مین ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا [illegible] یہ مذہب متقدمین کا ہے کہ استخراج کرنا اشکال سداسی کا اشکال خماسی سے بہتر جانتے ہین اس سے کہ اشکال سباعی سے استخراج کیے جائین اس دلیل سے کہ اصل اشکال نقطہ ہے اور نقطہ موجود خماسی مین بیشتر ہے پس خماسی اقوی ہے اور استخراج کرنا اوسی سے اولی ہے لیکن علماے مغاربہ مثل ابو عبداللہ زناتی وابو سعید عبدالصمد حنبلی وغیرہ نے اس قول کی رد کی ہے اور کہا ہے کہ اگر اشکال سداسی اشکال خماسی سے استخراج کی جاوین تو اشکال تبدیل ہونگے کہ بعض اشکال داخل خارج ہو جاوینگے وبعض اشکال خارج داخل وچونکہ اصل وضع اس علم کے نقطہ سے ہے چاہیے

کہ نقطہ برقرار رہے تا فعل اوسکا معلوم ہووے پس بہتر ہے کہ اشکال سباعی کو آپس
مین ضرب دیکر اشکال سداسی استخراج کرین یعنی چھ فرزند اوسکے چار فرزندان سباعی
التقاطا سے متولد ہون تاکہ ہر مرتبہ بجائے خود باقی رہے اور تغیر نہ قبول کرین اور حکم
عنصر سے کر سکین اور کہتے ہین کہ جنہون نے سداسی کو خماسی سے استخراج کیا ہے
وہ حل و عقد نقطہ کا نہین جانتے ہین اور استخراج اشکال سداسی کا اشکال چہارگانہ
سباعی سے مذکور ہو چکا اور حل و عقد نقطہ کا احکام نقاطی سے متعلق ہے صاحب
ہدایت الرمل نے لکھا ہے کہ نقطہ میزانی جس شکل پر جاکے منتہی ہو اوس شکل منتہی ہو کو
متن کہتے ہین جب اوسکو صاحب خانہ کے ساتھ ضرب کرین تو اوسکے نتیجہ کو شرح
کہتے ہین اور جو شکل کہ حل و عقد سے حاصل ہوا اوسکو تاویل کہتے ہین اور جو شکل
کہ حل و عقد کے شرح سے پیدا ہوا اوسکو تفسیر کہتے ہین اور انہین چار شکلون سے احکام
وضمیر و اسم بیان کرتے ہین اور چونکہ یہ رسالہ بیان احکام اشکال مین ہے لہذا
حل و عقد کی شرح و بیان سے یہان پر اغماض کیا گیا فائدہ سوم شرائط رمال
و سائل وغیرہ مین پس رمال کو چاہیے کہ پرہیزگار و قلیل الکلام و مرتاض امین ہو اور
دروغ گو فحش گو وہزل گو نہو تاکہ الہامات اوسپر منکشف ہوجاوین اور کوئی بات اپنی طرف سے
ملا کے نہ کہے اور جو حکم قابل کہنے کے نہو اوسکو بہ فرمایا کہے اور سر کسی کا کسی اور
سے نہ کہے پس اگر سائل کہے کہ حکم آپکا مطابق واقع کے ہے تو چاہیے کہ مغرور نہو
اور اگر سائل انکار کرے تو چاہیے کہ غمناک نہو اور اپنی طرف سے کسی کے لیے رمل
نہ دیکھے کہ تا اوسکے اسرار پر واقف ہو اور چاہیے کہ احکام رمل کو از سر عجز و مسکنت
وازروے نقل روایت بیان کرے نہ ازروے تحدی کے کیونکہ یہ علم علم یقینی
نہین ہے کہ احکام اوسکے بہ سبیل قطع و جزم ہون بلکہ علم ظنی ہے مثل علم نجوم و اعداد
کے پس غلبہ ظن اکثر اوقات مطابق واقع کے ہوتا ہے اور حکم راست آتا ہے

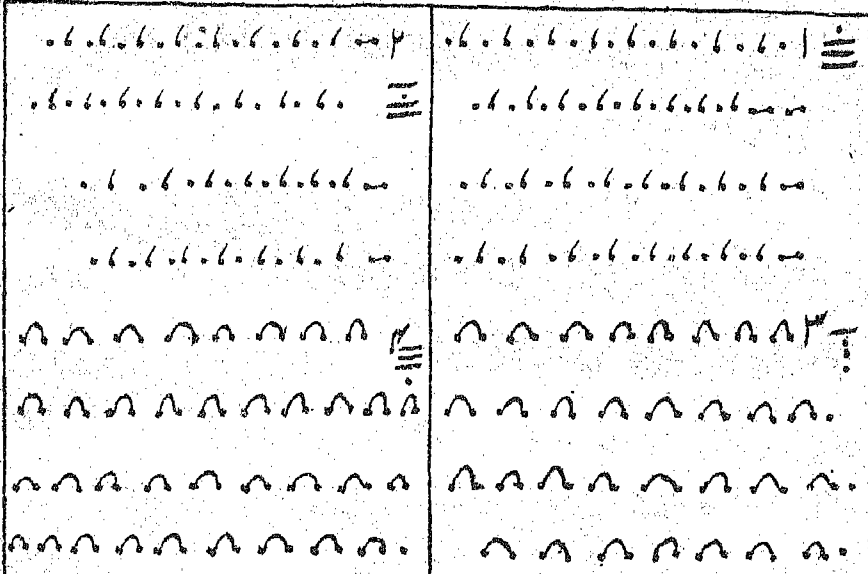
اور گاہ اوقات نہین ہوتا ہے اور حکم راست نہین آتا ہے اور جو منجم و رمال احکام نجوم و رمل کے بطریق جزم و یقین کے کہے وہ شخص اس فن کے علما مین سے نہین ہر بلکہ وہ جملہ جہلا سے ہے کیونکہ عالم الغیب بلاریب نہین کوئی مگر اللہ تعالی اور چاہیے کہ بوقت رمل دیکھنے کے رمال اور سائل دونون با طہارت ہون اور کوئی بات نکرین اور حق تعالی سے امیدوار رہین کہ راز پوشیدہ اونپر منکشف ہو جاوے اور بروقت رمل دیکھنے کے نیت کر کے یہ دعا پڑہے وعندہ مفاتح الغیب لایعلمہا الا ہو ویعلم ما فی البر والبحر وما تسقط من ورقۃ الا یعلمہا ولا حبۃ فی ظلمات الارض ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین بعدہٗ قرعہ پھینکین کہ قرعہ مین زمانہ کم صرف ہوتا ہے اور رمال بھی پریشان نہین ہوتا ہے اور ایک مرتبہ چار شکلین امہات کی حاصل ہوتی ہین اور اگر قرعہ نہو تو اہل بربر کا یہ طریقہ ہے کہ ایک خط مقوس کھینچتے ہین اوسپر نقطے دیکر سولہ سولہ کیطرح کرتے ہین بعد طرح کے جو باقی رہتا ہے اوسکو خانون پر تقسیم کرتے ہین جس خانہ پر عدد منتہی ہوتا ہے اوس خانہ کی شکل پر تسکین ہیوت عث لکھتے ہین پھر اوس شکل کی ساتوین شکل لکھتے ہین پھر اوس شکل کی ساتوین شکل پھر لکھتے ہین اسیطرح پھر ساتوین شکل لکھتے ہین مثلاً اگر بعد طرح کے چھ نقطے رہین تو چھٹے خانہ کی شکل عقلہ ہے اور عقلہ کے ساتوین شکل عتبۃ الخارج ہے اور عتبۃ الخارج کی ساتوین شکل قبض الخارج ہے اور قبض الداخل کے ساتوین شکل حمرہ ہے ان چار شکلون کو امہات قرار دیکر رمل تمام کرتے ہین اور ضمیر و احکام اوسی سے کہتے ہین پس ان چار اشکال امہات ہین سے





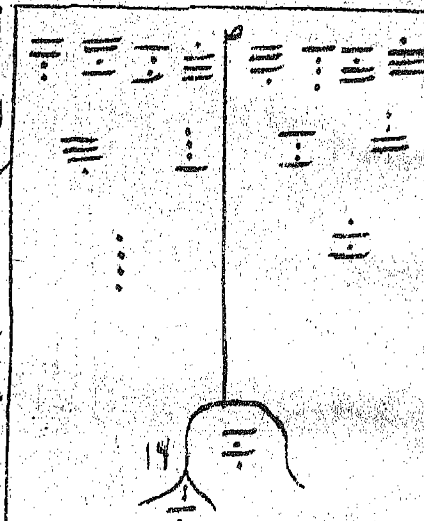
ہر ایک شکل مین چار چار مرتبہ ہین آتشی بادی آبی خاکی ہین لفظہا سے آتشی امہات کے
خواہ فرد ہون خواہ زوج بترتیب اوٹہا کے پانچوین شکل بناوے اسیطرح لفقط ہاے بادی
اوٹہا کے چہٹی شکل بناوے پہر لفقط ہاے آبی اوٹہا کے ساتوین شکل بناوے پہر لفقط ہاے
خاکی اوٹہا کر آٹھوین شکل بناوے ان چار شکلونکو بنات کہتے ہین اب شکل اول کو شکل
دوم مین ضرب دیکر نوین شکل بناوے اسطرح کہ اگر دونون کے لفقط ہاے آتشی فرد
ہین تو نیچے اون دونون کے ایک زوج لکہا اور اگر ایک مین زوج ہو اور ایک مین فرد
ہو تو فرد لکہا اور اگر دونون مین زوج ہون تو زوج لکہا اسیطرح تیسرے کو چوتھے مین
ضرب دیکر دسوین شکل بناوے پہر پانچوین کو چہٹے مین ضرب دیکر گیارہوین شکل بناوے
پہر ساتوین کو آٹھوین مین ضرب دیکر بارہوین شکل بناوے پہر اسی طرح نوین شکل کو دسوین
مین ضرب دیکر تیرھوین شکل بناوے پہر گیارہوین کو بارہوین مین ضرب دیکر چودھوین
شکل بناوے پہر اسی طرح تیرہوین شکل کو چودہوین مین ضرب دیکر پندرہوین شکل بناوے
پہر پندرہوین شکل کو طالع مین ضرب دیکر سولھوین شکل بناوے اب زائچہ رملی پورا تمام
ہوا اس زائچہ کی پندرہوین شکل مین ہمیشہ دو نقطہ ہونا ضرور ہے کہ یہ شکل جفت
ہونا چاہیے اور اگر یہ شکل طاق آوے یعنی ایک نقطہ یا تین نقطہ ہون تو زائچہ
غلط ہے چاہیے کہ بغور ملاحظہ کرے کہ اشکال کے بنانے مین کہان پر غلطی واقع ہوئی ہے
اور اگر چار نقطہ یا چار زوج یعنی طریق یا جماعت پندرہوین خانہ مین آوے تو زائچہ
غلط نہین ہے مگر اوس زائچہ سے حکم نہین لگاتے ہین وہ زائچہ بند کہلاتا ہے پہر اوس زائچہ کا
انقلاب کرتے ہین اور انقلاب کرنے کی کئی صورتین ہین کہ انشاء اللہ بعد اسکے بیان ہوگا
اور دوسرا طریقہ زائچہ رملی بنانے کا یہ ہے کہ رمال با طہارت رو بقبلہ بیٹھے اور سولہ سطرین
نقطون کی لکہی چار چار سطرین علیحدہ علیحدہ اور دو دو کی طرح دیوے پہلی سطر مین اگر
ایک بچے تو فرد یعنی ایک نقطہ لکہے اور اگر دو بچین تو زوج لکہے اسیطرح دوسری سطر مین

بہی دو دو کی طرح دیکر جو کچہ بچے وہ اوسکے نیچے لکہے اسی طرح تیسری سطر مین بہی جو کچہ بچے وہ اوسکے نیچے لکہے پہر چوتہی سطر مین جو کچہ بچے وہ اوسکے نیچے لکہے کہ ایک شکل درست ہوئی اسیطرح اور چار سطرون سے دو دو کیطرح دیکر دوسری شکل بناسے پہر اور چار سطرون سے تیسری شکل بناے پہر اور چار سطرون سے چوتہی شکل بنائے کہ یہ چار شکلین امہات کی ہین پہر امہات کے نقطہ ہاے آتشی خواہ فرد ہون خواہ زوج جمع کرکے پانچوین شکل بناے پہر نقطہ بادی جمع کرکے چہٹی شکل بنائے پہر نقطہ ہاے آبی جمع کرکے ساتوین شکل بنائے پہر نقطہ ہاے خاکی جمع کرکے آٹہوین شکل بناے پہر بطریق مذکورہ اشکال کو آپسمین ضرب دیکر زائچہ تمام کرے پس ہر چار سطرونسے ایک شکل بنیگی اور سولہ سطرونسے چار شکلین امہات کی حاصل ہونگی اور اسطریقہ سے اشکال حاصل کرنیکو طرف حضرت دانیال ؑ کی نسبت کرتے ہین اور کہتے ہین کہ خط دانیال یہی ہے مثلاً



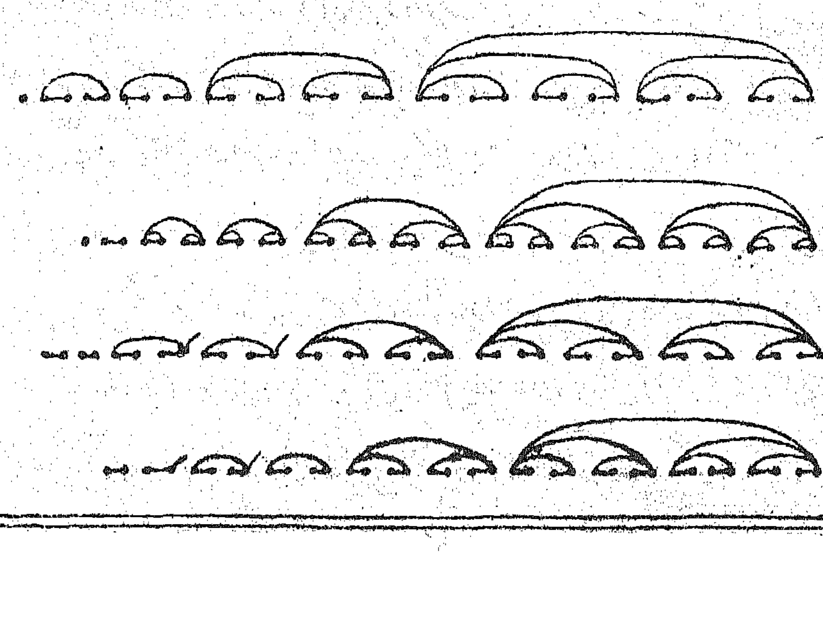
مگر چاہیے کہ نقطہ شمار کرکے نہ لگاوے خدا پر توکل کرکے بغیر شمار نقطہ دیوے لیکن چاہیے کہ ہر سطر سات نقطون سے کم اور بارہ نقطون سے زیادہ نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ تیئیس ۲۳ نقطون سے کم اور بیتالیس نقطون سے زیادہ نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اونتیس ۲۹ نقطون سے کم نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اول روز خط ہاے دراز کہینچے

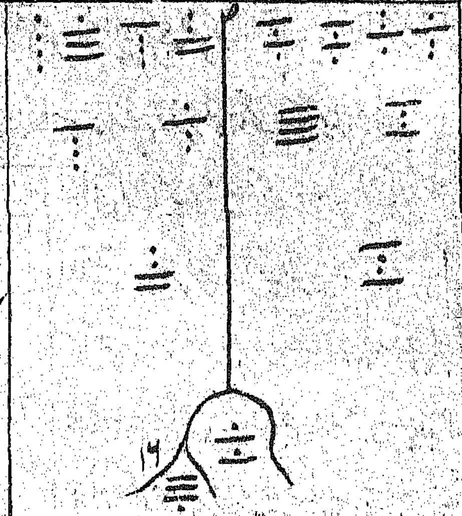
اور نصف النہار مین خطہاے میانہ اور آخر روز مین خطہاے کوتاہ فعلی ای حال ہر سطر مین دو دو نقطون کی طرح دیوے پس بطرف راست زوج وفرد سے جو کچہ بچے چارون شکلین



نکال کر زائچہ درست کرے جسطرح کہ ذکر ہوا

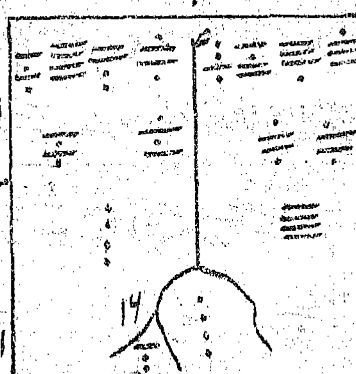
اور تیسرا طریقہ زائچہ بنانے کا یہ ہے کہ ایک سطر نقطون کی لکہے اور دو دو کی طرح دے پس جو کچہ کہ زوج وفرد سے حاصل ہوا اوسکو دوسری مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر چار چار کے طرح دے اگر دو بچین تو فرد واگر چار بچین تو زوج لکہے پس جو کچہ مرتبہ دوم مین زوج وفرد سے حاصل ہوا اوسکو تیسری مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر آٹھہ آٹھہ کے طرح دے اگر چار بچین تو فرد واگر آٹھہ بچین تو زوج لکہے پس جو کچہ کہ مرتبہ سوم مین زوج وفرد سے حاصل ہوا اوسکو چوتھی مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر سولہ سولہ کی طرح دے اگر آٹھہ بچین تو فرد واگر سولہ بچین تو زوج لکہے یہ ایک سطر مین ایک شکل بنی اسیطرح تین سطرون اور تین شکلین بناے پس یہ چار شکلین امہات قرار دیکر بطریق مذکور زائچہ رسالی تمام کرے مثلاً



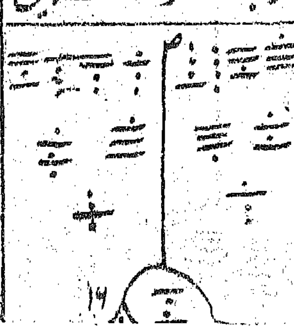


پس پہلی سطر مین دو دو کیطرح دیکے
ایک بجاے فرد لکہا پہر چار چار کیطرح دیکے
چار بجے زوج لکہا پہر آٹہہ آٹہہ کیطرح
دیکے چار بجے فرد لکہا پہر سولہ سولہ
کی طرح دیکے آٹہہ بجے فرد لکہا
شکل نقی الخد حاصل ہوئی اسیطرح
دوسری سطر سے شکل فرح اور
تیسری اور چوتہی سے قبض الداخل حاصل ہوئی یہ چار شکلین امہات کی
حاصل ہوئین پہر امہات سے اشکال بنات بنائی پہر امہات و بنات سے اور
شکلین درست کرکے زائچہ تمام کیا پس رمال کو چاہیے کہ واسطے امتحان کے
رمل نہ دیکہے کیونکہ متقدمین نے کہا ہے لا یصدق الرمل الا من المضطر یعنی بحالت
اضطرار اور بوقت رجوع کامل ہونے طرف خدا کے رمل صادق آتا ہے اور
واسطے اظہار کمال اپنے کے رمل دیکہنا جائز نہین ہے اور بعضون نے لکہا ہے
کہ تاریخہاے طاق ماہ عربی مین رمل درست تر آتا ہے اور سراج الرمل مین ہے کہ
ہر کوئی تاریخ جفت اور روز ابر و باد و قمر در عقرب و طریقہ و تحت الشعاع مین رمل دیکہنا
نہ چاہیے کہ انکشاف احوال نہین ہوتا ہے مگر انوار الرمل مین یہ لکہا ہے کہ رمل دیکہنا
ہر وقت ہو سکتا ہے اور یہ قول بعضون کا کہ روز ابر و برف و باران و وقت شب
و اوقات مکروہہ صلوۃ مین رمل نہ دیکہنا چاہیے یہ سخن و کلام عوام ہے کہ اسکی کچہہ اصل
نہین ہے ہان اگر رمل دیکہنے کے وقت صلوۃ فریضہ فوت ہو جاوے تو اوس وقت
رمل دیکہنا ناجائز ہے اور جاننا چاہیے کہ شکل پانزدہم یعنی میزان الرمل سے صحت و غلطی
زائچہ کی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ شکل ناقص ہو تو زائچہ غلط ہے و اگر وہ شکل

کامل ہو تو زائچہ صحیح ہے اور اشکال ناقصہ یعنی طاق آٹھ ہیں
اور اشکال کاملہ یعنی جفت آٹھ ہین ان
اشکال کاملہ مین سے چھ شکلین ناطق ہین اور دو شکلین طریق و جماعت صامت ہین کہ اگر
ان دو شکلون مین سے کوئی شکل میزان الرمل مین آویگی تو زائچہ صامت ہوگا یعنی بند ہوگا
کہ اوس سے کوئی حکم نہین لگا سکتے ہین جب تک کہ انقلاب نہ کرین عمدۃ الرمل مین لکھا ہے
کہ انقلاب کرنے کے چھ طریقے ہین اور بعض سائل ہین ہے کہ انقلاب کرنے کے سولہ طریقہ ہین
لیکن منجملہ اونکے دو طریقے انقلاب کے باب اول مین لکھے جاتے ہین - باب اول مین
آٹھ فصلین ہین فصل اول انقلابات مین جاننا چاہئے کہ انقلاب کرنے سے زائچہ کے احکام
درست آتے ہین اور جو کہ انقلاب کرنا نہ جانے وہ حکم مطلق نہین لگا سکتا اور احکام اوسکے
راست نہین آتے ہین پس جان تو کہ انقلاب کی بہت قسمین ہین جب زائچہ مین شکل
صامت میزان الرمل واقع ہو تب اوسکا انقلاب کرنا چاہیے یعنی شکل اول کو سیزدہم مین
اور شکل چہارم کو چہاردہم مین اور شکل ہفتم کو پانزدہم مین اور شکل دہم کو شانزدہم
مین ضرب دیکر چار شکلین حاصل کرین اور انکو امہات قرار دیکر زائچہ تمام کرین مثلاً

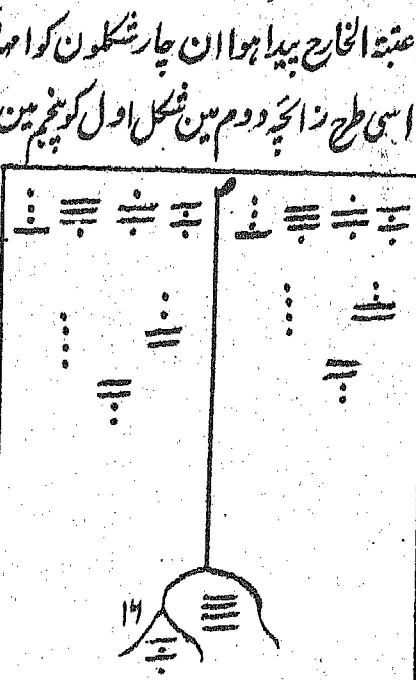


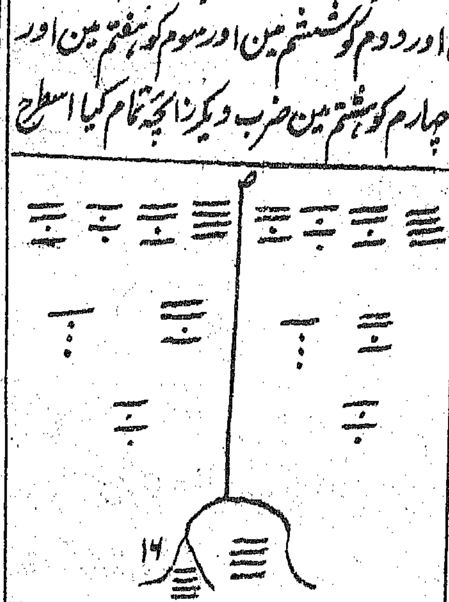
اس زائچہ مین شکل طریق میزان الرمل واقع ہوئی
تو اس سے حکم نہین لگا سکتے لہذا انقلاب کیا
تا کہ جس نسبت سے زائچہ بنایا ہے اوسکا حکم
لگا سکین اور اسکو انقلاب وتد الوتد کہتے ہین
اور یہ صفت اول انقلابات



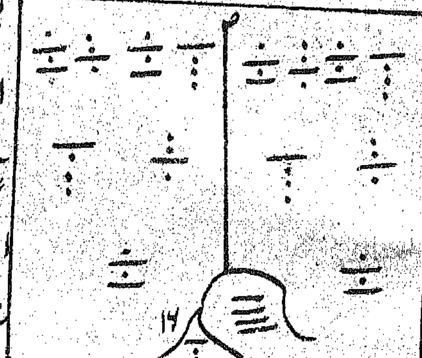
کی ہے پس زائچہ انقلابی یہ ہے نوع دوم انقلاب حکم مطلق ہے یعنی حکم کرنا
میزان الرمل ہے کہ اسکو انقلاب حکم مطلق کہتے ہین یعنی ہر زائچہ کا
انقلاب کرنا چاہیے خواہ ناطق ہو خواہ صامت یہ انقلاب سولہ طرح پر ہے

کو امہات کو بنات مین ضرب دین یعنی شکل اول کو پنجم مین اور شکل دوم کو ششم مین اور
شکل سوم کو ہفتم مین اور شکل چہارم کو ہشتم مین ضرب دیکر حاصل ضرب کو امہات قرار دے
اور زائچہ تمام کرے اس انقلاب کا یہ خاصہ ہے کہ اشکال امہات بعینہ بنات مین تکرار کرتے
ہین اور میزان الرمل ہمیشہ شکل جماعت آتی ہے اور یہ جماعت اصل میزان الرمل سے
بنتی ہے یعنی جو شکل کہ اصل میزان الرمل مین آتی ہے وہی شکل زائچہ انقلابی مین تیرہوین
اور چودہوین خانہ مین تکرار کرتی ہے اور اسی سے جماعت بنی ہے چنانچہ اس مثال
مین اصل میزان الرمل شکل نصرۃ الداخل آئی تھی اب بیان زائچہ انقلابی مین وہی شکل
تیرہوین و چودہوین خانہ مین مکرر ہوئی ہے اور اوسی سے جماعت بنی ہے پس واسطے
توضیح کے جو تین زائچے کہ مقدمہ مین لکھے گئے ہین اونکا انقلاب کیا جاتا ہے
پس زائچہ اول مین عقلہ کو نصرۃ الخارج مین ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا
پھر عتبۃ الخارج کو عتبۃ الداخل مین ضرب دیا عقلہ پیدا ہوا پھر قبض الداخل کو
حمرہ مین ضرب دیا انکیس پیدا ہوئی پھر حمرہ کو قبض الخارج مین ضرب دیا
عتبۃ الخارج پیدا ہوا ان چار شکلون کو امہات قرار دیا اور زائچہ تمام کیا مثلاً
اسی طرح زائچہ دوم مین شکل اول کو پنجم مین اور دوم کو ششم مین اور سوم کو ہفتم مین اور
چہارم کو ہشتم مین ضرب دیکر زائچہ تمام کیا اسطرح





اسیطرح تیسرے زائچہ کابھی انقلاب کرکے یہ صورت حاصل ہوئی



پس ان تینون زائچون مین شکل احیات بعینہ اشکال ثبات ہین اور میزان الرمل مین جماعت ہے اور شکل عاقبت العاقبت بعینہ شکل اول ہے اور جو شکل کہ اصل میزان الرمل مین تھی وہی شکل زائچۂ انقلابی مین تیرھوین وچودھوین خانہ مین مکرر ہوئی ہے اور اوسی شکل جماعت بنی ہے یہ خاصہ اس انقلاب مطلق کا ہے اور حکم اسکا یہ ہے کہ اگر سوال اتصال سے ہو مثل نکاح و شرکت مال و شروع کار وغیرہ پس دیکھے کہ جماعت اگر دو شکل داخل سے حاصل ہوئی ہے تو مراد برآئیگی سعد بآسانی و نحس بدشواری اور اگر دو شکل خارج سے حاصل ہوئی ہے تو مراد برنہ آئیگی اور اگر دو شکل ثابت سے حاصل ہوئی ہے تو مراد توقف مین رہیگی و اگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوئی ہے تو مراد بھی منقلب رہیگی یعنی حاصل ہو کے پھر جاتی رہیگی ان سب صورتون مین اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے تو حکم آسانی کا ہوگا حصول و لاحصول مین و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہے تو حکم دشواری کا ہوگا اور اگر سوال انفصال سے ہو مثل اسکے کہ بیمار شفا پاوے یا رنج و بیماری و محبوسی سے خلاصی ہو یا حاملہ آسانی کے ساتھہ جنے پس دیکھے کہ اگر جماعت دو شکل خارج سے حاصل ہوئی ہے تو مراد برآئیگی و اگر دو شکل داخل سے حاصل ہوئی ہے تو نہین برآئیگی و اگر دو شکل ثابت سے حاصل ہوئی ہے تو توقف مین رہیگی و اگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوئی ہے بعض مراد حاصل ہوگی و بعض نہ اور ان سب مین اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے تو حکم آسانی کا ہوگا و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہے تو حکم دشواری کا ہوگا حصول و لاحصول مین یہ طریقہ نہایت سہل و آسان و بہت خوب ہے اور اکثر کتب اس سے خالی ہین پس چاہیے کہ ایسے مطالب نا اہلون سے اور جاہلون سے مخفی رکھین

فصل دوم بیان دخول وخروج وسعد ونحس اشکال وغیرہ مین پس جاننا چاہیے کہ اشکال شانزدہ گانہ مین سے چار شکلین آتشی وخارجی وشرقی ہین اور چار شکلین خاکی وداخلی وجنوبی اور چار شکلین منقلب اور چار ثابت ہین یعنی جو شکل کہ نقطہ ناری اسکا کشادہ ہوا ور نقطہ خاک بستہ یعنی اول اوسکا فرد ہو وآخر زوج وہ شکل آتشی و خارجی وشرقی ونہاری وبری وہ چار شکلین یہ ہین لحیان و قبض الخارج ونصرۃ الخارج وعتبۃ الخارج کہ انکا نقطہ ناری کشادہ ہے ارادہ خروج وصعود کا رکھتا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری اوسکا بستہ ہوا ور نقطہ خاک کشادہ ہو یعنے اول اوسکا زوج ہو وآخر فرد وہ شکل خاکی وداخلی وجنوبی دلیلی ومؤنث ہے وہ یہ چار شکلین ہین انکیس وقبض الداخل ونصرۃ الداخل وعتبۃ الداخل کہ انکا نقطہ خاکی کشادہ ہے ارادہ دخول وہبوط کا رکھتا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری وخاکی اوسکا دونون کشادہ ہون یعنی اول وآخر اوسکا فرد ہو وہ شکل منقلب ہے وہ یہ چار شکلین ہین عقلہ وفرح ولحیۃ الخد وطریق ان چار شکلون مین فرح نر ہے و باقی مختلف فیہما اور ان اشکال مین نقطہ ناری وخاکی دونون کشادہ ہین لہذا ارادہ صعود وہبوط دونون کا رکھتے ہین اس سبب سے منقلب ہین اور جو شکل کہ نقطہ ناری وخاکی اوسکا دونون بستہ ہون یعنی اول وآخر اوسکا زوج ہو وہ ثابت ہے وہ یہ چار شکلین ہین حمرہ بیاض اجتماع وجماعت ان چار شکلون مین حمرہ نر ہے وبیاض مؤنث واجتماع وجماعت ممتزج اور وجہ ثبات یہ ہے کہ بسبب مسدود ہو جانے نقطہ ناری وخاکی کے ارادہ صعود وہبوط نہین رکھتے ہین اور جو شکل ستارہ نیک سے متعلق ہے وہ سعد ہے اور جو ستارہ بد سے متعلق ہے وہ نحس ہے پس واسطے سہولت دریافت سعد ونحس ودخول وخروج ورنگ وجہت اشکال وغیرہ کے یہ جدول لکھی گئی۔

صورت اشکال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
نام اشکال	۰۱۱۱	۱۰۱۰	۰۱۰۱	۱۱۱۱	۰۰۱۰	۰۱۱۰	۱۱۱۰	۱۰۱۱	۱۱۰۱	۰۰۱۱	۱۱۰۰	۰۰۰۱	۰۱۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۰۰۰۰
دخول وخروج	لحیان	قبض الداخل	قبض الخارج	جماعت	فرح	عقله	انکیس	حمره	بیاض	نصرة الخارج	نصرة الداخل	عتبة الخارج	نقی الخد	عتبة الداخل	اجتماع	طریق
عناصر	خارج	داخل	خارج	ممزوج	منقلب	منقلب	داخل	ثابت	ثابت	خارج	داخل	خارج	منقلب	داخل	ثابت	منقلب
کواکب	آتشی	خاکی	آتشی	خاکی	بادی	خاکی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	آبی	آتشی	آبی	بادی	بادی	آبی
بروج	مشتری	شمس	راس	عطارد	زهره	زحل	زحل	مریخ	قمر	شمس	مشتری	ذنب	مریخ	زهره	عطارد	قمر
سعد ونحس باعتبار کواکب	قوس	اسد	دلو	جوزا	میزان	جدی	دلو	حمل	سرطان	اسد	جوزا	حمل/دلو	عقرب	ثور	سنبله	سرطان
نر باعتبار خروج ماده باعتبار دخول	سعد اکبر	سعد	نحس	ممزوج	سعد اصغر	نحس اصغر	نحس اکبر	نحس اصغر	سعد	سعد	سعد اکبر	نحس	نحس اصغر	سعد اصغر	ممزوج	سعد
نهاری باعتبار تانیث تذکیر لیلی باعتبار	مذکر	مونث	مذکر	ممزوج	مذکر	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مذکر	مونث	ممزوج	مونث
جهات باعتبار عناصر	نهاری	لیلی	نهاری	ممزوج	نهاری	نهاری	لیلی	نهاری	لیلی	نهاری	لیلی	نهاری	نهاری	لیلی	ممزوج	لیلی
طبائع باعتبار عناصر	شرقی	جنوبی	شرقی	جنوبی	غربی/شمالی	جنوبی	جنوبی	غربی/شمالی	غربی/شمالی	شرقی	غربی/شمالی	شرقی	غربی/شمالی	غربی/شمالی	غربی/شمالی	غربی/شمالی
مزاج باعتبار عناصر	گرم و خشک	سرد و خشک	گرم و خشک	سرد و خشک	گرم و تر	سرد و خشک	سرد و خشک	گرم و تر	سرد و تر	گرم و خشک	سرد و تر	گرم و خشک	سرد و تر	گرم و تر	گرم و تر	سرد و تر
فصول باعتبار عناصر	صفراوی	سوداوی	صفراوی	سوداوی	دموی	سوداوی	سوداوی	دموی	بلغمی	صفراوی	بلغمی	صفراوی	بلغمی	دموی	دموی	بلغمی
حرکت باعتبار عناصر	تابستانی	خزانی	تابستانی	خزانی	بهاری	خزانی	خزانی	بهاری	زمستانی	تابستانی	زمستانی	تابستانی	زمستانی	بهاری	بهاری	زمستانی
حرکت باعتبار کواکب	خفیف	بطی	خفیف	بطی	سریع	بطی	بطی	سریع	ثقیل	خفیف	ثقیل	خفیف	ثقیل	سریع	سریع	ثقیل
الوان	بطی	بطی	ابطا	سریع	اسرع	ابطا	ابطا	بطی	اسرع	بطی	بطی	ابطا	بطی	بطی	اسرع	اسرع
	سرخ و زرد	سفید	سیاه	سبز و الوان	زرد و سفید	سیاه	سیاه	سرخ	سفید	زرد	سبز و سیاه	سیاه آل و زرد	ابلق	سفید	سبز	سرخ

اشکال آتشی و شرقی	اشکال آبی و شمالی
اشکال بادی و غربی	اشکال خاکی و جنوبی

یہ بنابر کتاب تجربۃ الرمل کے ہے لیکن انوار الرمل مین اشکال آبی کو غربی و اشکال بادی کو شمالی لکھا ہے **فصل سوم منسوبات بیوت مین** جاننا چاہیے کہ بیوت مقدم ہین اشکال پر اسلیے کہ بیوت محل ہین اور اشکال حال ہین اور محل بالذات مقدم ہے حال پر لہذا پہلی شرح بیوت سے واقف ہونا چاہیے پس جانو کہ خانہای رمل سولہ ہین اون مین پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی بترتیب عناصر کے بخلاف بیوت نجوم کے کہ اوسمین پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا خاکی تیسرا بادی چوتھا آبی اسیطرح بارہون خانون تک الغرض خانہاے شانزدگانہ رمل مین پہلا و پانچوان و نوان و تیرھوان آتشی ہین و شرقی اور دوسرا اور چھٹا و دسوان و چودھوان بادی ہین و شمالی اور تیسرا و ساتوان و گیارہوان و پندرہوان آبی ہین و غربی اور چوتھا و آٹھوان و بارہوان و سولہوان خاکی ہین و جنوبی اور بعضون نے خانہاے بادی کو غربی اور خانہاے آبی کو شمالی کہا ہے لیکن اصح و معمول بہ قول اول ہے اور خانہاے آتشی و بادی مذکر ہین و خانہاے آبی و خاکی مونث اور خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم اوتاد ہین اور دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم مائل اوتاد ہین و سوم و ششم و نہم و دوازدہم زائل اوتاد ہین اور سیزدہم و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم وتد الوتد ہین پس آتش کا خانہ اول وتد ہے و خانہ پنجم مائل وتد و خانہ نہم زائل وتد و خانہ سیزدہم وتد الوتد ہے اور باد کا خانہ دہم وتد ہے و خانہ دوم مائل وتد و خانہ ششم زائل وتد و خانہ چہاردہم وتد الوتد اور آب کا خانہ ہفتم وتد ہے اور خانہ یازدہم مائل وتد و خانہ سوم زائل وتد و خانہ پانزدہم وتد الوتد ہے اور خاک کا خانہ چہارم وتد ہے و خانہ ہشتم مائل الوتد و خانہ دوازدہم زائل الوتد و خانہ شانزدہم وتد الوتد ہے اور اوتاد دلالت کرتے ہین حال پر اور مائل مستقبل پر

اور زائل ماضی پر اور اوتاد احاد ہین اور مائل عشرات ہین اور زائل ات اب موافقت
و مصادقت و مخالفت و مسالمت عناصر اربعہ کی دریافت کرنا ضرور ہو پس آتش در آتش
یعنی شکل آتشی خانہ آتشی مین وتد ہو اور موافق اور خانہ بادی مین مائل و مصادق اور خانہ
آبی مین زائل و مخالف اور خانہ خاکی مین وتد الوتد و سالم ہو اسیطرح شکل بادی خانہ بادی
مین وتد ہو و موافق اور خانہ آبی مین مائل و سالم اور خانہ خاکی مین زائل و مخالف اور خانہ
آتشی مین وتد الوتد و مصادق اسیطرح شکل آبی خانہ آبی مین وتد ہو و موافق اور خانہ خاکی
مین مائل و مصادق اور خانہ آتشی مین زائل و مخالف اور خانہ بادی مین وتد الوتد و سالم
اسیطرح شکل خاکی خانہ خاکی مین وتد ہو و موافق اور خانہ آتشی مین وتد الوتد ہو و سالم اور خانہ
بادی مین زائل ہو و مخالف اور خانہ آبی مین مائل ہو و مصادق پس ہر شکل کو خانہ موافق
مین قوت زیادہ ہوتی ہو اور مصادق مین آدہی قوت رہتی ہو اور مخالف مین بالکل
نہین رہتی ہو اور مسالم مین مساوی رہتی ہو اور شکل جب وتد مین پڑے تو دلیل حصول
مدعا ہو اور مائل الوتد مین مدعا کم حاصل ہو اور زائل الوتد مین مدعا کچھ حاصل نہو اور
وتد الوتد مین کوئی مددگار پیدا ہو اوسکے سبب سے مدعا حاصل ہو یہ قاعدہ کلیہ ہے احکام
رمل مین اب یہان سے منسوبات خانہاے دوازدہ گانہ لکھے جاتے ہین پس منسوبات
خانہ اول کے یہ ہین کہ خانہ اول مقصد الاشیاء ہو دلالت کرتا ہو اوپر جان و تن و عمر
و حیات و ممات و درازی و کوتاہی عمر و منفعت و مضرت و فکر و اندیشہ سائل و خوشی و
ناخوشی و حرکت و سکون و شادی و غم و نطق و خاموشی و صحت و بیماری و خواب و
بیداری و خیر و شر و حالہاے نو و علم و عمل و عوارض بدن و ابتداے کارہا و طالع
زمان پس اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل ہو اوپر نیکی احوال نفس و خوبی جمیع مہمات
کے و اگر شکل نحس ہو دلیل ہو اوپر کراہت خاطر و آزردگی دل وغیرہ کے خانہ دوم بیت المال
ہو دلیل ہو اوپر مال و معاش و رزق روزی و فائدہ نقصان و آسانی و سختی و درویشی و

توانگری و اخذ و عطا و فقر و غنا و غذا و بخل و سخاوت و خیانت و امانت و خرید و فروخت و مال و ودیعت و قرض دینا و لینا و اکل و شرب و طفل شیرخوار و قدوم غائب وغیرہ کے پس اگر اس خانہ مین شکل سعد داخل ہو دلیل ہی اوپر حصول مال ساتھ آسانی و خوشدلی کے و اگر نحس داخل ہو دلیل ہی اوپر حصول مال ساتھ دشواری کے و اگر شکل خارج ہو دلیل ہے اوپر خارج ہونے مال کے سعد باختیار و نحس بے اختیار و اگر شکل ثابت ہو تو مال کی حصول و لاحصول مین توقف ہو و اگر شکل منقلب ہو تو مال سائل کا آ کے پھر جائے سعد بخوبی و نحس بہ بدی خانہ سوم بیت الاقارب ہی دلیل ہی اوپر برادران و خواہران و خویشان نزدیک و سفر نزدیک و نقل و حرکت و دایگان و ہمنشینان و دامادان و علم اندک و پارسائی و دینداری و عبادت و آبادی مساجد و مدارس و تعبیر خوابہا اور اکثر نے تعبیر خواب کو خانہ نہم سے بیان کیا ہی پس اگر اس خانہ مین شکل سعد داخل ہی دلیل ہی اوپر موافقت برادران و خواہران کے و اگر شکل نحس داخل ہے تو دلیل ناموافقت کی ہی خانہ چہارم بیت المقام ہے منسوب ہی ساتھ پدر و مقام و املاک و ضیاع و عقار و دکاکین و زراعت و غرس اشجار و کاریز و گورستان و گنج و دفین و زیر زمین و کار پوشیدہ و عاقبت کارہا و عمر سائل کے پس اگر اس خانہ مین شکل سعد داخل ہو دلیل ہی اوپر معموری مقام منزل کے و خوشحالی و تندرستی کی و اگر شکل نحس خارج ہو دلیل ہے کہ ملک ہاتھ سے بے اختیار جاتی رہیگی و اگر شکل سعد خارج ہو ملک و مال و مقام باختیار بیچ ڈالین اور اپنے مقام سے حرکت کرین و اگر شکل نحس داخل ہو دلیل سکونت ہی اوسی مقام مین ساتھ تکلیف و پریشانی کے و اگر شکل منقلب ہو تو دلیل تردد ہی و اگر شکل ثابت ہی تو دلیل توقف ہے اوسی مقام مین خانہ پنجم بیت الاولاد و العشق ہے کہ خانۂ اول سے نظر دوستی رکھتا ہے اور ہم مزاج اوسکا ہی دلالت کرتا ہی اوپر فرزندان و معشوقان و تحفہ و ہدایا و رسل و اخبار و خطوط

وناچہا و عروسی و شادی و طرب و ملبوس و خلعت وغیرہ مادی کی عمل کی ہین اگر اس خانہ مین شکل
سعد داخل ہو دلیل ہی اوپر نیکی منسوبات مذکورہ کی و شکل نحس دلیل بدی ہی خانہ ششم
بیت المریض ہی منسوب ہی ساتھ غلامون اور کنیزون اور خادمون اور علاج بیمار و امراض
دردینہ و دروغ گوئی و سخن چینی و عداوت و فسق و فجور و طیور و زن حاملہ و حب و بغض و دزد و دزدیدہ
و شوہر گذاشتہ و زن گذاشتہ و جور و ظلم و صید و شکار و تسخیر مردم خورد و بزرگ و راز پوشیدہ
و شاگردان و سحر و مردم فرومایہ و چارپایان خورد کی پس اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج ہووے
بیمار جلدی صحت پاوے و اگر نحس خارج یا سعد داخل ہووے تو بیمار دیر مین اچھا ہو و اگر نحس داخل
ہووے تو بیماری زیادہ ہو جاوے و اگر شکل منقلب ہو تو متردد الاحوال ہوگا و اگر شکل ثابت ہو تو بیماری
اوس سے جدا نہو و اگر بیماری جاتی بھی رہی تو پہر سے بیمار ہو جاوے خانہ ہفتم بیت النسا ہی منسوب ہے
ساتھ مطلوب و ازدواج و تزویج و زن و شرکا و شرکت و عقد و نکاح و مقابلہ و مناظرہ و خصومت
و مخالفت و ہمسایگان و دزدان و گریختہ و مسافران و مقصد جا مسافران و قرض خواہ و دعوی
کرنا و ضدان و غائبان کی پس اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج ہو تو غائب ارادہ آنیکا کرتا ہی و اگر شکل
نحس خارج ہو تو امید آنے کی نہین ہی و اگر شکل نحس داخل ہو تو بدشواری آوے و اگر شکل منقلب ہو تو
ہمیشہ غائب متردد رہے و اگر شکل ثابت ہو تو غائب اپنے حال پر ہی اور اس خانہ کو خانہ مقصد الاشیا
بھی کہتے ہین اور مصباح مین لکہا ہی کہ خانہ اول خانہ مقصد الاشیا ہی اور صاحب انوار الرمل کے
نزدیک اول و ہفتم دونون خانہ مقصد الاشیا ہین لیکن اعتبار خانہ اول کا زیادہ ہی خانہ ہشتم
بیت الخوف ہی منسوب ہی ساتھ خوف و خطر و مرگ و بیم و جنگ و جدل و غوغا و خونریزی و قتل
و زہرہای کشندہ و ترس و اندوہ و گرسنگی و تشنگی و واقعہ ناگہانی و قصہ ناگہانی و سوختنی و غرق شدنی
و عزیمت ناگہانی و مال غائب و مال دزد بردہ و مال میراث و مال قرض و مال زن و بیت المال و نذر
و دفین لشرکت چہارم و مستغرق پدر و مقام معشوق و زلق و تباہی بدن از دارو ہا وغیرہ کی خانہ
نہم بیت السفر ہی منسوب ہی بسفر ہای دور و دراز و امن راہ و بازگشتن از سفر و علم دین و فہم و دانش

وعقل وعلم حکمت ونجوم ورمل ودین اسلام وعہد پیمان وقول وقسم وشرط وشرط وتعبیر خواب
وخویشان ودور وبرادران وخواہران معشوق وفصاحت وبلاغت ووحی الہام وطاعت عبادت
وحج وپیغمبری واحکام نجوم ورنجوری پدر پس اگر سفر کے لیے رمل دیکھا ہو اور اس خانہ مین شکل
سعد خارج آوے تو سفر کو جانا ہوگا باختیار اور نفع بہی ہوگا و اگر شکل نحس خارج آوے تو سفر کو جانا
ہوگا مگر راہ مین محنت ومضرت ہوگی و اگر شکل سعد داخل یا نحس داخل آوے تو سفر نہ ہوگا و اگر
شکل منقلب آوے تو متردد ہے و اگر شکل ثابت آوے تو سفر مین توقف ہو اور کل منسوبات کو اسیطرح
سمجھنا چاہیے خانہ دہم بیت الاعمال ہے منسوب ہے ساتھہ شغل وعمل ورفعت وجلالت وعظمت
وشوکت وقرب سلاطین و امرا وبادشاہان وجاہ وریاست وعزت وحرمت وعامل وقاضی
وخداوندگار وصنعت وپیشہ واوستاد وطن غائب ومقام دزد ومعزولی وامر ونہی ورزق
وروزی ومردم بازرگانی وآسمان وشمس وقمر وستارگان وتعلیم طب وعلاج بیماران وغیرہ کے۔
خانہ یازدہم بیت الرجا ہے منسوب ہے ساتھہ اُمید وسعادت کے وحال دوستان جانی وفرزندان زن
کہ دوسرے شوہر سے ہون و فرزندان شوہر کہ دوسری عورت سے ہون وسفر برادر وخزینہ بادشاہ
ومال مادر ورشوت وعشق بازی ومحبت ودولت وحمد وثنا ووزرا وامرا ووکلا وبیت المال
ملوک خانہ دوازدہم بیت القید ہے منسوب ہے ساتھہ دشمنان ومکاران وحیلہ گران ودروغ
گویان وغمازان وساحران وفاسقان وچہارپایان بزرگ وبیع وشرا وزر او شر انجواران
وبند وزندان وبقولی ومعزولی از کار ومنصب پس اگر محبوس کیواسطے رمل دیکھا ہے تو اگر اس
خانہ مین شکل سعد خارج ہو محبوس خلاص ہوگا ساتھہ نیکی کے و اگر شکل نحس خارج ہو محبوس
خلاص ہوگا ساتھہ دشواری وبدی کے و اگر شکل سعد داخل یا نحس داخل ہو تو خلاص نہوگا و اگر
شکل ثابت نحس ہو تو بہی خلاص نہوگا و اگر شکل منقلب ہو تو بسبب مددگاری کسی کے خلاص ہوگا
و اگر اس خانہ مین شکل حمرہ آوے تو دلیل قتل ہے محبوس کی ہے اسیطرح کل منسوبات کے احکام جاننے
خانہ سیزدہم بیت الاصغا ہے اور بعضون نے اسکو خانہ سہم الغیب کہا ہے منسوب ہے ساتھہ نفس کے

ورای وتدبیر وفصل وعاقبت یادرو سفر معشوق مدشاہد حال وستون طالع وگواہ اول وپنجم
ونہم اور یہ خانہ طالب ہی کہ مطلوب کو حاصل کریگا یا نہ پس اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو تو دلیل
سعادت ہی ونحس دلیل نحوست وثابت دلیل توقف مطلب ومنقلب دلیل تردد حالات خانہ چہاردہم
بیت المطلوب ہی بقول بعضی سہم الغیب بلی ہی خانہ سی کہنا بہتر ہی اور منسوب ہی ساتہہ مطلوب و
مقصود ومنصوبے کے اور یہو کہ دلین خطور کرے اور منسوب ہی ساتہہ نفس غیر ومسئول وشنوائے
خیال کے اور یہ خانہ آئینہ رمل ہی وگواہ خانہ دوم وششم ودہم اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل
سعادت ہی اور شکل ثابت دلیل ہی کہ مقصود دیر مین حاصل ہو وشکل منقلب دلیل تردد خاطر
ہی خانہ پانزدہم بیت المیزان ہی وبقول بعضی بیت الضمیر ہی منسوب ہی ساتہہ فرح اکبر وقاضی
ومیزان الرمل کی کیونکہ صحت وخطائے رمل اسی خانہ سی معلوم ہوتی ہی کہ اگر عدد نقطہائے شکل
طاق ہوں تو رمل مین خطا ہوتی ہی اور احوال امور کلی وقضایا اسی خانہ سی منسوب ہین مثل اسکے
کہ یہ دعوی کروں یا نہ اور اس شخص کو قاضی کے پاس لیجاؤں یا نہ یا اسکے ساتہہ مشورہ کروں
یا نہ اور یہ خانہ گواہ خانہ سوم وہفتم ویازدہم ہی اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل سعادت ہی
واگر نحس داخل ہو تو مقصود بدقت ودشواری حاصل ہو واگر سعد داخل ہو تو مطلوب بیدغدغہ
حاصل ہو وشکل ثابت دلیل توقف ہی وشکل منقلب دلیل تردد خاطر خانہ شانزدہم
عاقبت العاقبت ہی منسوب ہی ساتہہ فراغت وترک کے یعنی ترک بہتر ہی یا طلب اور
عاقبت العاقبت ولسان الامر وصورت حال وگواہ چہارم وہشتم ودوازدہم ہی اس خانہ
مین شکل سعد دلیل حصول مدعا وشکل نحس دلیل دغدغہ وشکل منقلب دلیل تردد خاطر ہی فصل
چہارم دلایل بیوت مین جاننا چاہیے کہ ان سولہ خانون مین سی چہار خانہ وتد ہین وچہار مائل وتد
وچہار زائل وتد پس خانہائے وتد خانہ اول وچہارم وہفتم ودہم ہین کہ یہ اقوی ہین وخانہائے
مائل وتد دوم وپنجم وہشتم ویازدہم ہین کہ متوسط ہین میان قوت وضعف کے وخانہائے زائل وتد
سوم وششم ونہم ودوازدہم ہین کہ اضعف بیوت ہین قول ثانی وجمیع استادان یہی

اور بعضون نے کہا ہے کہ خانہائے دوازدہ گانہ مین سے آٹھ خانہ کہ جو طالع کو ناظر ہین وہ قوی ہین یعنی اول وسوم وچہارم وپنجم وہفتم ونہم ودہم ویازدہم وباقی چار خانہ کہ ساقط ہین وہ ضعیف ہین یعنی دوم وششم وہشتم ودوازدہم پس اضعف بیوت بالاتفاق خانہ ششم ودوازدہم ہے کہ خانہ زائل بھی ہین اور خانہ ساقط بھی ہین اگرچہ مشہور یہ ہے کہ رمل مین تین خانے نحس ہین چھٹا وآٹھوان وبارھوان اور خواجہ نصیر الدین طوسی علیہ الرحمہ نے غایۃ الاختصار مین لکھا ہے کہ خانہ سیزدہم وچہاردہم وپانزدہ وشانزدہم کو زوائد وشواہد اربعہ کہتے ہین سیزدہم کو شریک اول وچہاردہم کو شریک ہفتم وپانزدہم کو شریک دہم وشانزدہم کو شریک چہارم کہتے ہین پس جاننا چاہیے کہ وتد طالع یعنی خانہ اول دلیل ہے مبدء ظہور ووجود اشیا کو ودلیل بقا ہے اون چیزون کی کہ جو بہ طلوع وظہور طالع ظاہر وموجود ہوتی ہین اور طلوع طالع دال ہے اوپر تکون ہر متکون کے اور موثر ہے اوس متکون مین خصوصاً نوع انسانی مین کہ اشرف واکرم انواع مکونات ہے اسی سبب سے خانہ اول منسوب ہوا ساتھ حیات ونفس وکیفیت زندگانی وسعادت وشقاوت وتدبیر مصالح وغیرہ کو کہ یہ حالت اول ہے اوس موجود ومتکون کی اور بیت ثانی کہ مال طالع ہے دلالت کرتا ہے اوپر حالت ثانیہ اوس موجود کے کہ وہ حالت ثانیہ کیفیت اسباب بقا ہے یعنی معیشت پس اقرب اسباب بقا غذا ہے اور اوسط اسباب ذخائر واموال وابعد اسباب اعوان وانصار اس سبب سے خانہ دوم منسوب ہوا ساتھ مال ومعاش واعوان وانصار واکل وشرب وحوادث مستقبلہ کے اور بیت سوم کہ ثالث طالع ہے دال ہے اوپر حالت ثالث موجود کے مثل حرکت وریاضت کہ سبب استمرار غذا کا ہے ومثل برادر وخواہر کہ شریک مال ومعاش ہین اسی جہت سے خانہ سوم منسوب ہوا ساتھ عزیز واقربا وسفر نزدیک وغیرہ کو وتد رابع یعنی خانہ چہارم زیر زمین غایت خفا مین ہے نقیض وضد ہے وتد عاشر کی کہ جو وسط السما ہے غایت ظہور مین ہے دال ہے اوپر نقیض مدلولات وتد عاشر کی کہ خمول وخفا ہے اس سبب سے وتد رابع منسوب ہوا ساتھ خبایا ودفاین اور عواقب امور کے اور ہر وہ امر کہ مادہ موجود کا طرف اوسکی منتہی ہے مثل پدر واسلاف کے اور اس سبب سے وتد رابع قطب افق پر ہے جیسا کہ ہاشم

دوسرے قطب پر ہی نظیر عاشر کی ہی اور عاشر کمال ظہور ہی پس لہذا رابع منسوب ہوا ساتھ انخفاض
واراضی ومسکن ومقام وضیاع وعقار کے اور اس سبب سے عاقبت عاشر کی رابع ہے
لہذا منسوب ہوا ساتھ عاقبت کار وعمر کے اور بیت پنجم کہ تالی رابع ہے دلیل ہے اوپر حالت دوم
ان اوصاف مذکورہ کے یعنی جو کچھ کہ خفا سے طرف ظہور کے آوے مثل فرزند کے کہ دلیل دوم ہے
پدر کی اور اکل وشرب واخبار وہدایا وحصول فرح ہر جنس کا اس سبب سے کہ خانہ پنجم منسوب ہوا
ساتھ اولاد ونسل واخبار وملبوسات وشادی وعشقبازی وضیافت وغیرہ کے اور بیت ششم
کہ تالی رابع ہے دلیل ہے اوپر حالت سوم ان اوصاف مذکورہ کے مثل عبید وغلام وستور
کہ یہ جملہ اسباب مسکن سے ہیں اور حالت بیماری کہ اسباب خمول سے ہے اس سبب سے خانہ ششم
منسوب ہوا ساتھ خدمتگاران وبندگان ودواب صغار وبیماری وغیرہ کے اور وتد سابع یعنی
خانہ ہفتم کہ وتد غارب ہے ضد ہے وتد طالع کے اور نظیر ہے اوسکی کیونکہ وتد طالع افق مشرق پر ہے اور
وتد غارب افق مغرب پر اور مغرب مقصد طالع ہے اس سبب سے کہ خانہ ہفتم منسوب ہوا ساتھ
زوج وشریک ومناظر وخصم ومقصد مسافر وغیرہ کے اور بیت ثامن کہ تالی سابع ہے دلیل ہے اوپر
حالت دوم اوصاف مذکورہ کے مثل کیفیت موت بسبب نگونساری وغروب سابع کے وکیفیت
میراث ومال شرکا بسبب اسکے کہ یہ خانہ نظیر خانہ دوم ہے یا یہ کہ خانہ چونکہ متقابل وضد خانہ دوم
ہے وخانہ دوم دلیل اسباب بقاء معیشت ہے تو یہ خانہ دلیل بطلان اسباب بقا ومعیشت ہے
اس سبب سے خانہ ہشتم منسوب ہوا ساتھ خوف وخطر وغم واندوہ ومرگ ومیراث وغیرہ کے
اور بیت تاسع کہ تالی سابع ہے دلیل ہے اوپر حالت سوم ان اوصاف مذکورہ کے مثل علم
دین وسفر وغیرہ کے یا چونکہ خانہ نہم ثانی بیت الموت ہے دلالت کرتا ہے اوپر حالت ثانیہ موت کے
از حیثیت زمان مثل امور اخروی کے واز حیثیت فرعیت مثل خواب کے کیونکہ النوم اخ الموت مشہور
ومعروف ہے اور چونکہ یہ خانہ نظیر خانہ ثالث کے اور اقوی ہے اُس سے لہذا دلالت کرتا ہے اوپر علم کثیر وسفر دور کے اس جہت سے
خانہ نہم منسوب ہوا ساتھ سفر دور وعلم دین وخواب وعقل وفکر وتدبیر وغیرہ کے اور وتد عاشر

یعنی خانہ دہم دلیل کمال ظہور رفعت موجودہ کی ہی اور جو کچھ کہ اوس سے حاصل ہو مثل شغل
وعمل وصناعت کے کیونکہ وتد عاشر کے ستارون کا نور تمام روے زمین پر پڑتا ہی اور یہ خانہ
ارفع واعلی واقوی ہی کل بیوت سے اور نظیر ہی بیت الاب یعنی خانہ چہارم کی اس سبب سے
منسوب ہوا ساتھ سلطان واشغال واعمال سلطان و شغل وعمل وصناعت و مادر وغیرہ کے
وبیت حادی عشر یعنی خانہ یازدہم کہ مائل عاشر ہی دلیل ہی اور حالت دوم اوس موجود مرتفع کے
کا قرب اوسکا سعادت آسمانی ہی اور ابعد اوسکا امید وسعادت اور اوسط اوسکا یاران و دوستان
ومعشوقان ہین ونیز چونکہ خانہ یازدہم ثانی دہم ہی واقوی واسعد ہی بیوت مائلہ ہی لہذا منسوب ہوا
ساتھ وزرا وخلفا وبیت المال سلطان واعوان ملوک ودوستان وامید وسعادت وغیرہ کے
وبیت ثانی عشر یعنی خانہ دوازدہم کہ زائل عاشر ہی دلیل ہی اور یہ حالت سوم اوس ظاہر مرتفع کی
کیونکہ وہ سوم عاشر ہی وہ حالت کیفیت توابع واسباب اسکے ہے مثل تحمل کرنے شدائد ومکارہ
دشمنون وحاسدون سے بسبب ظہور رفعت کے ونیز چونکہ یہ خانہ اضعف وانحس بیوت ہی اور
نظیر خانہ ششم کی ہی اس سبب سے منسوب ہوا ساتھ حزن وملال وبند وزندان امراض مزمنہ وگرفتاری
واعدا وشقاوت وغیرہ کے پس خانہا کے مائل اوتاد دلیل ہین اوپر حالت دوم منسوبات اپنی وتدکے اور
خانہائے زائل اوتاد دلیل ہین اوپر حالت سوم منسوبات اپنی وتد کے اور اصل یہی بارہ خانہ ہین کہ مہر رمل کی
اکثر علما کی بارہ خانون سے آگے نہین بڑہتی ہی اور باقی چار خانہ خانہا سے زوائد وشواہد کہلاتے
ہین اور سیر رمل کا بیان اب کیا جاتا ہی فصل پنجم در بیان سیر رمل جاننا چاہیے کہ سیر رمل جملہ
ضروریات فن سے ہی اور اسرار رمل سے ہی جو شخص کہ سیر رمل کو جانتا ہے وہ کسی سوال کے جواب سے
عاجز نہوگا اور سیر رمل بارہ خانون تک ہی تیرہوان چودہوان پندرہوان سولہوان خانہ
سیر مین نہین آتا ہی لیکن ایک جماعت نے اہل مغرب سے سیر رمل کو سولہون خانون تک
اعتبار کیا ہی اور سیر رمل کی مثال یہ ہی کہ اگر کوئی شخص سوال معشوق پدر زن سے کرے
تو خانہ سوم سے جواب دے اور حالات اوسکے بیان کرے اسلیے کہ بیت النسا خانہ ہفتم ہے

فصل پنجم در بیان سیر رمل

اور ہفتم سے چوتھا خانہ پدر زن کا ہے وہ خانہ دہم ہوا اور دہم سے پانچوان خانہ معشوق پدر
زن کا ہے وہ خانہ سوم ہوا پس خانہ سوم مین جو شکل آئی ہو اوس شکل سے حالات اوسکو
بیان کرے اسیطرح اگر کوئی شخص سوال پسر عم سے کرے تو دسوین خانہ سے اوسکا جواب دیوے
کیونکہ خانہ چہارم خانہ پدر ہے اور چہارم سے تیسرا خانہ برادر پدر کا ہے وہ خانہ ششم ہوا اور ششم
سے پانچوان خانہ پسر عم کا ہے وہ خانہ دہم ہوا پس خانہ دہم سے حالات پسر عم بیان کرے واگر
معشوق یا اولاد پسر عم سے سوال ہو تو خانہ دہم سے پانچوان خانہ معشوق و اولاد کا ہے وہ
تیسرا خانہ ہوا تو تیسرے خانہ سے احوال معشوق و اولاد پسر عم بیان کرے
واگر سوال محبوب کے محبوب سے ہو تو خانہ نہم سے جواب دے کیونکہ خانہ پنجم خانہ محبوب ہے
اور پانچوین سے پانچوان خانہ محبوب محبوب کا ہے وہ نوان خانہ ہوتا ہے اس سبب سے
خانہ نہم مین جو شکل آئی ہو اوس سے حالات اوسکے بیان کرے واگر سوال بادشاہ کے
رنج و ملال سے ہو تو خانہ سیوم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور خانہ رنج و
ملال خانہ ششم ہے پس خانہ دہم سے خانہ ششم تیسرا خانہ ہوتا ہے اس سبب سے تیسرے خانہ مین
جو شکل آئی ہو اوس سے حالات رنج و ملال بادشاہ کے بیان کرے واگر سفر بادشاہ سے
سوال ہو تو خانہ ششم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور دہم سے نوان خانہ
سفر بادشاہ کا ہے وہ خانہ ششم ہوتا ہے پس خانہ ششم مین جو شکل آئی ہو اوس سے حالات
سفر بادشاہ بیان کرے واگر سوال سفر فرزندان بادشاہ سے ہو تو خانہ یازدہم سے جواب
دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور دہم سے خانہ پنجم فرزندان بادشاہ کا ہے وہ تیسرا
خانہ ہوا اور خانہ سوم سے خانہ نہم سفر فرزندان بادشاہ کا ہے وہ خانہ یازدہم ہوا اسلیے جو شکل
خانہ یازدہم مین آوے اوس سے حالات سفر فرزندان بادشاہ بیان کرے واگر سوال خزانہ
بادشاہ سے ہو تو خانہ اول سے جواب دے کیونکہ خانہ اول چہارم دہم ہے واگر سوال معشوق برادر سے
ہو تو خانہ ہفتم سے جواب دے کیونکہ خانہ ہفتم پنجم سوم ہے واگر سوال علالت غلام شاہزادہ سے

ہو تو خانہ دوازدہم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ سلطان ہو پنجم و دہم کہ خانہ دوم
ہے خانہ شاہزادگان ہو وششم دوم کہ خانہ ہفتم ہوا خانہ غلام شاہزادگان ہو وششم
ہفتم کہ خانہ دوازدہم ہوا خانہ علالت وبیماری غلام شاہزادہ ہے وقس علی ہذا پس
اسکو پیر رمل کہتے ہین جو شخص کہ اسپر قادر ہوگا وہ جواب دینے مین کہین عاجز نہوگا۔

فصل ششم دربیان احکام تکرار اشکال جاننا چاہیے کہ منجملہ اصول واسرار
رمل کی تکرار اشکال ہے یعنی شکل خانہ مقصود یا غیر مقصود ایک جا یا دوجا یا زیادہ
اگر تکرار کرے تو ہر جگہ کی تکرار سے ایک ایک حال کی خبر بیان کرتا ہے اگر رمال اسپر
قادر ہو تو سائل کو حالہاے عجیب بیان کرسکتا ہو مثلاً زائچہ مین خانہ دوم مین شکل
جماعت آئے اور خانہ نہم مین مکرر ہوئے تو سائل امتحان کو آیا ہو کیونکہ شکل خانہ بیت الغرض
نے خانہ علم مین تکرار کی یا مثلاً سوال رنجور سے ہے اور چھٹے خانہ مین شکل انکیس آئی
اور پانچوین مین تکرار کی تو کہینگے کہ اگرچہ رنجوری سخت ہو لیکن شفا ہوگی کیونکہ انکیس نے
خانہ خوشی مین تکرار کی ہے و اگر انکیس کو صاحب سکن پنجم فرح کے ساتھ ضرب دین تو
نصرۃ الخارج حاصل ہوتی ہو یہ بھی دلیل خلاصی کے ہے مرض سے تار ورشتہ کیونکہ
انکیس کو خانہ پنجم مین مزاج رشتہ ہو اسکا جاننا ایک رکن عظیم ہو اس فن مین یا مثلاً خانہ
اول مین شکل نصرۃ الخارج آئی اور نوین خانہ تکرار کی تو کہینگے سائل سفر کو جائیگا یا کسی مسافر
سے سوال ہو پس قاعدہ اسکا یہ ہو کہ سوال سائل جس خانہ سے ہو اگر اوس خانہ مین
شکل سعد ہو حکم اوپر سعادت کے ہے و اگر شکل نحس ہو تو حکم اوپر نحوست کے ہے پس مثلاً
سوال سائل حال جان وتن سے ہو نظر کرے خانہ اول مین اگر شکل سعد ہو دلالت
کرتی ہے اوپر قوت نفس وصحت بدن واعتدال مزاج ونیکوئی احوال سائل کے پس
اگر خانہ دوم مین بقوت مکرر ہو رزق ومال اوسکا زیادہ ہو یا قدوم غائب یا اعوان یا تجارت
سے منفعت ہو و اگر خانہ سوم مین مکرر ہو تو برادران وخواہران واقارب سے منفعت دیکھو

فصل ششم دربیان احکام تکرار اشکال

واگر خانہ چہارم مین مکر ہو باپ سی یا زمین و زراعت سی نفع حاصل ہو واگر خانہ پنجم مین
مکر ہو خوش و خورم ہووے یا اولاد و محبوب سے نیکی دیکھے یا خبرہاے خوش سنے
یا تحفہ و ہدیہ سے بہرہ مند ہو واگر خانہ ششم مین مکر ہو دلیل تغیر مزاج کی ہے واگر
خانہ ہفتم مین مکر ہو قوت ازواج و شرکا و خصما کو ہو یا اون لوگون سے کچھہ گفتگو درمیان
مین آوے واگر خانہ ہشتم مین مکر ہو دلیل خوف و درد کی ہے واگر خانہ نہم مین مکر ہو
تو بسبب علم یا سفر یا تدبیر کے فائدہ پاوے واگر خانہ دہم مین مکر ہو جاہ و جلال اوسکا زیادہ
ہو یا بادشاہ سے عزت پاوے یا ان سے فائدہ ہو یا شغل و عمل سے نیکی پاوے
واگر خانہ یازدہم مین مکر ہو دوستون سے نفع پاوے اور اُمید بر آوے واگر دوازدہم
مین مکر ہو دشمنون سے تکلیف اوٹھاوے لیکن حال چار پایان بزرگ نیک ہو واگر
تین چار خانون مین مکر ہو تو اون خانون کے منسوبات کو ملا کے بطریق مذکور حکم کرے
واگر خانہ اول مین شکل نحس ہو دلالت کرتی ہے اوپر بدی حالات سائل کے اور غیر معتدل
ہونا مزاج کا و علالت بدن و ضعف نفس ہیں اگر خانہ دوم مین مکر ہو نقصان مال
یا کمی رزق ہو یا اعوان یا تجارت سے مضرت دیکھے واگر خانہ سوم مین مکر ہو تو برادران
و خواہران و اقارب سے ضرر دیکھے واگر خانہ چہارم مین مکر ہو تو باپ سے یا زمین
و زراعت سے رنج حاصل ہو واگر خانہ پنجم مین مکر ہو تو اولاد یا معشوق سے بدی
دیکھے و خبرہاے بد سنے واگر خانہ ششم مین مکر ہو دلیل تغیر مزاج و حدوث
رنجوری ہے واگر خانہ ہفتم مین مکر ہو تو ازواج و خصما سے گفتگو ہو واگر خانہ ہشتم مین مکر ہو
دلیل خوف و خطر ہے واگر خانہ نہم مین مکر ہو تو سفر یا تدبیر سے رنج ہو اور علم حاصل
نہو واگر خانہ دہم مین مکر ہو عزت اوسکی کم ہو یا ان سے کچھہ ملال ہو یا شغل و عمل سے
کچھہ رنج ہو واگر خانہ یازدہم مین مکر ہو دوستون سے رنج ہو اور امید نہ نکلے واگر خانہ دوازدہم
مین مکر ہو تو دشمنون سے ضرر دیکھے واگر تین چار جگہ تکرار کرے تو اون خانون کو

منسوبات کو ملا کے بطریق مذکور حکم کرے و اگر خانہ اول مین شکل ممتزج ہو تو حال جان مین
سائل نیکی و بدی مین مساوی ہو پس جس خانہ مین کہ تکرار کرے حکم بحسب قوت کرنا
چاہیے و اگر خانہ اول مین شکل سعد منقلب ہو تو حال سائل کا اسوقت خوب ہے
لیکن بعد چندے کے بد ہو جاویگا و اگر نحس منقلب ہو تو حال سائل کا اسوقت خوب
نہین ہے لیکن بعد چندے سے خوب ہو جاویگا اور انوار النجوم مین ہے کہ اگر دریافت
کرنا چاہے کہ مال کس شخص سے یا کس سبب سے ملیگا نظر کرے کہ شکل خانہ دوم نے
کہان تکرار کی ہے اگر خانہ اول مین تکرار کی ہو تو بسبب اپنے نفس کے مال ملیگا و اگر تیسرے
خانہ مین تکرار کی ہو تو برادران و خواہران و خویشان و نقل و حرکت سے مال ملے و اگر چوتھے خانہ مین تکرار کی ہو
باپ املاک و سرائے وغیرہ سے مال ملے الغرض جس خانہ مین تکرار کی ہو اوس خانہ کی منسوبات سے مال حاصل ہو
و اگر کہین تکرار نہ کی ہو تو بسبب تبادلہ کے مال حاصل ہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اگر شکل
خانہ دوم نے کہین تکرار نہ کی ہو تو نظر کرے کہ وہ صاحب سکن کس خانہ کی ہے
تو موافق مزاج اوس شکل و اوس خانہ کے حکم کرے مثلاً دوسرے خانہ مین نصرۃ الداخل
ہے اور وہ صاحب سکن گیارہوین خانہ کی ہے اور گیارہوین خانہ مین حمرہ ہے
تو حکم کرینگے کہ ایک شخص سرخ چہرہ سے دوستی رکھتے ہو اوس سے یا اوسکے سبب
سے مال حاصل ہوگا اس مقام پر یہ مطلب بالاجمال لکھا گیا مگر تفصیل اسکی یعنے احکام
تفصیلی تکرار اشکال از سعد و نحس و داخل و خارج و ثابت و منقلب باب پنجم مین
بیان ہونگے **فصل ہفتم** در صدور سہام جاننا چاہیے کہ احکام رمل مین تکرار اشکال کا
لحاظ رکھنا اصل عظیم ہے جیسا کہ بیان ہو چکا پس اگر شکل اول سعد ہو اور اوتاد مین تکرار
ہو اوسکو سہم السعادت کہتے ہین یہ افضل سہام ہے و اگر دوسرے خانہ مین شکل سعد ہو
اور اوتاد مین تکرار کرے سہم المال کہتے ہین و اگر خانہ سوم مین شکل سعد ہو اور اوتاد
مین مکرر ہو جاوے اوسکو سہم الاخوان کہتے ہین و اگر خانہ چہارم مین شکل سعد ہو

فصل ہفتم در صدور سہام

اور اوتاد مین تکرار کرے اوسکو سہم الاباء کہتے ہین واگر خانہ پنجم مین شکل سعد ہو اور اوتاد
مین مکرر ہو اوسکو سہم الاولاد کہتے ہین واگر خانہ ششم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو
اوسکو سہم المرض وسہم السحر وسہم الغلام کہتے ہین واگر خانہ ہفتم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین
تکرار کرے اوسکو سہم النکاح والتجارت والغایت کہتے ہین واگر خانہ ہشتم مین شکل سعد ہو
اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو سہم المیراث کہتے ہین واگر خانہ نہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین
مکرر ہو اوسکو سہم العلم کہتے ہین واگر خانہ دہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو
سہم الام کہتے ہین واگر خانہ یازدہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو سہم الرجا
والاحبا کہتے ہین واگر خانہ دوازدہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو
سہم الاعدا کہتے ہین فصل ہشتم در بعض مصطلحات - جاننا چاہیے کہ مصطلحات اس فن
کے بہت ہین اور جاننا اونکا ضروری ہوتا ہو بوقت امتحان رمال عاجز نہو جائے پس
بعض مصطلحات اس علم کے بطریق سوال وجواب کے لکھے جاتے ہین سوال میزان الامہات
ومیزان البنات ومیزان الضرب ومیزان المواذین کیا چیز ہے جواب میزان الامہات
شکل سیزدہم ہو و میزان البنات شکل چہاردہم ومیزان الضرب شکل پانزدہم ومیزان المواذین
شکل شانزدہم سوال آئینہ رمل کیا چیز ہے جواب آئینہ رمل شکل خانہ چہاردہم کو
کہتے ہین سوال میزان الرمل وقاضی الرمل کیا چیز ہے جواب میزان الرمل وقاضی الرمل
شکل خانہ پانزدہم کو کہتے ہین کہ صحت وسقم زائچہ کا اسی شکل سے دریافت ہوتا ہو
یعنے اگر اس خانہ مین شکل ناقص یعنی شکل طاق آوے تو زائچہ غلط ہے واگر شکل
کامل آوے تو صحیح ہے سوال خلف الید وقدوم الید کیا چیز ہے جواب شکل
پنجم وششم وہفتم وہشتم کو بنات وقدوم الید کہتے ہین اور شکل نہم ودہم ویازدہم ودوازدہم
کو شواہد وشواہد وخلف الید کہتے ہین سوال سیر رمل کیا چیز ہے جواب سیر رمل
اوسکو کہتے ہین جس چیز کی سائل نے سوال کیا ہو اوس چیز کو حساب سے دیکھے

کہ یہ کس خانہ سے منسوب ہے اور احکام بیان کرے مثلاً نکاح فرزند بادشاہ سے
سوال ہے تو اب حساب سے دسوان خانہ بادشاہ کا ہے اور دسوین سے پانچوان
خانہ فرزند بادشاہ کا ہے یعنی دس گیارہ بارہ ایک دو بس دوسرا خانہ فرزند بادشاہ کا
ہوا اور دوسرے سے ساتوان خانہ تزویج شاہزادہ کا ہے تو دوسرے سے ساتوان
خانہ خانہ ہشتم ہے تو خانہ ہشتم سے حالات نکاح فرزند بادشاہ بیان کرنا چاہیے اور اہل
مغرب سیر رمل کو سولہوں خانوں تک اعتبار کرتے ہین تو اونکے حساب سے چودہوان
خانہ فرزند بادشاہ کا ہوا اور چودہوین سے ساتوان خانہ بیت رابع پڑا تو وہ لوگ خانہ
چہارم سے احوال نکاح فرزند بادشاہ بیان کرتے ہین لیکن قول اول اولی ہے کیونکہ
خانہا سے رمل موافق بروج دوازدہ گانہ کے بارہ ہین اور چار خانے یعنی خانہ سیزدہم
و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم زوائد و شواہد ہین سوال لسان الامر اول کیا چیز ہے
جواب علماے رمل لسان الامر اوسکو کہتے ہین کہ جو شکل چہاردہم کو خانہ مقصود مین
ضرب دیکر حاصل ہو اور اہل بربر کے نزدیک شکل خانہ اول کو شکل خانہ مقصود مین ضرب
دینے سے جو شکل حاصل ہو وہ لسان الامر ہے سوال لسان الامر ثانی کیا چیز ہے
جواب شکل خانہ شانزدہم کو کہ جو عاقبت العاقبت ہے لسان الامر ثانی کہتے ہیں حکم
کسی چیز پر سعادت و نحوست و دخول و خروج و ثبوت و انقلاب و نفی و اثبات کا
کہ جو زمانہ حال مین ہو سو فی الحال لسان الامر اول سے کہتے ہین اور حکم عاقبت و سکا
لسان الامر ثانی سے بیان کرتے ہین سوال طریقہ اہل بربر کا کیا ہے جواب
اہل بربر کو اعتماد غلبہ اشکال پر ہے جیسا کہ اگر کسی نے سوال اتصال سے کیا ہو
مثل حصول مال و ملاقات دوست و قدوم غایت کے تو نظر کرے اگر زائچہ مین
اشکال داخل زیادہ ہون اور لسان الامر بھی داخل ہو دلیل حصول مرادکی ہے
سعد بآسانی و نحس بدشواری و اگر اشکال خارج ہون دلیل عدم حصول کی ہے

واگر لسان الامر خارج ہو اور اشکال بیشتر داخل ہون تو بہی دلیل عدم حصول کی
ہے اور اگر سوال انفصال سے ہو مثل خلاصی محبوس و ولادت طفل و شفائے رنجور
و سفر کے تو نظر کرے اگر زائچہ مین اشکال خارج زیادہ ہون اور لسان الامر بہی خارج ہو
تو مطلب بہ آسانی برآئیگا سعد بآسانی و نحس بدشواری و اگر اشکال داخل زیادہ ہون
اور لسان الامر بہی داخل ہو تو مطلب نہ نکلیگا و اگر اشکال ثابت زیادہ ہون تو
مطلب توقف مین پڑجائیگا سعد بحصول مراد و نحس بلاحصول مراد و اگر اشکال منقلب
زیادہ ہون تو مطلب حاصل ہو کر پہر ہاتہہ سے جاتا رہیگا سعد باختیار و نحس بلا اختیار
واللہ اعلم

باب دوم — در بیان دوائر و تسکینات و اشکال اور چہہ فصلون کے

فصل اول — تسکین سکن مین — جاننا چاہیے کہ حکمانے علم رمل مین تین سو سے
زیادہ دوائر و تسکینات قرار دیے ہین لیکن اقوے وانفع واشہر چہہ دائرے
ہین اول تسکین سکن وہ مقام بیوت ہے دوم تسکین عدد وہ مقام
شرف ہے تیسرے تسکین حروف وہ مقام عدد ہے چوتہے تسکین مزاج
وہ مقام وجہ ہے پانچوین تسکین ابدج چہٹے تسکین ابجد لیکن تسکین
سکن کو تسکین بیوت و تسکین اصل بیوت و تسکین وضع و مناسبات بہی
کہتے ہین اور اہل مغرب و اہل یونان و اہل بربر و اہل مصر نے
اسی دائرہ پر اجماع کیا ہے اور ضمیر و احکام اسی تسکین سے
کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ اس تسکین کو محمد زناتی
نے وضع کیا ہے اس سبب سے اسکو تسکین زناتی بہی
کہتے ہین اور استاد بزرگ حسین فعال نے کتاب منہاج الرمل
مین لکہا ہے کہ صاحب مفتاح الرمل نے اکتیس جلدین مفاتیح کے اسی
تسکین مین لکہی ہین اور تسکین مذکور یہ ہے

باب دوم در بیان دوائر و تسکینات و اشکال

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
• • • •	= • • =	= • • •	• = • •	• • • =	= = • •	• • = =	= = • =	= • = =	= = = •	• = = •	• • = •	= = = =	• = • =	= • = •	• = = =
طریق	اجتماع	نقی الخد	عتبہ خارج	عتبہ داخل	نصرۃ الداخل	نصرۃ الخارج	بیاض	حمرہ	انکیس	عقلہ	فرح	جماعت	قبض الخارج	قبض الداخل	لحیان

پس لحیان کو خانۂ اول اسلیے دیا کہ بیت اول آتشی ہے اور لحیان بھی شکل آتشی ہے کیونکہ عناصر اربعہ مین سے فقط ایک نقطہ عنصر آتش کا اوسمین ہے لہذا یہ شکل اسی خانہ کو دی گئی اور قبض الداخل (= • = •) کو خانہ دوم اسلیے دیا کہ یہ خانہ مال و معاش کا ہے اور یہ شکل بھی ساتھہ اسم و فعل کے قابض ہے اور قبض الخارج (• = • =) کو خانہ سوم اسلیے دیا کہ یہ خانہ نقل و حرکت کا ہے اور یہ شکل خارج ہے باسم و فعل پس یہی خانہ مناسب اوسکے ہے اور جماعت (= = = =) کو خانہ چہارم اسلیے دیا کہ یہ خانہ خاکی ہے اور خاک اثقل عناصر ہے اور یہ شکل بھی اثقل اشکال ہے اور فرح (• • = •) کو پانچوان خانہ اسلیے دیا کہ یہ خانہ فرزند و معشوق و لہو طرب کا ہے اور فرح لازم ہے ان امور کو اور عقلہ (• = = •) کو چھٹا خانہ اسلیے دیا ہے کہ خانہ ششم خانہ بیماری و بند و زندان ہے اور عقلہ منسوب ہے ساتھہ گور و غار و چاہ بے آب کے لہذا یہ شکل اسی خانہ کے مناسب ہے اور انکیس (= = = •) کو خانہ ہفتم مین اسلیے دیا ہے کہ یہ خانہ بیت الاضداد ہے ضد ہے خانہ اول کی اور خانہ اول مسکن لحیان ہے پس انکیس کہ شکل عکس لحیان ہے بصورت و خاصیت اسی خانہ کی مناسب ہے اور حمرہ (= • = =) کو آٹھوان خانہ اسلیے دیا کہ خانہ ہشتم خانہ خوف و خطر و مرگ ہے اور حمرہ منسوب ہے بآلات حرب و جنگ و خونریزی و فتنہ لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے اور بیاض (= = • =) کو خانہ نہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ علم دین و اعتقاد و سفر کا ہے اور بیاض منسوب ہے ساتھہ چیز پاک و سفید مثل کاغذ و لوح سادہ کے پس مناسب

اوسکے بھی خانہ ہے ونیز منسوب ہے ساتھ آب روان کے کہ مناسب سفر کے ہے اور
نصرۃ الخارج ؛ کو خانہ دہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ ملوک وعزت ورفعت کا ہے اور یہ شکل سلطان
الکواکب آفتاب سے منسوب ہے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے اور نصرۃ الداخل
؛ کو خانہ یازدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ امید وسعادت ہے اور یہ شکل منسوب ہے ساتھ
اکبر مشتری کے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے یا یہ کہ اس شکل مین عنصر خاک وآب موجود
ہے کہ اوس سے سب امیدین حاصل ہوتی ہین مثل باغ وبوستان وخورش ونوشش
کے لہذا اسکو شکل بیت الرجا مین سکن دیا اور عتبۃ الخارج ؛ کو خانہ دوازدہم
اسلیے دیا کہ یہ خانہ دشمنون اور چارپایون کا ہے اور یہ شکل منسوب ہے ساتھ
ناخوش وغمگین ومردم اراذل وبدفعل سے واکثر دشمنی اسیسے لوگون سے پیدا
ہوتی ہے لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہے اور نقی الخد ؛ کو خانہ سیزدہم اسلیے
دیا کہ یہ خانہ طالب ہے اور یہ شکل لازم طالب ہے اور عتبۃ الداخل ؛ کو خانہ چہاردہم
اسلیے دیا کہ یہ خانہ مطلوب ہے اور یہ شکل بھی شکل مطلوب ہے اور یہ شکل منسوب ہے ساتھ لہو ولعب وعیش وطرب
کے اور اکثر مطلوب نفس کا یہی چیزین ہوتی ہین لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہے
اور اجتماع ؛ کو خانہ پانزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ قضایا کا ہے اور یہ شکل اجتماع اکثر مسائل
ہے پس چاہیے کہ یہی قاضی رمل ہو کیونکہ قاضی زیرک ودانا ترین مردم ہونا چاہیے
اور طریق ؛ کو خانہ شانزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ عاقبت العاقبت کا ہے اور عاقبت ہر شے
کے انقلاب ورحلت ہے یہ دونون خاصہ شکل طریق کے ہین لہذا یہ اسی خانہ کے
مناسب ہے اسیطرح اور بھی وجوہات ومناسبات صاحب انوار الرمل نے لکھے ہین
لیکن یہان بسبب اختصار کے اسی پر اکتفا کی اور اس دائرہ سکن مین اشکال سعد
خانہا سے سعد مین واشکال نحس خانہا ئے نحس مین دی گئی ہین یعنی اتفاقیہ علی ہذا
جو شکل کہ اپنے خانہ سکن مین واقع ہو وہ بمناسبت قوت مثل اوس کو کسب کے ہے

کہ جو اپنے گھر مین ہو کہ اوسمین پانچ قوتین ذاتی ہین

فصل دوم دربیان دائرہ بروج و دائرہ عدد کہ وعدہ مدت کا اس سے کرتے ہین وہ یہ ہے

١	٢	٣	۴	۵	۶	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴	١۵	١۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس دائرے کو تسکین بروج اور بروج زناتی بھی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ تسکین وضع کیے ہوئے حضرت ادریس پیغمبر کی ہی اور بروج نام حضرت ادریس کا شاگرد تھا اور بعضون نے کہا ہی کہ بروج نام ایک حکیم کا ہے کہ اوسنے اس دائرے کو اپنے نام سے وضع کیا ہی اور اوستاد اقلیدی نے اس دائرے مین چند شکلون کو مقدم موخر کیا ہے اس طرح پر

١	٢	٣	۴	۵	۶	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴	١۵	١۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور اہل مغرب نے دو تین شکلون مین تغیر دیا ہے اسطرح

١	٢	٣	۴	۵	۶	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴	١۵	١۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لیکن مدار کار دائرہ اقلیدی پر ہے کہ اوسکو تسکین عدد کہتے ہین اور اس تسکین کے خواص بسیار و فوائد بیشمار ہین کہ محققین علم رمل اس تسکین کو بمنزلہ فلک البروج کے قرار دیتے ہین اور درحق اکابر و سلاطین اسی تسکین عدد سے حکم کرنا بہتر ہے اور خواجہ نصیر الدین محقق طوسی علیہ الرحمہ نے اس تسکین کو اپنے رسالہ نہایۃ الاختصار مین لکھا ہے اور حصول و لاحصول مطالب کو اسی سے بیان کیا ہی پس زائچہ رملی مین جو شکل اپنے عدد مین واقع ہو وہ کمال قوت پر ہو مثل اوسی کوکب کے کہ جو

فصل سوم در بیان دائرہ مزاج

اپنے خانہ شرف مین ہو کہ اوسمین چار قوتین ذاتی ہین پس اگر کوئی شخص پوچھے کہ میری حاجت کتنے روز مین برآئیگی یا مسافر کتنے دنون مین آئیگا تو مدت اوسکی اسی دائرہ عدد سے بیان کیجاتی ہین اور قاعدہ مدت کے بیان کرنے کا اور وجوہات تسکین اشکال کے ان خانون مین کتب فن مین بہ تفصیل مذکور ہین یہان پر فقط دائرہ تسکین مکن مین یہ رسالہ لکھا گیا اور طرہ اللباب اور دائرہ بھی بہ سبیل اجمال سے لکھے گئے تا کتاب دراز نہو فصل سوم در بیان دائرہ مزاج کہ وہ یہ ہے

	۱		۲		۳		۴		۵		۶		۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	راس	ذنب
پنجشنبہ یکشنبہ و شنبہ	سہ شنبہ جمعہ و شب	یکشنبہ چہارشنبہ یا	جمعہ دوشنبہ یا	چہارشنبہ شنبہ یا شب	دوشنبہ پنجشنبہ یا شب	سہ شنبہ سہ شنبہ یا شب	سہ شنبہ	سہ شنبہ

اس دائرہ مین دو دو شکلین ایک ایک کوکب سے منسوب ہین اور ابتدا آفتاب سے کی ہے کہ خسرو سیارات ہے بہ ترتیب ابجد رکھی ہین جو شکل کہ اپنے خانہ مزاج مین واقع ہو وہ باقوت ہے مثل اوس کوکب کے کہ اپنی وجہ مین ہو کہ اوسمین ایک قوت ذاتی ہے پس مثلاً اگر سائل پوچھے کہ میری حاجت کس دن برآئیگی نکاح کس روز ہوگا یا مسافر کس دن آئیگا پس اگر نصرۃ الخارج یا قبض الداخل خانہ اول مین ہو تو روز یکشنبہ یا شب پنجشنبہ کا وعدہ کرے و اگر فرح یا عتبۃ الداخل دوسرے خانہ مین ہو تو روز جمعہ یا شب سہ شنبہ کا وعدہ کرے و اگر جماعت یا اجتماع تیسرے خانہ مین ہو تو روز چہارشنبہ یا شب یکشنبہ کا وعدہ کرے و علی ہذا القیاس اور بیان اس کا بہ تفصیل کتب فن مین ہے

فصل چہارم در تسکین حروف

فصل چہارم در تسکین حروف ۔ جاننا چاہیے کہ اس تسکین مین

فوائد بسیار ہین ہر نوع سے اور مسئلہ جہات اربعہ و استخراج اوسکا اسی تسکین سے معلوم ہوتا ہے اور استخراج طالعہ وقت مولود موقوف اسی تسکین پر ہے اور جو شکل کہ خانہ حرف مین ہو وہ باقوت ہے مثل اوس کوکب کے کہ اپنی حد مین ہو کہ اوسمین دو قوت ذاتی ہین اور اس دایرہ کو دائرۂ عکس بھی کہتے ہین اور بعض کہتے ہین کہ اس دائرہ کو لقمان حکیم نے وضع کیا ہے اور نام اسکا دائرۂ عکس رکھا ہے اور اس دائرہ سے استخراج اسم کیا جاتا ہے اور تفصیل اسکی کتب سلیہ مین ہے مگر بیان پر بطریق الموذج کے یہ دائرہ لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ				

اور حرف خانہائے شانزدہ گانہ یہ ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ

فصل پنجم دربیان دائرہ ابجی یعنی تسکین ابجی یہ دائرہ حضرت دانیال کا ہے اور صاحب شجرہ نے سیر نقطہ کو اسی پر اعتبار کیا ہے اگرچہ بنا اس کتاب کی دو تسکینون پر رکھی ہے ایک تسکین ابجی دوسری تسکین کلی لیکن اعتماد کلی اونکا ضمایر و احکام مین اسی دائرہ پر ہے اور کوئی کتاب زیادہ تر معتبر شجرہ سے اس فن مین نہین ہے اس سبب سے کہ اکثر مسائل اوسکے دانیال نبیؑ سے ہین اگرچہ مولف کتاب مین اختلاف ہے بعضون نے کہا ہے کہ جمع کی ہوئی ماشاء اللہ مصری کے ہے

فصل پنجم دربیان دائرہ ابجی

اور بعضے کہتے ہین کہ امام ماشاء اللہ مصری نے اسکو زبان یونانی سے زبان عربی مین نقل کیا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ جمع کی ہوئی امام محمد زناتی کی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ وہ جمع کی ہوئی شیخ ابوسعید عبداللہ کلاہ کبود کی ہے واللہ اعلم اور تسکین مذکورہ یہ ہے

١	٢	٣	۴	۵	۶	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴	١۵	١۶



اس تسکین کو تسکین عنصر کبری و تسکین دانیال و تسکین طمطم ہندی و تسکین اصل و تسکین ام الدوائر بھی کہتے ہین اور تفصیل اسکی انوار الرمل وغیرہ مین ہے فصل ششم در بیان دائرہ ابجد یہ تسکین عدد و حکم مین بکار آمد ہے اور امام محمد زناتی نے بنا جدول مقاربۃ المغیبات کے اسی تسکین پر رکھی ہے اور تسکین مذکورہ یہ ہے



اور کتاب لباب الرمل و جامع الاسرار مین اور اساتذہ مصر نے اشکال اس تسکین کے اسطور پر قرار دیے ہین



اس تسکین کو تسکین عنصر ناقص و تسکین عنصر صغری بھی کہتے ہین اور غایۃ الاصول مین اس تسکین کو دوسری وضع سے ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ بنیاد تقویم الرمل زناتی کے اسی تسکین عنصر یہ ہے اور اس تسکین کو تسکین مرتبہ بھی کہتے ہین اور ایک جماعت اہل مغرب سے عمل رمل اسی تسکین پر کرتے ہین وہ یہ ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیانات تفصیلی ان تشکیلات کے اور وجوہات تشکیل اشکال بیوت مین اگر تحریر کیے جایین تو ایک کتاب مبسوط تیار ہوگی لیکن یہ کتاب فقط بیان تشکیل شکل مین لکھی گئی لہذا یہ وجوہ بھی بطرز اللباب بطریق اختصار تحریر کیے گئے جو شخص کہ تفصیل سے اسکے مطلع ہونا چاہیے وہ رجوع کرے طرف کتب فن کے

فصل سوم — در دوازدہ خانہ رمل۔ جاننا چاہیے کہ بیوت رمل سولہ ہین مطابق اشکال شانزدہ گانہ کے لیکن چار خانہ آخر کے زوائد و شواہد ہین اور اکثر نے بارہ خانون کا اعتبار کیا ہے مطابق بروج دوازدہ گانہ کے چنانچہ سلطان الحکماء والمہندسین محقق طوسی خواجہ نصیر الدین رحمۃ اللہ علیہ نے احکام دوازدہ خانہ رمل بطور اختیار تجویز فرمائے ہین کہ جو شخص کہ اون احکام سے واقف ہوگا اوسکو احتیاج استاد کی نہوگی اور وہ یہ ہین

البیت الاول اگر خانہ اول مین شکل خارج آوے تو سائل کو نیت نقل و حرکت سفر کی تھی و اگر شکل داخل آوے سوال کسی چیز کی تحصیل سے ہے کہ وہ سائل سے دور ہے و اگر شکل ثابت ہے سائل متحیر ہے و اگر شکل منقلب ہے سائل متردد ہے و اگر شکل سعد ہے دلیل نیکی و تندرستی کی ہے و نحس برعکس اور خانہ ماضی اسکا خانہ دوازدہم ہے اور مستقبل اسکا خانہ دوم ہے و اگر چاہے کہ عوارض بدن پر حکم کرے تو اشکال ناقصہ سے کرنا چاہیے اور شکل ناقص وہ ہے کہ جو میزان اول مین نہین آئی تھی اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ نظر کرے کہ شکل ناقص کس خانہ مین آئی ہے اوس خانہ سے جو عضو متعلق ہو اوس عضو کی جراحت پر حکم کرے و اگر چاہے کہ دریافت کرے کہ جراحت کس سبب سے پہونچی ہو نظر کرے کہ اوس شکل ناقص نے کس خانہ مین تکرار کی ہے وہان سے سبب بیان کرے

و اگر سوال نبات عہد سے ہو تو اول کو چہار دہم مین ضرب دیکر ایک شکل
حاصل کرے پس موافق شکل متحصلہ خارج و داخل و سعد و نحس جواب دے و اگر
سوال ابتداے کار سے ہو تو بھی اول و چہار دہم سے ایک شکل حاصل کرے
پس موافق شکل متحصلہ خارج و داخل و سعد و نحس کے جواب ہین و اللہ اعلم
البیت الثانی نظر کرے خانہ دوم مین اور حکم کرے بنا بر شکل داخل و خارج
و ثابت و منقلب و سعد و نحس کے اور ماضی اسکا خانہ اول ہے اور مستقبل اسکا
خانہ سوم و اگر چاہے دریافت کرے کہ سائل توقع مال کس سے رکھتا ہے تو تکرار
شکل دوم سے کرے بر حسب خانہ و اگر تکرار نہو تو شکل متولد اول و دوم یعنے
شکل نہم سے کرے البیت الثالث نظر کرے خانہ سوم مین اگر شکل سعد
داخل ہے دلیل ہے اوپر راحت و پایداری و نیکوئی کے منسوبات خانہ سوم
کے و شکل خارج دلیل حرکت برادر و خواہر و اقربا کے نزدیک سعد با ختیار
و نحس با ضطرار و بے اختیار و شکل ثابت دلیل تحیر ہے و شکل منقلب دلیل
تفرقہ و تردد ہے اور شکل اول کو شکل سوم مین ضرب دیکر شکل متحصلہ سے حکم کرو
اوپر راحت و مضرت کے اقربا سے اور ماضی اسکا خانہ دوم ہے اور مستقبل
اسکا خانہ چہارم البیت الرابع نظر کرے چوتھے خانہ مین اگر سوال باپ سے
یا ملک و عاقبت سے ہو اور اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل ہے اوپر سعادت
کے و نحس بالعکس و شکل ثابت دلیل نیکوئی منسوبات کی ہے و شکل منقلب دلیل
انقلاب ہے اور ماضی اسکا خانہ سوم ہے اور مستقبل اسکا خانہ پنجم و اگر شکل خانہ
چہارم سے خانہ پنجم و نہم مین تکرار کرے تو باپ فرزندون کو دوست رکھتا ہے
و اگر خانہ ہفتم و دہم و دوازدہم مین تکرار کرے تو دشمن رکھتا ہے و باقی خانون مین
اگر تکرار کرے تو نہ دوست ہے نہ دشمن و اگر سوال اپنے عاقبت کار سے ہو تو اول

وچہارم سے ایک شکل پیدا کرے اور چہارم وچہاردہم سے دوسری شکل پس
ان دونون شکلون سے تیسری شکل حاصل کرے کہ وہ دلیل سعادت ونحوست
کی ہے پس اگر اوس شکل سے فی خانہاے راحت مین تکرار کی ہو تو دلیل راحت ہر
واگر خانہاے رنج وخوف مین ہو تو دلیل مضرت کی ہر دشمن سے البیت الخامس
نظر کرے خانہ پنجم مین اگر سوال فرزند سے ہو تو اوس خانہ کی سعادت ونحوست پر
حکم کرے واگر سوال خبر سے ہو تو تکرار شکل پنجم سے کہے اگر خانہاے سعد مین تکرار
کی ہو تو خبرہاے خوش سنیگا واگر خانہاے نحس مین تکرار کی ہو تو خبرہاے ناخوش
سنیگا پس شکل داخل وسعد دلیل اخبار راست کی ہے اور خارج نحس سخن اراجیف
واگر سوال فرزند سے ہو کہ فرزند ہوگا یا نہ اگر شکل پنجم سعد داخل یا سعد منقلب ہو تو ہوگا
وگرنہ واگر یہ پوچھین کرکے فرزند ہونگے تو تکرار پنجم سے کہے واگر سوال معشوق سے
ہو تو حال اوسکا پنجم سے کہے اور امید کا حاصل ہونا لسان الامر سے کہے کہ جو
شکل اول وپنجم سے حاصل ہو اور دوستی ودشمنی تکرار پنجم سے کہے البیت السادس
نظر کرے خانہ ششم مین اگر سوال رنجوری سے ہو اور اس خانہ مین شکل خارج آئی ہے
تو رنج سے باہر آئیگا سعد بزودی وآسانی ونحس بدیری ودشواری وشکل داخل
دلیل زیادتی رنج کی ہے وشکل ثابت دلیل توقف ہے وشکل منقلب دلیل اسکی
ہے کہ رنج سے خلاص ہو کر پھر رنجور ہو جاویگا سعد بآسانی ونحس بدشواری اور ماضی
اسکا خانہ پنجم سے کہے اور مستقبل اسکا خانہ ہفتم سے البیت السابع نظر کرے
خانہ ہفتم مین اگر مستقبل سوال زن وپیوند سے ہے تو اس خانہ مین شکل داخل
وسعد وثابت دلیل نیکی ہے وباقی نہ واگر سوال کرین کہ زن پیر ہے یا جوان تو
اشکال زحل کے پیر ہین واشکال زہرہ ومریخ جوان ودیگر اشکال کواکب میانہ سال
البیت الثامن نظر کرے خانہ ہشتم مین اگر اس خانہ مین شکل خارج ہو دلیل

باہرازی کی ہو خوف سے اور دلیل ہو بخیر مال غائب و میراث کے ہے اور شکل
داخل دلیل خوف ہے اور دلیل حاصل ہونے میراث کی ہو اور شکل ثابت
دلیل توقف کی ہے اور منقلب دلیل تردد سعد باختیار حد آسانی نحس با ضطرار
و دشواری و اگر دریافت کرنا چاہو کہ کس سن مین خوف ہو تو اول و ہشتم سے
ایک شکل بنائے اگر وہ شکل کواکب علوی سے منسوب ہو تو سن ہجری مین والا بر عکس
و اگر سوال مال غائب یا قرض سے ہو کہ ملیگا یا نہ اول و ہشتم سے ایک شکل بنائے
اگر وہ شکل داخل ہو اور چہارم داخل یا منقلب و سعد تو قرض دیگا والا نہ بیت السابع
نظر کرے خانہ نہم مین اگر شکل خارج یا منقلب سعد اس خانہ مین ہو تو سفر مین جانا اچھا
اور نیک ہوگا اور داخل و ثابت دلیل توقف کی ہو یا سائل اپنے جانے کو دشوار سمجھتا
ہے البیت العاشر نظر کرے خانہ دہم مین اگر سوال شغل و عمل سے ہو اور اس خانہ
مین شکل داخل ہو یا عقلہ یا حمرہ دلیل راحت ہو اور ثابتات اس خانہ مین نحس ہین
اور منقلبات سعد اور شکل دوم و دہم سے جو شکل حاصل ہو اگر داخل ہو تو دلیل
حصول مال و نعمت ہو و اگر سوال کرین کہ میرے لیے کونسا کام بہتر ہے اسبدو نے
صناعت کے تو حکم اوسکا شکل دہم سے بیان کرے و اگر سوال حال مادر سے ہے
تو شکل سعد اس خانہ مین دلیل سعادت اوسکی ہے و نحس دلیل نحوست اور دوستی
و دشمنی اوسکی تکرار دہم سے کے البیت حادی عشر نظر کرے خانہ یازدہم مین اگر شکل
سعد داخل ہو تو دلیل سعادت و نیکوئی مال و دوستان و برآمدن حاجات و امید سے
و اگر نحس داخل ہو دلیل غم و اندوہ ہو لیکن امید بر آئیگی و اگر ثابت سعد ہو دلیل نیکوئی حال
دوستان ہو اور امید مین توقف ہو و شکل خارج بر عکس اسکے ہو اور منقلب دلیل تردد حال
دوستان ہے اور امید بعضی بر آئیگی و بعض نہ و شکل سعد دلیل سعادت ہو و نحس دلیل
نحوست اور شکل اول و یازدہم سے ایک اور شکل بنا کے اور حکم کرے اور دوستی اگر

بعد سے سعادت ونحس ہر شقاوت البیت الثانی عشر حال دشمنان ونیکی وبدی ورسانیدن ونارسانیدن مضرت اس خانہ سے دیکھے اگر شکل دوازدہم ولد مین تکرار کرے تو دشمن بزرگ ہو اور سائل اونمین مغرور وذلیل اونمین مجہول و اگر سوال چارپائے بزرگ سے ہو اور دوازدہم شکل داخل ہو تو دلیل افزونی ہو و شکل خارج دلیل نقصان وثابت دلیل توقف سعد بآسانی ونحس بدشواری باب چہارم دربیان تاثیرات اشکال شانزدہ گانہ درخانہائے شانزدہ گانہ منقول کتاب عمدۃ الرمل سے مشتمل اوپر سولہ فصلون کے فصل اول در احوال لحیان ⸎ لحیان شکل سعد مطلق ہو منسوب بہ مشتری کہ کوکب سعد اکبر ہے اور عناصر اربعہ مین سے نقطہ آتشی اسمین موجود ہے شکل آتشی ومشرقی ہو اور خانہ اول بھی خانہ آتشی ہے لہذا شکل آتشی کو خانہ آتشی مین قوت تام ہے پس خانہ اول مین دلیل ہے اوپر قوت طالع ونیکوئی احوال نفس وحصول مراد وطلب جاہ وبزرگی وسلامتی بدن وسعادت سائل ور دلیل ہے کہ سائل کسی چیز کی کوشش مین ہو اور حاصل ہونا اوسکا چاہتا ہے یا ترک کریگا اوس کام کو کہ جسے شروع کیا ہو باختیار خود کیونکہ اس شکل مین نقطہ ناری کشادہ ہے ⸎ لحیان خانہ دوم مین شکل ناری خانہ بادی مین مصادق ہو دلیل ہے اوپر حصول مال وخرچ باختیار وخوبی کسب وکار ووسعت رزق وروزی وفائدہ درمہمات وداد وستد کے اور اکثر مہمات برآوین و اگر امانت رکھین تو کچھ تلف ہو اور شریک کو سائل سے نفع ہو اور کچھ مال غیب سے حاصل ہو اور مراد برآوے اور تندرستی ہووے ⸎ لحیان خانہ سوم مین شکل ناری خانہ آبی مین مخالف سے ضعیف ہے لیکن چونکہ سعد اکبر ہے لہذا دلیل ہے اوپر بہتری درمیان خواہران وبرادران وخویشان کے اور مبارکی سفر وحصول خورمی بعد از دلبستگی وحصول مراد سفر مین دوری از برادران وخواہران باراوہ خود وحصول راحت از مرد بزرگ

لحیان خانہ چہارم مین شکل ناری خانہ خاکی مین مسالم ہے دلیل اوپر بد لنے مقام کے اور سائل دشمنون پر مظفر ہوا ور دفینہ کی خبر پاوے اور سب کامون مین مبارک ہو اور سائل اپنے ملک سے کہیں پہنچے اور اپنے وطن مالوفہ سے جدا ہوا ور جلدی پہر آوے ساتھ کراہت وزحمت کے اور دلیل ہے اوپر نیکی حال پدر کے اور خوبی مکان ومقام وحصول مطلب کے لحیان خانہ پنجم مین شکل آتشی خانہ آتشی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی حال صاحب ضمیر کے اور حصول مراد دوستون اور معشوقون سے اور غایب سے خبر خوش آوے اور دلیل ہے اوپر سفر ناگہانی کے وبنائے عمارت اور پہونچنا ہدیہ وتحفہ ورسول ونامہ کا اور سننا خبرہائے خوش کا وشادکامی خاطر ودوری از فرزندان وخوبی حال سائل وخوشی ہر کام مین لحیان خانہ ششم مین شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر صحت پانے بیمار کے اور کارہائے پوشیدہ باحسن الوجہ آشکارا ہون اور تلف شدہ باز نہ آوے اور زندانی خلاصی پاوے لحیان خانہ ہفتم مین شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے لیکن چونکہ سعد اکبر ہے دلیل ہے اوپر حصول مراد ومقصود کے وخوبی حال زنان وانبازان وراستی شریکان واگر زن حاملہ ہو تو فرزند نرینہ پیدا ہوا ور غائب پہونچے اور خصیم پر مظفر ہوا ور غائب جس شہر مین رہتا ہے اُس شہر سے دوسرے شہر مین جاوے لحیان خانہ ہشتم مین شکل ناری خانہ خاکی مین مسالم ہے دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور سائل کو خوف یا بیم ہوا ور بیمار ہو جاوے اور دیر مین صحت پاوے اور دلیل ہے اوپر مرجانے غلام یا خدمتگار کے لحیان خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور سفر اچہا ہوا ور مرد بزرگ صاحب علم وفضل سے سفر مین منفعت ہوا ور سفر دور ودراز ہوا ور علم فقہ وعلم دین کو حاصل کرنیکا ارادہ کرے یا ہوس ہوا ور خوابہائے نیک وراست دیکہے لحیان خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر زیادتی رزق وروزی کے اور حصول مطلب ملوک سے ونیکوئی

حال مادر دنیکوئی حال امیران و بادشاہ اور بزرگ صناعت کرنا بارادہ خود ونقل
سائل از عملی بعملی اور دوری ماں باپ سی ۞ لحیان خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر
سرآمدنے امید کے اور کیسہ سلطان یا مال مادر سے کچہ حاصل ہوا اور شرک کرنا دس
کام کا کہ جسکی ابتدا کی ہو یار سے اور دلیل ہے کہ معشوق سے مطلب حاصل ہوا اور کسی
بزرگ سی سعادت وخوری پہونچی اور روزی فراوان ہو ۞ لحیان خانہ دوازدہم مین
دلیل ہے اوپر قوت دشمنون کے اور دعوی کرنا انکا سائل پہ ناحق وبیوجہ اور ڈرنا
دشمنون سے اور خلاصی محبوس بآسانی و دلیل رفعت و حصول زندگانی ۞ لحیان
خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی آئندہ کے اور کسی بزرگ سے فائدہ پہونچے اور بسبب
سفر کے منفعت حاصل ہو اور بسبب سلطان کے جاہ ورفعت زیادہ ہو یا بسبب امیر
یا شریف کے عزت یاوے اور دلیل ہے بنیاد عمارتہائے بلند کے ۞ لحیان خانہ چاردہم
مین دلیل ہے اوپر برآنے مقصود و مطلب کے اور جو کچہ طلب ہے جلدی یاوے اور دلیل ہے
اوپر سعادت واقبال وعمر درازی کے اور معاشرت ملوک کے اور سفر مین فائدہ ہو
اور خرید وفروخت مین نفع ہو ۞ لحیان خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہے کیونکہ یہ شکل
طاق ہے اور میزان الرمل شکل جفت ہونا چاہیے ۞ لحیان خانہ شانزدہم مین
دلیل ہے اوپر عاقبت محمود کے اور جمعیت درمیان برادران اور حج اور سفر دریا اور
ایمنی سفر مین اور سفر دریا مین بہ نسبت سفر خشکی کے نفع کم ہو اور دلیل ہے اوپر خلاصی
بیمار و خلاصی محبوس و خلاصی حاملہ کے اور باز آنا غائب کا اور حاصل ہونا مال کا اور جو کچہ کہ سائل
چاہے وہ اوسکو حاصل ہو باختیار فصل دوم احکام قبض الداخل مین جاننا چاہیے کہ یہ شکل
سعد ہے منسوب ہے آفتاب سے کہ سلطان الکواکب ہے پس شکل ۞ قبض الداخل شکل خاکی وخبر ولی
خانہ اول مین کہ آتشی ہے سالم ہے اوپر قوت طالع کے لیکن سائل کو قبض خاطر واندیشہ
رہے اوپر بیم اسکا ہے کہ شاید اس بخت سے رنجور ہو جاوے اور سائل بسبب مال جایب کے

دیر تک عاجز رہے اور کسی بزرگ کی طرف سے نیکی پہونچے اور چیز تلف شدہ ملجاوے
اور کچھ فائدہ ہوے ؞ قبض الداخل خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین مخالف ہی مگر چونکہ
یہ شکل متعلق سلطان الکواکب سے ہی اور سعد ہی دلیل ہی اوپر قوت کیسہ گاہ و جمع ہونے
مال و درازی عمر و نیکوی معاش اور خوش زندگانی کے اور خرید و فروخت مین فائدہ ہو
اور معاملہ مین نفع ہو اور غایب آوے اور سائل نیکی کرے اور مال جمع کرے ؞
قبض الداخل خانہ سوم مین شکل خاکی خانہ آبی مین مصادق ہی دلیل ہی اوپر سعادت
برادران و خواہران کے اور دوستون سے خوشی دیکھے اور رفقا و ہمنشینون کی
خاطر جمع رہی اور سفر مین منفعت ہوے ؞ قبض الداخل خانہ چہارم مین شکل خاکی خانہ
خاکی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوی عاقبت و خوبی احوال جد کے اور سائل کچھ
ملک خرید کرے اور یہ سال سائل کو مبارک ہوگا اور عمارت و زمین وغیرہ سے
منفعت ہو اور اپنے وطن مین اقامت کرے ؞ قبض الداخل خانہ پنجم مین دلیل ہے
اوپر نیکوی احوال فرزندان کے اور اولاد کی خبر پہونچے اور اشراف و بزرگون سے اتصال
و اختلاط ہو اور حال معشوق کا خوب ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو اور خبر ہاے
راست و درست خوش سننے مین آوین ؞ قبض الداخل خانہ ششم مین دلیل ہی اوپر درازی
رنج رنجوری کی شاید کہ اوس رنج مین مرجاوے اور تلف شدہ پھر حاصل ہو اور غلام و
کنیز سے فائدہ ہو مگر سرکشی و نافرمانی کرین لیکن بھاگ نہ سکین گے اور چارپایان کوچک
سے فائدہ ہو اور محبوس محبس مین دیر تک رہے مگر آخر مین خلاصی پاوے اور غلام
و کنیز کا حال نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ؞ قبض الداخل خانہ ہفتم مین دلیل ہی
اوپر اسکے کہ معاملہ دیر مین تمام ہو اور غائب دیر مین آوے بلکہ خود نہ آوے اور سائل کو
چاہیے کہ اپنے مال کو محفوظ رکھے کہ تا ضائع نہو دلیل ہی اوپر صلاح نکاح و عروسی و
خورمی کے اور دشمنون سے خصومت ہو مگر فتح یاب رہے اور احوال زنان و شریکان نیک ہو

اور اوسکے لیے موافقت رہی اور مقصود حاصل ہوا اور عقد مبارک ہووے قبض الداخل
خانہ ہشتم مین دلیل ہر اوپر اسکے کہ مال غائب و میراث دیر مین آوے اور ہمیشہ خوف
مین رہے لیکن رنج و زحمت نہ پہونچے اور شاید کہ مال غائب خود پہونچے اور دلیل ہر اوپر گریہ
و غم و اندیشہ کے اور پہونچنے میراث کے اور احوال بیمار ور نجور بد ہووے قبض الداخل
خانہ نہم مین دلیل ہر اوپر قوت عمل و نیکوئی معاملہ و خوف از دشمن اور دشمن کو بہی
خوف سائل کا ہو و نیکوئی احوال بزرگان اور کسی مرد بزرگ سے فائدہ ہوا ور مردم
بزرگان سے خوشی حاصل ہوا ور جاہ و منصب و رفعت مین زیادتی ہووے قبض الداخل
خانہ دہم مین دلیل ہے کہ دوست سرکشی کرین اور سائل کے مال مین طمع کرین اور
بسبب مال و معاش کے خصومت پیدا ہوا ور امید دیر مین بر آوے اور دشمن
دوست ہو جاوے اور اہل قلم اور احباب سے سعادت حاصل ہوا ور سائل پر
عورتون کی طرف سے تہمت ہوا ور دلیل ہر اوپر سعادت مادر و پادشاہ و حصول
مطلب از پادشاہ و زیادتی جاہ و عمل و زیادتی ملک پادشاہ ہو و زیادتی رزق و روزی
باسانی ہووے قبض الداخل خانہ یازدہم مین دلیل ہر اوپر صلاح یاران و نیکوئی چارپایان
و خوف از دشمنان کے بلکہ ناچار ہوکر دشمن سے بہاگ جاوے پس اگر بہاگ جائیگا
تو بیم گرفتاری ہر یا محبوس ہو وے اگر صبر کریگا تو عاقبت مین دشمن سے ایمن ہو جائیگا
اگرچہ دشمن سے زحمت و مشقت بہت پہونچے لیکن آخر مین فتحیاب ہوا ور دلیل ہے
اوپر محبت بزرگان و دوستان و وزرا و اعوان ملک کہ ساتہہ سائل کے اور
زیادتی خزائن و دفائن کے ہووے قبض الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر
خیر و خورمی کے و صحت و سلامتی نفس و نیکوئی احوال آئندہ اور پہونچنے غائب
و مبارک ہونے سفر کے اور دشمن سائل سے صلح کرے اور اسیر و محبوس دیر تک
محبوس رہین اور چارپایان بزرگ کی زیادتی ہوا ور سفر سے یا کسی حاکم یا بزرگ کی طرف سے

فائدہ ہووے ــ قبض الداخل خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب دیر مین حاصل ہو
اور شاید کہ اپنے اختیار سے ترک کرے اور پھر بعد مدت کے مطلب حاصل ہو
اور خرید و فروخت و داد و ستد مین نفع ہو اور کشایش کار ساتھ توقف کے ہو
و اگر سوال انفصال سے ہو تو طالب باختیار خود اوس عزم کو باطل کرے ــ
قبض الداخل خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول مطلوب و مراد مقصود کے
اگر سوال حصول سے ہو و اگر سوال خروج سے ہے تو مطلوب بسیار اغلب ہوگا پس اگر
سوال اتصال سے ہے تو دلیل ہے اوپر پہونچنے غائب کے اور حصول خوشی کے
اور تلف شدہ ملجاوے اور معاملہ دیر مین حاصل ہووے ــ قبض الداخل
خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد و مطلوب و مقصود کی اگر سوال اتصال
سے ہو ــ قبض الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت کر
اور رعد و برق و برف باری ہو اور ہوا سے سخت چلے یہانتک کہ درخت گرپڑین
اور حاکم ظلم کرے اور حکایات غریب ہون پس اگر سوال اتصال سے ہو تو مراد
حاصل ہوگی و اگر انفصال سے ہو تو نہو گی فصل سوم احکام قبض الخارج مین
ــ قبض الخارج خانہ اول مین شکل آتشی خانہ آتشی مین موافق ہے اور یہ شکل نحس ہے
منسوب ساتھ راس کہ خانہ اول مین دلیل ہے اوپر سرگردانی سائل کے اور مال سائل کا
چوری جاوے یا لٹ جاوے یا بسبب فساد و تہمت کہ اوس سے چھین لیوین اور
غائب جلدی پہونچے اور ثبات مال سائل ہاتھ مین نہو اور دلیل ہے اوپر سفر و حرکت و
جلدی بیفائدہ کے اور قصد سفر کا بکراہت و بے اختیاری کے کرے ــ قبض الخارج
شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہے شکل نحس ہے خانہ دوم مین دلیل ہے اوپر خرچ
مال و معاش کے اور پہونچے نقصان کے اور معاملہ مین بے رونقی ہو اور شاید کہ کچھ
مال چوری جاوے یا بغیر ارادہ سائل کے خرچ ہو جاوے اور خرید و فروخت مین

نقصان ہو اور غائب دیر میں آوے اور اعوان مخالفت کریں ؛ قبض الخارج
خانہ سوم میں صاحب سکن ہو شکل آتشی خانہ آبی میں مخالف ہو دلیل ہو کہ سائل جلدی
سفر کو جاوے اور درمیان خواہران و برادران جنگ و فتنہ ہو اور سفر میں مطلب نکلے
اور خوف احتمال ہے کہ شاید سرگردانی سے مر جاوے اور دوستوں سے مخالفت ہووے ؛
قبض الخارج خانہ چہارم میں شکل آتشی خانہ خاکی میں مسالم ہے پہ شکل نحس ہو دلیل ہو
اور بربادی و خرابی ملک پر استقامتی وطن کو اور دلیل ہو اوپر جنگ فتنہ میان پدر و
سائل کے اور عاقبت بد ہو اور قیل و قال و خصومت و خرابی خانہ ہو اور فقد اپنے مقام پر
بھاگ جاوے اور ملک املاک سائل کے ہاتھ سے نکل جاوے اور آخر میں از جہت
ملک و اسباب پشیمانی ہووے ؛ قبض الخارج پنجم میں دلیل ہو اوپر حصول مراد کے معشوق ہو اور
سائل کی طبیعت مائل و راغب فساد کی طرف ہو مگر حصول مقصود ہو جاویگا اگرچہ مدام
جنگ و فتنہ ہو اور سبب جو مٹھ ہو اور ہدیہ پہونچے اور سائل اوس روز یا اُس ہفتہ میں
سرکشی کرے یا کسی کو دشنام دے اور دلیل ہے اوپر بدی حال فرزندان و معشوقان
اور اونکی مخالفت کے سائل سے اور سائل اونسے دور ہو اور جس جگہ سے توقع ہو یہ
ملنے کی ہو وہ تلف ہو جاوے ؛ قبض الخارج خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر خلاصی
رنجور کے و زندانی بھاگ جاوے اور تلف شدہ و گریختہ باز نہ آوے و اگر باز آوے
تو پھر بھاگ جاویگا اگر عاقبت میں یا شواہد میں شکل سعد ہو تو دلیل سلامتی بیمار ہو و اگر
شکل نحس ہو تو بیمار مر جاوے ہے اور خرید و فروخت میں نقصان و خیانت ہو اور راز
آشکار ہووے ؛ قبض الخارج خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر بدی حال شرکت کے اور بدی
معاملہ کے اور درمیان زن و شوہر کے گفتگو ہو اور زن غائب جلدی آوے اور
غائب اپنے مقام سے باہر جاوے اور چور اپنے عزیزوں میں سے ہو اور درمیان
شرکا کے پریشانی و خیانت ہووے ؛ قبض الخارج خانہ ہشتم میں دلیل ہو کہ مال غائب پہونچے

و اگر ہو پنچے چند دفعہ کرکے ہو پنچے اور دلیل ہے اور پر غم وہم کرہ کے کہ جو مُردون کو
روتے ہین اور مال میراث تلف ہو ؎ قبض الخارج خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل
سفر مین جلد جاوے مگر مراد نہ نکلے اور خوابہاے ناخوش دیکھے اور سائل نماز
مین کاہلی کرے اور سفر نزدیک بہتر ہوا ور خبر جہوٹ ہو اور تحصیل علم کو ترک کری
؎ قبض الخارج خانہ دہم مین دلیل ہے اور بیمرادی شغل و عمل و کسب و کار کے اور
معاملہ حاکم تک ہو پنچے و مراد نہ نکلے اور بے مراد پہرے اور کسی کار و عمل مین
کوئی رونق ہو اور سائل کار و عمل سے معزول ہو جاوے اور از طرف امیران
و بادشاہان و اکابر دولت خوف ہو اور دلیل زیادتی جاہ منصب کی بہی ہے ؎
قبض الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ دوست سرکشی کرین اور مال سائل مین
طمع کرین اور امید دیر مین نکلے اور از جہت مال و معاش خصومت پیدا ہو اور
اہل قلم اور دوستون سے نیکی حاصل ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو
جسقدر چاہے اور دوستون سے خصومت ہو جاوے اور مرتبہ کم ہو اور مال سے کے
بیت المال سے کچہہ نہ ملے ؎ قبض الخارج خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت
دشمن کے اور تلف شدہ نہ ملے اور خرید و فروخت مین بیمرادی ہو اور غم و اندیشہ
رہے اور دشمن سے خوف ہو اور حیوان بزرگ تلف ہو جاے اور دشمنون سے
بدشواری خلاصی ہو ؎ قبض الخارج خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر خلاصی اسیر و
زندانی کے اور مال سائل کا کچہہ جاتا رہے اور پہر نہ ملے اور دشمنون کی کثرت
اور نجات پاوے بہتر یہ ہے کہ سائل ہر حال مین صبر و تحمل کرے اور خصومت نکرے
؎ قبض الخارج خانہ چاردہم مین دلیل ہے کہ سائل اپنے مقصود و مطلب کو ترک کرے
اور تلف شدہ پہر حاصل ہو اور کشایش کار ہووے اور دلیل ہے اوپر دشمنی
دوستون کے ؎ قبض الخارج خانہ پانزدہم مین دلیل ہے کہ اگر ضمیر معشوق کی ہو

تو نہایت خوب ہے واگر ضمیر کسی اور چیز کی ہے تو برا ہو اور دلیل ہو کہ عاقبت مین
رنج و خصومت و نقصان مال ہو اور سائل اپنے مطلوب کو بے اختیار ترک کرے
اور لوگ غار مین بہاگین اور نفع مین نقصان ہو اور سائل کو خوف ہو اور
بیمار اچہا ہو جاوے ≡ قبض الخارج خانہ شانزدہم مین او دلیل ہے
کہ آخر مین سب چیزین فنا ہو جاوین اور محبوس خلاصی پاوے اور دلیل ہے
اوپر بدکاری و فسق و لواطے کے اور راہ زنی و دروغ گوئی دوستون کے اور
سائل عاقبت العاقبت بیمار ہو فصل چہارم احکام جماعت مین جماعت شکل
ممتزج ہو شکل خاکی و جنوبی متعلق بعطارد ہو پس ≡ جماعت خانہ اوّل مین شکل خاکی
خانہ آتشی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر اندیشہ و فکر بسیار و سرگردانی کے اس حد تک
کہ خوف دیوانگی ہے اور سائل واسطے اپنی عاقبت اور واسطے پدر و املاک
کے اندیشہ کرے اور جس کام کو کرنا چاہتا ہے اوسمین توقف کرے اور دلیل ہو
اوپر جماعت شرع و غم و جماعت زنان و مردان و اندکے ثبات مہمات کے ≡
جماعت خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین آئی ہے دلیل ہے اوپر جمع
ہونے مال و معاش اور دیر مین آنے غائب کے اور سائل کسی پر دعوے
کرے اور اوس سے کچہہ لے لے ≡ جماعت خانہ سوم مین شکل خاکی آبی مین
مصادق ہے دلیل ہو اوپر اتفاق برادران و خواہران کے آپس مین واگر ضمیر بیمار کے
لیے ہو تو بیمار مرجاوے کیونکہ یہ خانہ حرکت کا ہو اور شکل بستہ ہو پس جب حرکت افعال
بستہ ہو جاوے تو دلیل موت ہو اور کبھی کبھی عزیز و اقارب آپس مین نزاع کرین
اور سفر نزدیک مین تاخیر ہو کیونکہ یہ شکل بستہ ہے اور معاش مین تفکر ہو ≡ جماعت
خانہ چہارم مین صاحب سکن ہو شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل ہے
اوپر نیکوئی حال عاقبت و آبادی ملک و قوت پدر و خوبی حال سائل و جمعیت خاطر کے

اور مائل ہونا طرف عمارت و زراعت کے اور توقف مین ہونا خروج سائل کا اپنے مقام سے اور دفینہ پوشیدہ رہے جماعت خانہ پنجم مین دلیل ہی کہ خبر دیر مین آوے فرزند و معشوق سے اور ہدیہ نہ پہونچے و اگر شکل سعد طالع ہو تو ہدیہ و رسول پہونچے اور دلیل ہے کہ احوال فرزندان و محبوبان میانہ ہو جماعت خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے کہ بیماری سخت ہو یہانتک کہ حل نہ سکے اور غلام و کنیز جاہل و ناکردہ کار ہون اور تلف شدہ مخفی رہے اور اگر گریختہ کا نشان نہ ملے اور وہ دور بھاگے اور محبوس مدت تک قید مین رہے اور خرید و فروخت مین توقف ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور وضع حمل مین توقف ہو جماعت خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی احوال غائب کے کہ اگر زندہ ہوگا تو رنج مین ہوگا و اگر رنج سے نجات پائیگا تو دیر مین آئیگا اور غائب جس شہر مین ہے حیرت مین ہو اور عقد و نکاح مین توقف ہو اور زن و شوہر مین طلاق ہو جماعت خانہ ہشتم مین دلیل ہی کہ مال غائب و میراث نہ پہونچے اور ہمیشہ خوف و خطر ہو اور سائل اندیشہ سے خالی نہ رہے اور اگر کچھ کسی کے ہاتھ دیوے تو پھر نہ لیسکے اور بیمار مر جاوے اور میراث منقسم ہو جماعت خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہو جانے سفر کے اور دیکھنے بہت خوابون کے اور بسبب خواب دیکھنے کے خوف پیدا ہو و اگر سفر کو جاوے تو راہ سے پلٹ آوے یا عزم باطل کرے اور دلیل ہے اوپر جمعیت خاطر و علم و علوم دین داری و علم ریاضی و صحبت حکما و جمعیت نوافل کے جماعت خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر شغل و عمل بیفایدہ کے اور معاملات بہت کریگا اوسمین زیان نفع ہو اور دلیل ہی اوپر ضعف بادشاہ و امیران بزرگ کے اور اوس جماعت کے کہ بزرگون کے پاس آتے جاتے ہین اور دلیل ہے اوپر خروج لشکر کے و جنگ و فتنہ و مخالفت بادشاہان کے جماعت خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ امید دیر مین بر آوے

اور معشوق سے کچھ حاصل نہو اور بغیر چاپلوسی عورتون کے اور کچھ نہو اور سائل عشق پیدا کرے اور چند اشخاص کے ساتھ رہے اور جس حال مین ہے اوسی حال مین رہے ≡ جماعت خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمنان معیوب و ننگ کے اور ایک جماعت سے کچھ ایذا پہونچے اور سائل کی بدگوئی کرین اور اسیر و محبوس بنحال بد رہین اور اسرار پوشیدہ رہین ≡ جماعت خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر مین بزرگون اور بادشاہون اور امیرون سے فائدہ ہو اور رہیہ پہونچے اور تشویش خاطر و پریشانی غائب کی طرف سے رہے اور آیندہ احوال سائل خوب و بہتر ہو اور طالب اپنے حال مین متحیر ہو ≡ جماعت خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود دیر مین حاصل ہو اور جماعت مردم سے آمیختہ و ملا رہے اور معاملہ شرعی کرے اور کسی بزرگ سے توقع رہے اور دلیل ہے اوپر توقف اور تحیر احوال طالب کے اپنے کام اور امید مین ≡ جماعت خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر سعادت و جمعیت خاطر و نیکوئی و ثبوت احوال کے اور مال ہاتھ مین سائل کے رہے اور کوئی شخص اوسکے مال کا قصد نہین کریگا یہ حکم ہے کہ جب جماعت دو شکل سعد سے پیدا ہوئی ہو اور اگر دو شکل نحس سے پیدا ہوئی ہو تو دلیل ہے اوپر قلمرانی ساتھ ظلم و قبض خاطر و اندوہ و فکر بسیار کے ≡ جماعت خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد و نیکوئی حال عاقبت العاقبت کے اور بادشاہ کو رعایا سے نقصان پہونچے اور بارش بہت ہو اور باد سخت چلے اور بسبب بارش کے زحمت سفر ہو فصل پنجم احکام فرح مین ≡ فرح خانہ اول مین شکل بادی و غربی خانہ آتشی مین مصادق ہے اور یہ شکل سعد منقلب ہے منسوب بزہرہ سعد اصغر خانہ اول مین دلیل ہے اوپر شادی و نشاط و خورمی سائل کے اور سائل جس کام کو شروع کرنے والا ہو اوسمین تردد کرے اور غم و اندوہ سے

خلاصی پاوے بقدر شواہد کے اور دلیل ہے اوپر مردان نازک و مردم اندک
ریش و کوسہ کے ٭ فرح خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے
دلیل ہے کہ برضا و رغبت بحبت سفر مال خرچ کرے اور ساتھ معشوق کے تماشا
اور شراب خواری کرے و حسینان نازنین و معشوقان زہرہ جبین حاصل ہون
اور خرید و فروخت مین نفع ہو اور کسی عورت سے فائدہ ہو اور فرزندون سے
راحت ہو اور رزق و روزی زیادہ ہو ٭ فرح خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین
سالم ہے شکل سعد ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال برادران و خواہران کے
اور سائل کوچہ دلبر و معشوق مین سیر و حرکت کرے اور سفر نزدیک مین مطلب
حاصل ہو و اگر سوال بیمار کے واسطے ہو تو بیمار صحت پاوے اور جھوٹے خواب
دیکھے اور عورتون سے فساد ہو اور سفر مبارک ہو اور احوال خواہران و برادران
ہر لحظہ بدلتا رہے کیونکہ یہ شکل منقلب ہے ٭ فرح خانہ چہارم مین شکل بادی خانہ
خاکی مین نازل ہے شکل سعد ہے دلیل ہے اوپر نیکی عاقبت کے اور باپ سے مراد ملے اور
دلیل ہے کہ اپنے مکان یا وطن سے نکل جاوے اور بسبب نکل جانے کے متردد ہو
اور یہ سوال سائل کو مبارک ہو ٭ فرح خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد کے
معشوق سے اور امید حاصل ہو اور خبر پہونچے اور بیت المال پدر سے مال ملے
اور غزل گوئی اور شرابخواری کرے اور دلیل ہے اوپر خوشحالی فرزندان و محبوبان
اور شادی کرنے کے اور تحفہ اور چیزہائے خوش دوستون سے پہونچے ٭ فرح
خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر صحت یافتن بیمار کے اور سائل ہضم ہو جاوے اور گریختہ و تلف شدہ
پھر آوے اور کوئی بندہ یعنی غلام حرارت سے بیمار پڑے اور حال بیمار خوفناک ہو
اور کمین سے خبر بد پہونچے اور کارہائے پوشیدہ ظاہر ہون اور راز فاش ہو اور
تغیر حال بیمار ہو اور رنجور و محبوس کو خوف ہو ٭ فرح خانہ ہفتم مین دلیل اوپر نیکوئی

احوال شہر کا کرے اور عورت در عقب شوہر بیگانہ لوگون سے آشنائی کرے اور مسافر
راہ مین یا شہر مین جہان ہو متردد ہو ⁂ فرح خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے
مال غائب کے اور سائل کو خوف و ترس عظیم ہو کہ ہر وقت نام مرگ و نام گور لیا کرے
و رسال بیرونی کی آمد و رفت رہے اور مال میراث پہونچے ⁂ فرح خانہ نہم مین دلیل ہے
کہ سائل سفر سے آوے اور مراد پاوے اور سفر مین نفع ہو اور خوابہای خوش دیکھے
اور علم موسیقی سیکھے اور خبر نیک سنے ⁂ فرح خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر قوت شغل
و عمل کے و نیکی مادر کی اور معاملات برآد ہون و قاضی و کوتوال سے خوش رہے
اور احوال سلاطین و بزرگان میانہ حال رہے اور عزت و رفعت مین اوکی کچھہ
کمی ہو اور حاکم بدل جاوے اور سائل مان سے راحت پاوے اور خدمت بادشاہ
سے عزت حاصل کرے ⁂ فرح خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ معشوق سے اُمید نکلے
اور بیت المال سلطان و بزرگان و بیت المال مادر سے مراد حاصل ہو اور دوستون
سے راحت ملے اور سائل کو جو امید ہو اوسمین متردد رہے ⁂ فرح خانہ دوازدہم
مین دلیل ہے اوپر زیادتی چہارپایان بزرگ کے ایک اونمین سے عیب دار ہو
اوسکو فروخت کرنا چاہیے اور جو دوست کہ دعوے محبت کرتا ہے خفیہ وہ نہایت
درجہ دشمنی کرتا ہے اور سائل اوس سے غافل ہے اور حال محبوس نیک ہے اور سائل
دشمن پر فتحیاب ہو ⁂ فرح خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر فرحت نفس و جمعیت امور
مستقبل کے اور از طرف فرزند یا رسول یا خط فرحت و خوشی حاصل ہو اور سائل
بادشاہون یا بزرگون کی مدح خوانی کرے اور کوچہ معشوق مین پہرے اور خوابہائے
خوش دیکھے اور اولاد کی ساتھہ بخوشی بیٹھے اور دوستون سے دوستی کرے ⁂ فرح
خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب حاصل ہو اور دوست و فرزند
و معشوق سے مراد ملے اور غائب بسلامت ہے اور بزرگون سے نیکی پاوے اور دلیل ہے

اور تردد دل مطلوب کرے سبب ٭ فرح خانہ پانزدہم مین نہین آئی ہے
لہذا اوسکی شرح نہین لکھی گئی ٭ فرح خانہ شانزدہم مین دلیل ہے کہ سائل امیرونکے
ساتھہ مجالست کرے اور دلیل اندیشہ وشرابخواری وفسق وفساد وخیانت
ولواطہ ہے اور سائل خصومت مین رہے اور کامون مین پشیمانی اوٹھاوے
اور سائل واسطے حصول مقصود کے متردد ہوا اور مقصود حاصل ہو فصل ششم
احکام عقلہ مین ٭ عقلہ خانہ اول مین شکل خاکی وجنوبی خانہ آتشی مین سالم ہے
اور یہ شکل نحس منقلب ہے متعلق برحل نحس اکبر خانہ اول مین دلیل ہے اوپر تردد
وفکر واندیشہ چند کے کہ سائل کو ہوا اور احوال سائل پریشان ہوا اور جس کام مین
ابتدا کرے اوسمین متردد ہو ٭ عقلہ خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی
مین زائل ہر دلیل ہے کہ سائل کے ہاتھہ مین مال ثابت ہو اور اپنے مال سے
سائل کو فائدہ ہوا اور کسی کو فائدہ نہو بلکہ معاملہ اوسکا ایسا سخت ہو کہ روٹی نہ کہاسکے
اور مال جمع ہوا اور امید نکلے ٭ عقلہ در خانہ سوم شکل خاکی خانہ آبی مین مصادق
ہے دلیل ہے کہ سفر نہ کرے واگر کرے تو وہان بیمار ہو جاوے اور ساتھہ برادران
وخواہران کے ملال ہو واگر سوال بیمار سے ہو تو بیمار مرجاوے واز طرف اقربا
وبرادران فائدہ پہونچے اور سائل عبادت وطلب علم کرے واگر طالع مین شکل
نحس ہو تو درمیان خویشان خصومت واقع ہوا اور سفر کرنا مغرب کی طرف مبارک ہے
٭ عقلہ خانہ چہارم مین شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل اوپر خرابی
بعض املاک وبدحالی پدر کے اور عاقبت سائل بہرا د ہوا اور باپ مرجاوے
اور سائل کو بھی غم واندوہ رہے واز طرف پدر وزمین وعمارت فائدہ اور دفینہ
وگنجینہ ملے ٭ عقلہ خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ خبر نہ آوے واگر آوے تو اکثر دروغ ہو
اور سائل بروز سوال چیزہاے تلخ وترش کہاوے اور دوستون سے ملال ہو

اور معشوق کبھی سچ نہ بولے اور بیت المال بدر سے کچھ بھی سائل کو نہ پہونچے
اور اولاد کی طرف سے غم واندیشہ ہو اور نامہ وہدیہ وتحفہ پہونچے مثل انار کے اور
محبوب ومعشوق پر عاشق ہو جاوے اور حال اولاد ومعشوق بد ہو ✤ عقدہ خانہ
ششم مین دلیل ہے کہ بیمار دیر تک بیمار رہے اور آخر مین مر جائے اور تلف شدہ
پھر نہ آئے اور غلام وکنیز کوئی کام نہ آوے اور محبوس پانچ چھ مہینے قید خانہ مین رہے
اور چوری گیا ہوا مال پھر ملے اور بیماریان پیدا ہون اور وضع حمل مین دشواری ہو
اور وہ جماعت منسوب بخیانت ہو جائے ✤ عقدہ خانہ ہفتم مین دلیل ہے اور یہ
پراگندگی زن وشوہر کے کہ باہم اتفاق نہ کرین ولیکن اتفاق بھی دیر تک ہے کہ ایک
دوسرے سے جدا نہ ہون اور غائب آوے اور چور بندہ زادہ ہو اور شریک ساتھ
سائل کے ترش وبدخو ہو اور زن حاملہ فرزند نرینہ جنے اور غائب جس شہر مین ہے
وہان دیر تک رہے اور آنے مین اوسکے توقف ہو بسبب ناخوشی کے اور مرادو
مقصود ناتمام رہے ✤ عقدہ خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب نہ پہونچے اور
بیمار مر جاوے اور سائل پر ظلم وستم ہو اور سائل ہمیشہ خوفناک ہے اور ایک شخص
عزیزون مین سے مر جائے اور دفینہ مخفی رہے ✤ عقدہ خانہ نہم مین دلیل ہے
کہ سفر نہ کرے اور خواہجائے ناخوش دیکھے اور کمین گاہ مین کوئی شخص ہو کہ نقصان
پہونچاوے یا قصد مال سائل کا کرے اور سائل علم دین ترک کیا ہوا اور تنگ دل
ہو جائے اور کام اوسکا بند رہے ✤ عقدہ خانہ دہم مین دلیل ہے کہ سائل ساتھ
ملوک وسلاطین کے متعلق ہو اور شغل وعمل اور قاضی وکوتوال سے ہو اور سے اور
ہر چیز مین تاخیر ہو اور بزرگون سے فائدہ ہو بقدر شواہد کے اور مان سائل کی
بیمار ہو جائے اور بادشاہ قید ہو اور غائب آجاوے ✤ عقدہ خانہ یازدہم مین
دلیل ہے کہ دوستون سے مراد نہ نکلے اور امید اپنی کسی سے حاصل نہو نہ دوستون کو

وتنہا ل سے اور بادشاہ کا مال جمع ہو اور بادشاہ رعیت پر ظلم کرے اور درمیان
دوستون کے مخالفت پیدا ہو اور پانی برسے ❊ عقلہ خانہ دوازدہم مین دلیل ہے
اوپر قوت دشمن ورزیادتی غم واندوہ کے اور تلف ہوجانے حیوان کے اور
بسبب قرض کے سائل کو غم ہو اور سفر ہو اور سفر مین پراگندگی ہو اور دلیل ہے
اوپر بدی حال دشمنان کے اور محبوس وگرفتاری وناخوشی کے اور خرید وفروخت
چہارپایان بزرگ مین نقصان ہووے ❊ عقلہ خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سائل کو
واسطے محبوس یا بیمار کے فکر واندیشہ بسیار ہو اور بادشاہ کیطرف سے فائدہ ہو اور
سفر نزدیک مین مراد ملے اور غائب آوے اور حال عورتون اور شرکا کا بد ہو اور
دل سائل کا پراگندہ ہووے ❊ عقلہ خانہ چاردہم مین دلیل ہے کہ اپنے مقصود ومطلوب سے
سائل بیزار رہے اور سائل کو کچھ نہ ملے واگر کوئی چیز حاصل بھی ہو تو کچھ کام نہ آوے
اور رنج وخصومت ہو واگرچہ مقصود سے بھی تو ساتھ زحمت وسختی ودورنگی کے
اور تلف شدہ بعد اب تمام حاصل ہووے ❊ عقلہ خانہ پانزدہم مین کہ میزان الرمل ہے
دلیل ہے اوپر نیکوئی قضا وشرکت وثبات امور کے پس اگر خانہ اول مین شکل نصرة الداخل
ہو تو دلیل ہے اوپر سعادت ونکوئی مراد کے واگر طالع مین شکل قبض الداخل ہو تو
دلیل ہے اوپر دیر مین آنے مال ونقرہ وزر ومعاش تمام کے اور مال بیرونی بدست
آوے اور عقد ونکاح بدشواری تمام ہو اور بیماری طول کھینچے ❊ عقلہ خانہ شانزدہم
مین دلیل ہے اوپر ہلاکت کے اور زندگی سے قطع امید ہو جاوے اور سفر دریا
کا اتفاق پڑے اور کامون مین فساد ہو اور بعد فساد کے پشیمانی ہو اور خدمت
چہارپایون کی کرے مثل خر واشتر کے اور جملہ کامون مین توقف ہو اور پریشانی
احوال ومحبوس ہو ❊ فصل ہفتم احکام انکیس مین ❊ انکیس خانہ اول مین شکل
خاکی وجنوبی خانہ آتشی مین سالم ہے یہ شکل صاحب مسکن خانہ ہفتم ہے شکل نحس

منسوب بہ زحل نحس اکبر پس خانہ اول مین دلیل ہے کہ سائل کو نہایت درجہ فکر و اندوہ
و تشویش ہی مثل اوس شخص کے کہ جو سر کے بل لٹکا یا گیا ہو اوس حالت مین کہ اندر کر
وہ مریض بھی ہو اور دلیل ہے اوپر بشر و غم و دروغ گوئی و تندی و جہالت کے اور
سب کامون مین بیرونقی ہو اور کوئی مہم نہ نکلے لیکن آخر مین عزت پاوے اور دلیل ہے
اوپر اندیشہاے ناصواب کے اور گمانہاے خطا الطریق بدی کرنا ٭ خانہ
دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر لیستہ ہے نے کیسہ گاہ کے
اور نہ آنے مال کے و اگر کوئی چیز حاصل ہو تو ساتھ زحمت و مشقت کے حاصل ہو اور
مال میراث پاوے یا خزانہ سے اور غائب دیر مین آوے اور سفر کا واجب مال سائل کا
قصد کرین بلکہ سب مال لیجاوین اور بیمار کو بیماری سردی سے ہو اور درمیان
برادران و خواہران گفتگو پڑے اور سائل بخیل و ممسک ہو ٭ انکیس خانہ سوم مین
دلیل ہے کہ سائل سفر کرے اور جاے بلند سے نیچے گرے یا بیمار پڑے اور جس سفر کا
ارادہ کیا ہو وہ باطل ہو جاوے اور درمیان برادران و اقربا کے مخالفت ہو اور
سفر نزدیک مین نامرادی ہو اور حال برادران و خواہران بد ہو اور سائل اونسے
ساتھ کراہت خاطر کے متفق رہے ٭ انکیس در خانہ چہارم شکل خاکی خانہ خاکی مین
موافق ہے دلیل ہے اوپر قوت دشمن اور دعوی کرنا اونکا اوپر سائل کے از جہت
املاک یا از جہت پدر اور عاقبت سائل کی بد ہو اور مقام سائل خراب ہو اور
حال پدر بد ہو اور خرید و فروخت املاک مین پریشانی ہو اور وطن مین اقامت ہو
نہ بہرا اور عاقبت محمود ہو ٭ انکیس در خانہ پنجم شکل خاکی نحس داخل خانہ آتشی مین
دلیل ہے کہ سائل کو معشوق سے رنج ہو اور بسبب درد شکم کے ایسی زحمت مین ہو کہ بات
نہ کر سکے گر ساتھ تکلیف کے اور خبر و ہدیہ نہ پہنچے اور دلیل فساد اولاد کے اگر شکستہ ہو
شہادت دیوے اور حال فرزند و معشوق کا بد ہو اور سائل کی نامرادی ہو اور زن حاملہ

اگر عمر کو اپنے قبضہ مین لاوے = انکیس خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار مر جاوے
اور تلف شی پھر نہ آوے اور غلام و کنیز جلدی مرین اور بیمار بندہ و غلام ہو اور بیمار
بعد بہتر ہونے کے بدتر ہو جاوے اور غلام و کنیز معیوب حاصل ہو اور سائل کو انسے
ناشکری و خصومت ہو اور خرید و فروخت کنیز کی چہار پایان خورد ہو اور امور
پوشیدہ رہین = انکیس خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نہ آنے غائب کا اور خوف
اسکا ہو کہ غائب کبھی نہ آوے اور سائل در دست قضا یا شریک گرفتار ہو آخرین
اونکے ہاتھ سے خلاصی پاوے اور نکاح تمام نہ ہو و اگر تمام ہو تو زن حاملہ ہو اور بیماری
بیماری سخت ہو اور دلیل ہے اوپر قوت و شوکت زنان و شرکا کے اور غائب جہان
وہان سے قصد نکلنے کا کرے پھر بے اختیار اوس قصد کو باطل کرے = انکیس خانہ
ہشتم مین دلیل ہے اوپر خوف و ترس سائل کے کہ ہمیشہ خائف رہے اور درمیان
سائل و زن شریک کے بجہت اندک چیز خصومت پیدا ہو اور بجہت غائب قیل و قال
رہے لیکن عاقبت اچھی ہو اور سائل کو دشمن سے خوف ہو اور مال بیرونی حاصل ہو
اور میراث بدشواری ملے = انکیس خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر بطلان سفر کے
اور سائل کا رہزو جابجا سے تاریک تا خوش خواب مین دیکھے اور ہمیشہ حیران
رہے اور علوم شرعی سے دوری ہو اور غائب پہنچے لیکن بدرنگ ہو اور علم منطق
و حکمت مین مشغول رہے = خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بدی شغل و عمل کے اور
بیزاری سائل کی عمل سے اور شاید کہ سائل اس رنج سے بیمار ہو جاوے اور محنت
بسیار ہو اور دلیل ہے کہ بادشاہ جور و ظلم کرے اور حکم تازیانہ لگانے کا دے اور
از جہت شغل و عمل کے سائل کو جنگ و خصومت حاصل ہو اور سائل کی امید پوری
نہو اور رزق بدشواری ملے اور حال مادر بد ہو = خانہ یازدہم مین دلیل ہے
کہ امید نہ نکلا [illegible]

بہاگے واگر نہ بہاگےگا تو اوسکو قید خانہ مین لیجاوینگے و درمیان دوستان و اعوان و وزرا کے مخالفت ہو اور عاقبت سفر بد ہو و اگر امید نکلے تو ساتھ رنج و غصہ کے نکلے ۔ انکیس خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمن کے اور دشمن اوسکا ہمیشہ رہے ولیکن دشمنی نکر سکے اور حیوان چہارپایہ مرجاوے اور اوس سے کچہ حاصل نہو و اگر کچہ حاصل بہی ہو تو گور و کفن مین خرچ ہو یا جو مثل اسکے ہے اور دشمن سائل کے بہت ہون اور دشمن سے خائف رہے اور بسبب قرض کے تشویش مین ہو ۔ خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر قبض خاطر و غم و اندوہ کے بسبب قضا و شریک و غائب کے اور سفر مین نقصان ہو اور بادشاہ و بزرگان ساتھ سائل کے جور و ظلم و دشمنی کرین اور دلیل ہے اوپر نکبت و بیرونقی احوال مسافران و بدحال غائب و دلتنگی سائل کے بسبب کسی عورت کے کہ فنا اوپر سائل ہوا اور شریک یا نئت دار نہو وے اور دلیل ہے کہ طالب مطلب مطلوب مین کوشش کرے اگر سوال واسطے حصول کے ہو و اگر سوال واسطے خروج کے ہو تو انتظار اوسکا ترک کرے ۔ انکیس خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر کمی سعادت و زیادتی نقصان کے مال و جاہ و رفعت سائل مین اور دلیل ہے اوپر حصول بعض مرادات کی مگر بتوقف اور غائب پہونچی مگر بنامرادی اور کیسہ سائل مین سے کچہ خرچ ہو جاوے اور سائل اوس سے غافل ہو اور مطلوب طالب کا مطیع رہے اگر سوال واسطے حصول کے ہے ۔ ور خانہ پانزدہم کہ خانہ میزان الرمل ہے نہین آتی ہے ۔ انکیس در خانہ شانزدہم دلیل ہے کہ از طرف دوستان و برادران جفا پہونچے اور امید کم حاصل ہو اور وزد ہیرہ پہرے اور دلیل ہے اوپر سپاہیان و دین و یاران بدوسرما سے سخت کے فصل ہشتم احکام ۔ حمرہ مین شکل بادی و غیرہ ثابت خانہ آتشی مین مصادق ہے یہ شکل صاحب سکن خانہ ... ہے شکل آتش متعلق ہے برج حمل اصغر ہے اور یہ شکل ...

خشمناک ہے پس ؁ حمرہ خانہ اول مین دلیل ہو اوپر غلبہ خون وا ستیلاے
حرارت کے اور توقف مین پڑ جاوے وہ کام کہ جسکی ابتدا کرنا چاہیے تہی و ارادہ
و بے اختیار اور دلیل ہو اوپر سرکشی اور سختی و جہل اور سرگردانی سائل کے
؁ خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہو دلیل ہے کہ کوئی چیز سائل
کے ہاتھ مین آوے مثل زر سرخ و جامہاے سرخ کے مگر جلدی پہر ہاتھ سے نکلجاے
اور مال سائل کا غارت کرین یا چور لیجاوے اور معاش سائل کی تنگ ہو اور جو کچھ
ہاتھ مین آوے پہر جلدی نکلجاوے اور غائب کا حال بد ہو ؁ حمرہ خانہ سوم مین
شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے دلیل ہے سائل سفر نہ کرے واگر سفر کریگا تو
راہ مین چور پڑین اور بیمار پڑ جاوے اور اپنے بہائیون سے بدی دیکہے ؁ حمرہ
خانہ چہارم مین شکل بادی خانہ خاکی مین مخالف ہو دلیل ہے کہ حال باپ کا بد ہو
اور عاقبت نامحمود ہو اور وطن مین توقف ہو ساتھ نامرادی کے اور وا دراستہ
املاک کے توقف مین پڑ جاوے اور قہر و غم از جہت دفین ہو اور دلیل ہے
اوپر جنگ و خصومت از طرف پدران و زنان کے و دلیل ہے اوپر قحط و تنگی
و اندک عمارت و زراعت و خرابی زمین کے اور دلیل ہے اوپر خصومت اور
تلف ہو جانے اسباب کے ؁ حمرہ خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر خبر دروغ و ناخوش
و با تشویش کے اور سائل بہی دروغ کہکر پشیمان ہوا ہو اور سائل ڈرتا ہے کہ کوئی
زحمت اوسکو پہونچے اور درمیان دوستون کے جنگ و جدل پیدا ہوا ہو دلیل
فساد اولاد پر اور رونا بسبب اونکے اور کم منفعت ہو اور حال فرزند و معشوق
برا ہو اور معشوق کا عشق سائل پر غلبہ کرے اور ہدیہ کے آنے مین توقف ہو ؁ حمرہ
خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار کی بیماری زیادتی خون سے ہے اور زحمت مین بیچ
اور سائل کے پاس جانوران بسیار ہون اور تلف شدہ پہر ملے اور قیدی

خلاصی نہ پاوے اور خوف و غم اوسکا زیادہ ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں ؎ حمرہ
خانہ ہفتم مین دلیل ہے کہ چور آشنا یا خویش یا عزیز ہو دیا کہ نہ سکین کہ چور کون ہے اور
غائب بمراد پہونچے اور حال شہر کا فرزندان متغیر ہو اور سائل کو اوسنے خصومت ہوجاوے
؎ حمرہ خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال میراث و مال غائب کے اور اگر
شکل اول نے خانہ ہشتم مین تکرار کی ہو تو بیم ہے کہ سائل بہاگ جاوے یا دوسری جگہ
جاوے اور سائل کو خوف و خطر ہو اور مال و میراث و قرض تعویق مین پڑے
؎ حمرہ خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سفر نہ کرنا چاہیے اور اگر کرے تو چور و راہزن سے
خطر ہو اور زحمت پہونچے اور خواب مین آتش سوزان و اسپ سواران و جنگ و
انواع خصومت دیکھے اور چور ہمراہ ہون اور غائب کا خط پہونچے ؎ حمرہ خانہ
دہم مین دلیل ہے کہ شغل و عمل بمراد ہو اور سائل کو بزرگون سے زحمت پہونچے
اور طالع اکابر و امرا و سلاطین و مادر قوی ہو اور سائل کو جور و ظلم پہونچے اور تیغ
و تیر سے نفع ہو اور حاکم کے حکم سے سائل پر تازیانہ لگین ؎ حمرہ در خانہ یازدہم
دلیل ہے کہ سائل ایک امید رکھتا ہے اور اوسکے طلب مین ڈرتا ہے اور معشوق
سے ترسان رہتا ہے اور وہ معشوق سائل پر ظلم کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر
منافقت معشوق اور جمعیت مردم کے اور سائل اپنے کام مین متفکر ہے اور دلیل ہے
اوپر جور و ظلم حکام کے واسطے خرید و فروخت کے ؎ حمرہ در خانہ دوازدہم
دلیل ہے کہ دشمن سے بضرورت پرہیز کرنا چاہیے اما آخر بمراد ہو اور دشمن کی
طرف سے خوف رہے اور امید نہ نکلے اور حال دشمن اور محبوس بد ہو اور
دلیل ہے اوپر ضعیفی اسپان و چارپایان بزرگ کے ؎ حمرہ در خانہ سیزدہم
دلیل ہے اوپر توقف اور تاخیر کرنے طالب کے اپنے کام مین ساتھ نامرادی
کے دلیل ہے کہ راہ خروج لشکر اور از جہت جنگ اور میراث قسمت کرنے کے

سائل متفکر ہوا اور امید سعادت و شرف ہو ــــ حمرہ خانہ چہاردہم مین دلیل ہے
کہ مقصود و مطلوب بر او ہوا اور غلبہ خون کا بدن سائل مین ہو سائل کو چاہیے
کہ فصد کھلوائے اور چاہیے کہ طلب بسیار نہ کرے کہ حاصل نہوگا ــــ حمرہ در خانہ
پانزدہم بدایۂ ابج خدا آفرین نہین آتی ہے ــــ حمرہ در خانہ شانزدہم دلیل ہے
اور پر بیمار ادی عاقبت العاقبت کے اور یہ شکل دیر فساد کار کے دلالت کرتی ہے
اور دلیل ہے اوپر دل اور خارش بدن و حرارت کے باب نہم در بیان
احکام بیاض ــــ یہ شکل صاحب سکن خانہ نہم شکل سعد ثابت منسوب بہ شکل
آبی ہے خانہ آتشی مین مخالف ہے خانہ اول مین دلیل ہے اوپر سرگردانی سائل
کے بسبب اندیشہائے چند در چند کے اور دلیل ہے اوپر سفر پسندیدہ کے اور فائدہ
دوستون سے اور عیش و عشرت کرنا عورتون سے ــــ بیاض خانہ دوم مین دلیل ہے
اوپر ثبات مال و نیکوئی معاش اور دو ہین آنے غائب کے اور معاملات بر اوہونے
اور مال غائب پہونچے اور داد و ستد نیک ہو اور خرید و فروخت کرنے مین چاندی
ہاتھ آوے ــــ در خانہ سوم شکل آبی خانہ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی
احوال برادران و خواہران اور سفر نزدیک کے کہ اوس سے فائدہ حاصل ہو
اور دلیل ہے اوپر زیادتی رزق برادران کے اور موافقت کرنا اونکا سائل سے
اور برادران و خویشان غائب سے نامہ پہونچے اور سفر قریب مین توقف ہو اور
بزرگون سے مراد نکلے ــــ بیاض خانہ چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی مین مصادق
ہے دلیل ہے اوپر کشائش کارہا اور رونق ملک و اسباب اور جمعیت کے اور باغ
و آب روان و درختون سے فائدہ ہو اور غم جاتا رہے اور حال پدر خوب ہو
اور سائل اپنے مقام وطن مین بر او اقامت کرے ــــ بیاض در خانہ پنجم دلیل ہے
کہ کاغذ و نامہ جلدی پہونچے اور ہدیہ و تحفہ پہونچے اور بیت المال پر بر او ملے

اور سائل اوس دن صلاح کار اپنا پیدا کرے اور فرزندون کی طرف سے خوشی
حاصل ہو اور فرزند غایب پہونچے اور دوستون سے نامہ پہونچے اور حرکت لینے
سفر سے فائدہ ہو اور نکاح فرزند سے خوشی حاصل ہو اور حال فرزند و معشوق
خوب ہوئے بیاض در خانہ ششم دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے اور گریبان
کرنا بر سر بیمار کے اور دلیل ہے اوپر زیادتی غلامان و کنیزگان و چارپایان کے
اور تلف شدہ پہر ملے اور بیماری طول کھینچے اور مرض رجعت کرے اور سائل
قدوم غائب سے خوشحال ہو اور اسرار پوشیدہ رہین بیاض در خانہ ہفتم
دلیل ہے اوپر نیکوئی حال قضاؤ شریک کے و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ عورت
مکارہ ہے اور سائل اپنے تئین اوس عورت کے سامنے نادان بناتا ہے
اور دلیل ہے کہ قریب ایک نکاح کرے اور عروسی و مہمانی و جمعیت واسطے
نکاح کے کرے اور دلیل ہے اوپر موافقت کرنے عورتون کی اور فتح پانے معاملہ
سے اور صلح کرنے سائل کے ساتھ اضداد کی بیاض در ہشتم دلیل ہے اوپر
پہونچنے مال غائب و میراث کے اور خیانت کرنے لوگون کی اور بیمار کی طرف سے
خوف ہوئے بیاض در نہم صاحب سکن ہے دلیل ہے کہ سائل سفر کو جاوے
اور دلیل ہے اوپر سفر دریا کے اور زمین کے کہ آب روان اوسمین ہو اور دلیل
ہے اوپر معرفت و علوم نافع کے اور غایت سے نامہ پہونچے اور اچھی چیزین دیکھنے
مین آوین اور بیمار کا حال بد ہوئے خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بہرادی داد و ستد کی
و نیکوئی حال مادر و بادشاہ کے اور دلیل ہے اوپر راحت و کامگاری و زیادتی
جاہ و منزلت و فراخی رزق کے بیاض خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل
ہونے امید کے اور معشوق سے مراد پاوے جسقدر چاہے اور سعادت و کشایش
کار و فتح و فیروزی ہو اور بیت المال مادر سے کوئی چیز سائل کو پہونچے اور کیا بادشاہ

یا بزرگ سے کچھ ملے اور نیکوئی معاش و فراخی روزی ہو اور کوئی چیز ایسی
پہونچے کہ جس سے بخیر ہو اور وزرا و اعوان ملک اور دوستون سے موافقت
رہے اور امید توقف مین ہو ۞ بیاض خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کمی
دشمنان کے اور اگر کوئی دشمن ہو تو دشمنی کو ترک کرے اور بنیاد دوستی کی ڈالے
اور کوئی چیز سائل کو پہونچے اور محبوس کو خلاصی ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور
حال چہارپایان بزرگ کا خوب رہے مگر حال زنان بد ہو اور گھوڑی بہت ہون
۞ بیاض خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر ہونے فائدے کے بادشاہون سے
اور سفر مین خوشی دیکھے اور غائب کا نامہ پہونچے اور غائب پھر آوے اور
احوال فرزندون کا نیک ہو اور زیادتی رزق ہو اور مال جمع ہو اور معاملہ نیک ہو
اور سفر پسندیدہ ہو ۞ بیاض خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے
مقصود و مطلوب کے اور کوئی چیز سفید سائل کو پہونچے اور دوستون سے
منفعت ہو ۞ بیاض خانہ پانزدہم میزان الرمل مین نہین آتی ہے کیونکہ یہ شکل
طاق ہے اور ناقص لہذا شرح اوسکی نہین لکھی گئی ۞ بیاض خانہ شانزدہم مین
دلیل ہے اوپر مبارکی در ہمہ حال کے اور خواہہائے باراحت و سفر دریا کے
اور کنیز خسرو کے ساتھ دل بہلے اور عاقبت زنان نیک ہو اور خرید و فروخت
نیک ہو اور کوئی عورت صاحب مال سائل پاس پہونچے سائل اوسی مناکحت کر کر
اپنے حرم بناوے اور دلیل ہے کہ سائل کے کسی عضو مین کوئی عیب ہو مثل لنگ
یا کوڑھی یا کری وغیرہ کے فصل دہم در احکام نصرۃ الخارج ۞ کہ شکل آتشی و شرقی
ہے خانہ آتشی مین موافق ہے یہ شکل سعد منسوب بآفتاب سلطان الکواکب ہے
وہ صاحب مسکن خانہ دہم ہے پس نصرۃ الخارج خانہ اول مین دلیل ہو اوپر قوت
[illegible]

برابری کرے وہ پست ہو جاوے اور دلیل ہے اوپر صلاح حال و سفر نیکو کی
اور سفر مبارک ہے اور سفر مین کچھ حرارت ہو جاوے اور بعد غم کے خوشی پہونچے
اور بعد تنگی کے فراخی روزی ہووے نصرۃ الخارج در خانہ دوم شکل آتشی خانہ بادی
مصادق ہے دلیل ہے اوپر خروج مال با اختیار کے اور پہونچے غائب کے اور حکام
مال سائل مین طمع کرین اور کچھ بدست پادشاہ یا بزرگ کے آوے اور دوستون
اور رفیقون کی طرف سے جمعیت ہو اور بسبب خرید و فروخت کے مراد ملے
نصرۃ الخارج در خانہ سوم شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر قوت
برادران و خواہران و نیکوئی احوال اقربا کے اور اقربا پیش حکام آمد و رفت
کرین اور برادران و خواہران کو سائل سے دوری ہو بغیر اسکے کہ درمیان اونکے
کوئی کدورت آجاوے اور از جہت سفر تشویش ہووے نصرۃ الخارج در خانہ چہارم
شکل آتشی خانہ خاکی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت و قوت
برادر کے اور دلیل ہے کہ مقام سائل از جہت سلطان یا اکابر یا امرا یا کسی بزرگ کے
خراب ہو اور باپ سے خبر پہونچے و کشایش کار ہو اور وطن سے خروج کرنا باختیار
خود ہو اور املاک سائل کے ہاتھ سے باختیار خود نکلجاوے نصرۃ الخارج در خانہ
پنجم دلیل ہے کہ خبر ناگاہ پہونچے اور معشوق سرکشی اور ناز بیجا کرے اور بیٹا مال
پدر سے امید حاصل ہو اور سائل بہت سخت گفتگو کرے اور چیزہاے شیرین گرم
و خشک بہت کھاوے اور فرزندون کا حال نیک ہو اور زن حاملہ فرزند نرینہ
جنے اور کہین سے ہدیہ پہونچے نصرۃ الخارج در خانہ ششم دلیل ہے کہ بیمار صحت
پاوے اور رنج اوس سے نکلجاوے ایسا کہ پھر بیمار نہو اور غلام و کنیز بھاگ جاوے
اور تلف شدہ پھر نہ آوے و لیقولے دزد و بردہ پھر ملے اور حاملہ باسانی خلاصی
[اور جو حاملہ ہو اوسکو لڑکا پیدا ہووے اور خرید و فروخت غلام و کنیز سے منفعت ہو]

ش نصرة الخارج درخانہ ہفتم دلیل ہے کہ غائب جلدی آوے اور بمراد ہوا اور دلیل
ہے اوپر نکاح زن وسعادت زنان کے اور گاہ گاہ درمیان زن وشوہر کا خصومت
ہوا کرے اور سائل لوگون اور شریکون پر دعوی کرے ش نصرة الخارج درخانہ ہشتم
دلیل ہے کہ مال غائب پہونچے اور میراث تمام پہونچے اور سائل ہمیشہ محزون رہے
اور درد ودردہ بہر آوے واگر سوال واسطے کسی حاکم کے ہو تو وہ معزول ہو جاوے
اور از جہت دادوستد خوف وترس ہو اور خوابہائے بسیار دیکھے مگر ترس سے
ایمن ہو جاوے اور قرض سے خلاصی پاوے اور مال بیرونی بخواہش خود ہاتھ
آوے ش نصرة الخارج درخانہ نہم دلیل ہے کہ سائل سفر مین جاوے اور سائل
ہمیشہ بے آرام ومحزون رہے اور اپنے دل مین نالان ہو اور سفر مین مراد ملے اور سفر
شرقی مین نیکی پہونچے اور سفر مغربی سے غائب پہونچے اور سائل خوابہائے عجیب
اور چیزہائے باہیبت دیکھے مثل بادشاہ ولشکر کے اور مال ساتھ کسب کے
ہاتھ آوے اور عوام الناس مین نیک رہے ش نصرة الخارج درخانہ دہم دلیل ہے
اوپر قوت وعزت سلطان وشوکت وبزرگی امرا وبزرگان وقوت شغل وعمل ونیکوی
حال مادر کے اور سائل بزرگون اور اشرافون سے خائف وترسان ہو واز طرف
علما وصلحا واز طرف مادر فائدہ ہو اور بادشاہ سے مراد ملے اور دست رزق ہو
ش نصرة الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ دوستون سے مراد حاصل ہو اور
معشوق سے مطلب نکلے اور دلیل ہے اور کثرت مال وخزاین کے ش نصرة الخارج
خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ سائل کو دشمنون سے بضرورت وناچاری پرہیز کرنا
چاہیے وگرنہ ظلم بسیار دیکھے اور بزرگون سے اور دشمنون سے ترس وبیم ہو اور
خرید فروخت مین نفع ہو اور محبوس اپنی قوت واستیلا سے خلاصی پاوے ش
نصرة الخارج خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر قوت طالع اور حصول مراد وامید

بادشاہون وامیرون وبزرگون سے اور سفر شرقی سے فائدہ ہو اور معاملہ بیع
اور معاملات مین فائدہ ہو اور کشایش کار ہو اور امور مہمات کی رونق ہو اور دلیل
ہے اوپر خروج طالب کے باراده خود و اگر سوال واسطے اتصال وتحصیل کے ہو
تو طالب باراده خود اوسکو ترک کرے شے نصرۃ الخارج خانہ چہاردہم مین دلیل ہے
کہ مقصود ومطلوب حاصل ہو اور مراد بتاخیر ملے اور قضاءت وحکام واشراف
وبزرگون سے منفعت ہو اور غائب بسلامت ہے اور غائب آوے اور
سائل کو غائب سے راحت ملے و اگر سوال اتصال سے ہے تو مطلوب اغب
و اگر انفصال سے ہو تو مطلوب سرکشی کرے اور رغبت نہ کرے شے نصرۃ الخارج خانہ
پانزدہم مین دلیل ہو کہ زن وشوہر ایک دوسرے سے جدا ہو جاوین اور شریک
بہی جدا ہو جاوے اور خصومت واقع ہو درمیان قاضی وشرکا کے اور عاقبت
مین درمیان شرکا تباہی ہووے اور دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت وخروج بادشاہ
کے اپنے مقام امن سے ساتھ جاہ وقوت وعاقبت محمود کے اور دلیل ہے
اوپر کشایش کار اور راحت بادشاہ اور سفر ہمراہ وکے شے نصرۃ الخارج خانہ شانزدہم
مین دلیل ہو اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت ومنفعت کہ اور خرید وفروخت مین نفع ہو
اور بادشاہ کیطرف سے بشارت ہو اور اسیر ومحبوس خلاصی پاوے فصل یازدہم
احکام نصرۃ الداخل مین کہ شکل آبی ہے منسوب بمشتری سعد اکبر صاحب سکن خانہ
یازدہم پس نصرۃ الداخل خانہ اول مین شکل آبی خانہ آتشی مین مخالف ہے مگر طالع
مین شکل سعد اکبر دلیل ہے اوپر امن وصحت نفس ومراد حاصل ہونے کے کسی سے
اور دوستون سے فائدہ پاوے اور معشوق کو طلب کرے اور ایک گھوڑا سائل
کے ہاتھ آوے یا غلام وکنیز یا چہار پائے دیگر اور دلیل ہے اوپر عقل وعلم وزیادتی
مال وسعادت سائل کے اور شروع کرنا ہیچ کام کے اور کامرانی اوس سے

٭ نصرة الداخل خانہ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر
دخول مال اور حصول معاش کے اور دلیل ہے کہ سائل کچھ مال و معاش رکھتا ہے
اور چاہتا ہے کہ فروخت کرے مگر دیر مین فروخت ہوگا اور چند قبالہ سائل کے
ہاتھ لگے ہین کہ اون سے امید حاصل ہوگی اور مال ساتھ آسانی کے نکلے
اور دلیل ہے اوپر کسب مال و تجارت و حصول مال ساتھ آسانی کے اور اعوان
سے سازگاری رہے اور وہ مطیع سائل کے رہین ٭ نصرة الداخل خانہ سوم مین
شکل آبی خانہ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر صلح و صلاح درمیان برادران و خواہران
و خویشان نزدیک کے اور بیمار دیر مین صحت پاوے اور برادران و خواہران سے
فائدہ ہو اور سفر کا جانا معطل رہے ٭ نصرة الداخل خانہ چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی
مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت و نیکوئی احوال وقوت پدر
و آبادانی ملک و بسیاری زراعت و امن در مقام و وطن کے اور مادر برادر سے
فائدہ پہونچے اور عمارت و زراعت سے مراد ملے اور دفینہ حاصل ہو ٭ نصرة الداخل
خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ چیز دیر مین پہونچے اور شاید کہ نہ پہونچے اور بیت المال
پدر سے کچھ حاصل ہو اور حال فرزند و معشوق نیک ہو اور خبر نیک و راست
آوے ٭ نصرة الداخل خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر خطر بیمار کے اور تلف شدہ
پھر ملے لیکن دیر مین اور غلام و کنیز بمراد سائل کے ہون اور دلیل ہے کہ سائل کو
کوئی علت یا درد بدن کے اندر ہو کہ کسی سے نہ کہتا ہو اور چارپایان خورد سے
منفعت ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ٭ نصرة الداخل در خانہ ہفتم دلیل ہے اوپر
قوت قضا و نیکی احوال شرکا و دیر آنے غائب کے اگر سوال چور سے ہو تو چور دوستون
مین سے ہو یا معشوقون مین سے ہو یا شریک چور کے ہون اور معاملات نیک
و بمراد ہون اور دلیل ہے اوپر پہونچنے زنان خوبصورت و نکاح کے اور شرکا سے

فائدہ ہو اور حاسد لوگ بہت چاہینگے کہ سائل کو ضرر پہونچاوین مگر فتح و نصرت
سائل کو ہو اور دلیل ہے اوپر نیکوئی عقد و نکاح و نیکوئی حال زنان و ابناء ان کے اور
غائب جس شہر مین کہ ہے ساتھ مراد دل اپنے و سلامتی تن و جان کے ہے
؛ نصرة الداخل در خانہ ہشتم دلیل ہے کہ حال غائب اور مال میراث تمام پہونچے
مگر بیم و خوف ہوگا اور وہ خوف دیر مین زائل ہوگا و اگر سفر کرے تو مال پاوے
اور بمراد پہونچے اور سائل مال زن اور شریک سے بانصیب ہو اور دلیل ہے
اوپر سعادت بعد از شقاوت و خندہ بعد از گریہ کے اور بیمار شفا پاوے ؛
نصرة الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے اور سائل خوابہا ے
خوش دیکھے مثل آب روان و باغ و صحرا و کشت زار و حیوان بزرگ مثل اسپ
و اشتر کے اور اپنے مقام مین توقف کرے مگر شاید کہ ساتھ دوستون کے سفر دریا
کرے و یا کسی بادشاہ بزرگ سے الفت و محبت کرے اور اوسکی صلاح سے اوسکی
صحبت مین سفر کرے ؛ نصرة الداخل خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوی شغل
و عمل کے اور کچھ معاملہ سائل کی گردن مین پڑ جاوین بضرورت کہ اوسمین بہرہ حقی
و فائدہ قلیل ہو اور دلیل ہے اوپر زیادتی جاہ و عمل و کامرانی و حرمت و حکومت
کے اور مادر و بادشاہ سے نیکی پہونچے اور ملک و مال کے زیادتی ہو اور امید حاصل
ہو اور میراث مادر سے فائدہ ہو ؛ نصرة الداخل خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر
حاصل ہونے امید اور مراد پانے معشوق سے کہ مدت تک عاشق و معشوق باہم
متفق رہین اور شاید کہ زن و شوہر کی طرح رہین اور دوستون سے وفاداری اور
نیکوی پہونچے اور حسود و دشمنان و ضدان پیدا ہون ؛ نصرة الداخل خانہ دوازدہم
مین دلیل ہے اوپر قوت دشمنون کے لیکن دشمنی کمتر کرین اور دوستی پیدا ہو جاوے
اور ترس و خوف جلدی زائل ہو اور دشمن سے زحمت نہ پہونچے اور محبوس کے

خلاصی دیر مین ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور دشمنون کا اجتماع سائل کے پاس ہو ولیکن سائل کو مضرت نہ پہونچا سکین ❊ نصرۃ الداخل خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر فائدہ پانے کے اعمال سے اور سائل ساتھ اہل دین و اہل علم و زہاد کے بیٹھے اور سائل کی کسی قدر دل تنگی ہو مگر حال سائل کا از طرف معاش و کشایش کار کے مبارک ہو پس اگر سوال اتصال سے ہو تو طالب اوسکی تحصیل مین کوشش کریگا و اگر انفصال سے ہو تو طالب بارادہ خود ترک کرے ❊ نصرۃ الداخل خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مطلوب کے اور بر آنے امید کے اور پہونچنے غائب کے اور بر آنے مراد کے پس اگر سوال اتصال اور طلب چیز ہو تو دلیل ہے اوپر ادراک مطلوب کے و اگر سوال انفصال سے ہو تو مطلوب طرف طالب کے رغبت نہ کرے ❊ نصرۃ الداخل خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر قوت احوال و نیکوئی طالع کے اور معاملات سے سائل کو نفع ہو اور خرید و فروخت مین فائدہ ہو اور سائل ساتھ ہر ایک کے خوش خلقی و تواضع کرے اور خوابہا نیک دیکھے اور سفر مین جانا معطل رہے ❊ نصرۃ الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت کے اور فرزند سائل کے زیادہ ہون اور مال ملے اور نکاح نیک ہو اور غلام و کنیز و چارپایان پہونچین اور رفعت و سعادت حاصل ہو اور غائب بسلامت آوے

فصل دوازدہم بیان احکام نقیۃ الخارج ❊

مین یہ شکل نحس خارج آتشی شرقی منسوب بذنب ہے صاحب سکن خانہ دوازدہم ہے شکل آتشی خانہ اول خانہ آتشی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر سیہ کاری و بے ایمنی سائل کے اور دزدی و فحاشی کے اور وطن سے دور ہونے اور بھاگ جانے کے اور دلیل ہے اوپر پریشانی خاطر و بدی حال غائب کے اور سائل اوس کام کو ترک کر دے بے اختیار کہ جسکو شروع کیا ہو اور عزم سفر [illegible]

اور دشمن سے خوف ہو۔ عتبۃ الخارج خانہ دوم مین بشکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہے دلیل ہے کہ کوئی چیز ہاتھ مین سائل کے ہو و اگر کوئی چیز اوسکے پاس ہو تو خوف چوری جانے کا ہو اور غائب جلدی آوے اور چور قتل کرنے سائل کا قصد کرین اور دشمن درستی کرے اور مال کا نقصان ہو اور معیشت سائل مین تنگی ہو۔ عتبۃ الخارج خانہ سوم مین دلیل ہے اوپر بدی حال خویشان و برادران و خواہران و یاران کے اور خویشان و اقارب دشمنی کرین اور سفر نزدیک بغیر ارادے کے واقع ہو اور خواب دروغ دیکھے اور تنگی رزق ہو اور برادر و خواہر حق سائل مین خیانت کرین اور اوس سے ناخوشی دور رہین عتبۃ الخارج خانہ چہارم مین دلیل ہے اوپر بدی حال پدر و خرابی مقام کے اور وطن سے پراگندہ ہو جاوے اور عاقبت حال بد ہو اور سائل اوس ولایت یا اوس شہر یا اوس گھر سے بھاگ جاوے و اگر بھاگ جائیگا تو خوف ہے کہ چوری یا تہمت مین گرفتار ہو جائیگا۔ عتبۃ الخارج خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ معشوق جہان ہو چوری مین گرفتار ہو جاوے اور جھوٹ بہت بولے اور سائل کو بیت المال پدر سے کچھ نہ ملے اور حال فرزند و معشوق بد ہو اور معشوق واسطے سائل کے غم کھاوے اور فرزند و معشوق حق سائل مین بدی کرین اور خبرہائے دروغ بھیجین اور ہدیہ تلف ہو جاوے جہان سے توقع رکھتا ہو۔ عتبۃ الخارج خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر مرجانے بیمار کے اور تلف شدہ و گریختہ پھر نہ آوے اور غلام و کنیز بھاگ جاوے اور پھر نہ آوے اور چارپایان تلف ہو جاوین اور محبوس و زندانی خلاصی پاوے و بقول حکیم دیگر بیمار شفا پاوے و اگر شواہد سعد ہون تو بیشک مرجاوے اور بھید پوشیدہ نہ رہے۔ عتبۃ الخارج خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی حال قضات و شریک کے و اگر سوال چور سے ہو تو چور بندہ یا بندہ زادہ ہو اور دلیل ہے اوپر بدی حال زنان و انبازان

ومخالفت وخیانت کرنا اونکا حق سائل مین اور دلیل ہے اوپر طلاق دینے زن کو
اور جدا ہونے شہر کا سے بے اختیار اور غائب جہان ہو وہان سے بدشواری باہر آوے
نے عقبۃ الخارج خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ چوری گیا ہوا مال چور کے ہاتھ سے جاتا رہا ہو
اور دلیل ہے اوپر خوابہا ئے ناخوش وزشت ودروغ اور خوف ونکبت اور بال
جانے کے نے عقبۃ الخارج خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور خواب
مین آتش اور چیزہا ئے بد دیکھے اور خود بسبب خوف کے نہ سوئے اور دشمن بہ نیت
دعوی دوستی کا کرے اور دلیل ہے اوپر سفر بد اور فریاد کرنا بسبب چوردن کے
راہ مین اور لڑائی ہونا اور غرق ہونے کشتی کے اور مال غارت جاوے اور
بدنامی ہوئے اور ترک علم کرے بے اختیار عقبۃ الخارج خانہ دہم مین دلیل ہے
اوپر نامرادی شغل وعمل کے اور بسبب عمل کے رنج ومشقت دیکھے اور حال اور
بادشاہ بد ہوا اور سائل اوسے جدا ہوا اور سائل جاہ ومنزلت اور عمل سے معزول
ہو جاوے اور ترک صناعت کرے بے اختیار اور مال بیرونی اور رزق وروزی
تلف ہونے عقبۃ الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ امید نہ نکلے اور معشوقہ جلدا و
اور بیت المال سلطان وناور سے کچھ حاصل نہوا اور دلیل ہے اوپر فساد یاران
وانہ کے سعادت وانہ کے نفع وانہ کے امید اور امید معشوق سے بر آوے مگر
عاقبت مین فساد ہوا اور دلیل ہوا اوپر بدی حال دوستان ووزیران واعوان
ملک کے نے عقبۃ الخارج خانہ دوازدہم مین صاحب عکس ہے دلیل ہوا اوپر قوت
دشمنان کے اور دشمنی آشکار ہو جاوے اور کچھ ملاحظہ نہ کرین اور غائب آ بہا دین
اور سائل دشمنون سے بھاگے اور دلیل ہے اوپر سفر دور کے اور زندانی اور
محبوس خلاصی پاوے اور بدی حال دشمنان پر بھی دلیل ہے کہ بھاگ جاوین
اور پراگندہ ہو جاوین اور راز پوشیدہ نہ رہے نے عقبۃ الخارج خانہ [illegible]

مین دلیل ہی اوپر سفر ناموافق اور امور نامساعد کے اور دشمنون کی طرف سے
تشویش ہو اور حکام کی طرف سے خوف ہو اور دوستون سے بیزاری ہو وا گر سوال
واسطے حصول کے ہے تو سائل بلا ارادہ خود اوسکو ترک کرے ؁ عتبۃ الخارج
خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مطلوب مقصود حاصل ہو اور وعدہ کی وفا ہو اور
دلیل ہے اوپر دشمنی یاران و دوستان و فساد تجارت و اندک مال و اندک
امید کے اور سائل دشمنون پر فتح پاوے اور بیمار کو شفا ہو اور واسیر محبوس خلاص ہو
؁ عتبۃ الخارج خانہ پانزدہم میزان الرمل مین نہین آتی ہے اسلیے اسکی شرح نہین
لکھی ؁ عتبۃ الخارج خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر بدی عاقبت العاقبت کے اور
یہ شکل بد ہے مگر یہ خاصیت رکھتی ہے کہ جسکی امید رکھتا ہے وہ حاصل ہو جاتی ہے
اور جس چیز مین کہ امید لگاوے وہ چیز ناتمام رہے اور خواہان دروغ و بیکے
اور خدمت حکام و سلاطین مین آمد و رفت نہ کرے کیونکہ یہ شکل منکوس خارج شدہ
سعد ہے اور دلیل ہے اوپر بدی غائب و پریشانی احوال کے فصل بیست و سیوم
احکام نقی الخد مین ؁ یہ شکل آبی منقلب متعلق بہ مریخ نحس اصغر ہے خانہ اول خانہ
آتشی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر توسط حال سائل اور سلامتی نفس سائل کو
اور دوستون سے مراد حاصل ہو اور دلیل ہے اوپر نیکوئی زن و شوہر کے اور
استقامت حال آیندہ کے ؁ نقی الخد خانہ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے
دلیل ہے اوپر قوت کیسہ گاہ اور رزق حلال اور جمع ہونے مال کے اور سائل
کے پاس کسی قدر زر ہے کہ اوسمین تصرف نہین کرتا ہے اور نہین چاہتا ہے کہ کوئی
اوس سے مطلع ہو اور خرید و فروخت مین منفعت ہو اور غائب دیر مین پہونچے
؁ نقی الخد خانہ سوم مین دلیل ہے اوپر حرکت قلیل کے لیئے سفر نزدیک کے
اور سائل چاہتا ہے کہ حرکت کرے مگر ڈرتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ حرکت نہ کرے

اور دلیل ہے اوپر نیکوئی برادران و خواہران و خویشان وبدی حال بیمار کے
اور دلیل ہے اوپر دوستان مجازی کے کہ سائل کے ساتھ آمیزش کرین اور
برادران و زنان سے سعادت پہونچے ÷ نقی الخد خانہ چہارم مین دلیل ہے
اوپر توسط حال پدر و املاک کے اور عاقبت محمود ہو اور راز پوشیدہ رہے
اور دشمنون کیطرف سے تشویش رہے اور سائل کو اپنے باپ سے نفاق ہو
÷ نقی الخد خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ دوستون سے منفعت ہو اور بیت المال پدر سے
راحت ملے اور خبر غائب کی جلدی پہونچے اور تحفہ بہی پہونچے اور معشوق و
فرزندون کی سعادت ہو اور سائل کو فرزندون سے خوشی حاصل ہو ÷ نقی الخد
خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار درد شکم یا دردپا سے نالان ہو اور یہ رنج
دیر تک رہے اور تلف شدہ پہر نہ پہونچے اور غلام و کنیز آپس مین کچہ کام کرتے
ہین اور دلیل ہے اوپر خرید و فروخت غلام و کنیز و چہارپائے بزرگ کے
÷ نقی الخد خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی قضا و شریک کے اور غائب
بہ سلامت ہو اور زنان و ابنا زنان سائل کے ساتھ نفاق کرین اور شرکت
مین منفعت کم ہو اور عقد نکاح مین پریشانی ہو اور معاملہ مین فائدہ ہو ÷ نقی الخد
خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور وزد بردہ اور میراث
تمام پہونچے اور دلیل ہے اوپر ہلاکت طفل یا کسی جوان کے ÷ نقی الخد خانہ نہم
مین دلیل ہے کہ سائل سفر کرے و اگر سفر کرے تو راہ مین چور ہون اور قافلہ
کو لوٹین اور سائل خوابہائے شوریدہ دیکہے اور بہائم و سباع کو خواب مین دیکہے
اور بہت ڈرے و بقول حکیم دیگر دلیل ہے اوپر سفر محمود و نفع بسیار دامن راہ
کے اور غائب آوے اور خویشون اور دوستون سے سائل دور ہو جاوے
÷ نقی الخد خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر توسط حال معیشت و نیکوئی معاملہ

بیچ امور دیوانی کے اور جو عمارت شروع کرے عاقبت مین اوسمین سقم ہو
اور ازطرف بزرگان نیکی پہونچے مگر کوتوال جور و ظلم بہت کرے ؛ نقی الخد خانہ
یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید کے دوستون سے اور بیت المال
سلطان و بیت المال مادر سے نفع ہو اور دوستون کی وجہ سے سائل سرگردان
رہے اور حال وزیران و دوستان و اعوان ملک متوسط رہے اور اونکو
سائل سے نفاق ہو جاوے اور سائل کو بعضے از مال بیرونی حاصل ہو ؛
نقی الخد خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے کہ اوس سے ڈرنا چاہیے
اور چارپایون سے منفعت ہو اور سائل کو بیم و خوف ہو کسی قسم سے اور دشمنون
سے گفتگو ہو اور اسیر و محبوس کا حال بد ہو اور محبوس کو قید خانہ مین سختی پہونچے
؛ نقی الخد خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر مین فائدہ ہو اور دوستون سے
نیکی پہونچے اور دشمنون پر فتحیاب ہو اور اپنے کام مین سرگردانی رہے ؛
نقی الخد خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مراد دیر مین نکلے اور معشوق سائل کے
بند و زنجیر مین ہے اور تشویش خاطر ہو اور معاملہ اور خرید و فروخت مین نفع ہو
اور کشایش کار ہو اور سائل واسطے اپنے مقصود و مطلب کے غم بہت کھاوے
اور مطلب حاصل ہو ساتھ زحمت تمام کے ؛ نقی الخد خانہ پانزدہم مین نہین
آتی ہے اور خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت اور
سلامتی غائب اور نیکوئی مسافر اور فراخی عیش بعد از تنگی کے اور پہونچنا بادشاہ تک
اور رعیت کو بادشاہ کیطرف سے نیکی پہونچے اور شہر مین نیا حکم آوے فصل
چہاردہم در بیان احکام ؛ عتبۃ الداخل یہ شکل بادی متعلق بزہرہ سعد اصغر
صاحب سکون خانہ چہاردہم ہے خانہ اول خانہ آتشی مین مصادق ہے دلیل ہے
اوپر نیکوئی عشرت و ذوق لذات نفسانی ساتھ طلب کرنے دوست اور حصول

بشارت کے اور یہ شکل جبکی طالع میں آوے دلیل ہے کہ وہ شخص طلب
معشوق کرتا ہے وخوش وخرم رہتا ہے اور نشاط کو دوست رکھتا ہے اور دلیل
ہے اوپر سعادت وتندرستی سائل کے اور دوست کی خبر پہونچے اور کل کاموں
میں منصور ومظفر ہے مگر جس کام کو شروع کرے اوسمیں حیران رہے ۔ عتبۃ الداخل
خانہ دوم میں شکل بادی خانہ بادی میں موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی معاش
وحصول مال ساتھہ تاخیر کے اور دیر میں آنے غائب کے اور معاملہ مراد ہو
اور دلیل ہے کہ سائل کے ایک معشوقہ ہے کہ شب وروز آپس میں جدا جدا
نہیں ہوتے ہیں اور خرید وفروخت میں فائدہ ہو اور مراد حاصل ہو ۔ عتبۃ الداخل
خانہ سوم میں شکل بادی خانہ آبی میں سالم ہے دلیل ہے اوپر بطلان حرکت یعنے
تعطل سفر اور جمعیت برادران وخواہران ونیکوئی بیمار کے اور سائل ہمیشہ کوچہ
خویشان ومعشوقان میں آمد ورفت کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر نکاح نیک کے
کہ اوس سے خوشی ونیکی حاصل ہو اور علم دین وعلم فقہ پڑھے اور حال برادران
وخواہران کا نیک ہو اور اونسے سازگاری وخوشنودی رہے ۔ عتبۃ الداخل
خانہ چہارم میں شکل بادی خانہ خاکی میں مخالف ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی اور
خبر خورمی ونیکی عاقبت حال سائل کے اور مقام سائل میں پیوستہ عیش وطرب و
عروسی ہو اور سائل اپنے وطن میں مقیم رہے اور املاک زراعت وعمارت سے
نفع ہو اور زیادتی ملک وعقار کے ہو ۔ عتبۃ الداخل خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ حال
فرزندوں کا نیک ہو اور دوستوں سے مراد ملے اور خبر مراد آوے واگر سائل
نکاح کرے تو خوشی وخورمی پاوے اور فرزند کو علم سکھاوے اور احوال فرزندان
نیک ہو اور معشوق سے خوشدلی ہو اور ہدیہ بآسانی ملے ۔ عتبۃ الداخل خانہ ششم
میں دلیل ہے اوپر راحت بیمار وپوشیدگی اسرار کے مگر بیماری دیر تک رہے اور حال

لونڈی غلام وخدمتگار کا نیک ہو اور مطلوب کا مزاج بھی لطیف ہو ؛ عتبۃ الداخل
خانہ ہفتم مین دلیل ہے کہ قضا و شریک بمراد ہو و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ
عورت بدکار ہو اور غائب بمراد دیر مین آوے و اگر سوال چور سے ہو تو چور خویشان
سائل سے ہو اور نکاح و معاملہ نیک ہو اور زن بے شوہر سے فائدہ پہونچے اور مال
ورزق اوس سے ملے اور جس مقام مین جانے کا ارادہ رکھتا ہے وہان نیکی ہو
اور حرمت پاوے اور نفع ملے اور عورتون و شریکون سے اتفاق رہے ؛ عتبۃ الداخل
خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور میراث پاوے اور مال و زر
بردہ پھر آوے اور خوف سے ایمن ہو جاوے و اگر سفر کرے تو بہت مراد ملے اور بیمار کو
خوف موت ہے ؛ عتبۃ الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے
و اگر سفر کو جاوے تو بہت مراد پاوے اور سائل بہت خواب دیکھے اور سفر ناگاہ کا
اتفاق ہو اور غائب سفر سے آوے اور سائل تحصیل علم کرے اور نیک نام ہو جاوے
؛ عتبۃ الداخل خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوی شغل و عمل و قوت مادر کے اور
کشایش روزی ہو اور دشمن پر ظفر ہو اور بزرگ کی طرف سے چھ دن یا چودہ دن
تک خوف رہے اور حال بادشاہ و مادر متوسط ہو ؛ عتبۃ الداخل خانہ یازدہم مین
دلیل ہے کہ دوست وغیرہ دوست سے امید نکلے و از طرف برادران رفعت
و بزرگی پاوے و احوال وزرا و اعوان و دوستان ساتھ سائل کے نیک ہو اور
مراد و مقصود حاصل ہو ؛ عتبۃ الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ سائل
کا دشمن نہو و اگر ہو تو دوست ہو جاوے اور دشمن پر فتح پاوے اور دشمن کو مار
اور خوشی ہو پہونچے اور امید کسی مرد بزرگ سے حاصل ہو و اگر کسی عورت کو چاہے
تو جلدی ملے اور حال اسیر و محبوس نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ؛ عتبۃ الداخل
خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر سے غائب آوے و اگر سوال زن حاملہ سے ہو

تو فرزند بہ سلامت پیدا ہوا اور نامہ پہونچے اور جس چیز کی امید رکھتا ہے اوس سے
منفعت ملے و اگر سوال اتصال سے ہو تو مقصود حاصل ہوگا و اگر انفصال سے ہو تو
سائل باختیار خود اوسکو ترک کرے ؛ عتبۃ الداخل خانہ چہارم مین دلیل ہے اوپر
حاصل ہونے مراد و حصول مال و درازی عمر و کشایش کار و فراخی نعمت کے پس
اگر سوال حصول و اتصال سے ہو تو مطلوب مطیع ہو جائیگا و اگر انفصال سے ہو
تو سرکشی کرے گا تو ہاتھ نہ آئیگا ؛ عتبۃ الداخل خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہے لہذا
شرح اوسکی نہین لکھی گئی ؛ عتبۃ الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی
عاقبت العاقبت کے اور قید ہو جانے دشمنون کے اور سائل زن صالحہ مومنہ
کے پاس پہونچے اور غائب آوے اور مراد پاوے اور بیماری بیمار کی وہ محبوس
محبس مین دیر تک رہے و لیکن عاقبت اچھی ہو **فصل پانزدہم** احکام اجتماع
مین یہ شکل بادی ثابت ممتزج ہے متعلق بعطارد منشی فلک صاحب سکن پانزدہم
ہے شکل بادی خانہ اول خانہ آتشی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر فکر بسیار
اور رنجیدہ ہونے ہیچ کامون کے اور درمیان چہار راہ سرگردان ہونے کے اور دلیل ہے
اوپر علم و حکمت و سخن نیکو و تصرف در حلال و تعلق سائل باہل صلاح و جمعیت فرزندان
و مانند کی علم فلسفہ و طب و سحر و افسون و نجوم کے اور دوستون سے امید بر آوے ؛
اجتماع خانہ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر توسط
معاش اور دیر مین آنے غائب کے اور دلیل ہے کہ سائل کے پاس کچھ قبالہ ہین
کہ اکثر قاضی صاحب کی خدمت مین جاوے اور بعد قاضی صاحب مدعا حاصل ہو
؛ اجتماع خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر حرکت
قلیل اور بدی حال بیمار دلیل سائل بہ برادران و خواہران و خویشان کے اور
دلیل ہے اوپر سفر نزدیک و خبر دوستان و توسط حال برادران و خواہران کے

اجتماع درخانہ چہارم شکل بادی خانہ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر
ثبات عمر وپدر وعاقبت کار بخیر وخورمی کے اور دلیل ہے کہ عمارتہاے منقش
وباغہاے خوش کے کہ سائل ارادہ اوسکے بنانے کا یا خرید کرنے کا رکھتا ہے
اور دلیل ہے اوپر عزم وغصہ وزحمت گذشتہ وبیع املاک ومبارک سال کے اور وطن
مین توقف ہوا اور ہدیہ کی داد ستد مین توقف ہوا اور باپ کی طرف سے فائدہ پہونچے
اجتماع خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال معشوقہ وفرزندان وحصول مراد
کے اور غائب کی طرف سے خط وخبر پہونچے اور بیت المال پدر سے نفع ہوا اور
فرزندون کی طرف سے ہدیہ وتحفہ پہونچے اور اجتماع دوستان بحث علوم ہو اجتماع
خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور وسختی رنج کے اور تلف شدہ نہ پہونچے
اور حال کنیز وغلام وچہار پایان خورد کا متوسط ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور
بیماری طول پکڑے اور سائل ساتہہ کبک وکبوتر کے بازی کرے اجتماع خانہ
ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال قضا وشریک کے اور غائب دیر مین آوے
واگر سوال چور سے ہو تو چور بیگانہ نہو گا اپنا ہو گا اور دلیل ہے اوپر بدی حال
زنان وانبازان کے اور شرکت وعقد ونکاح توقف مین پڑے اور مسافر جہان
ہین وہین بکراہت خاطر وناکامی مقصود توقف کرین اجتماع خانہ ہشتم مین
دلیل ہے کہ ترس وخوف سے ایمن ہو جاوے اور مال میراث ومال بیرونی
توقف مین پڑے اور مال غائب ومال میراث دیر مین پہونچے اور دزدیدہ پہر ملے
اور غائب جلدی آوے اجتماع خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر
اور دیکہنے خوابہاے مختلف کے اور زن بیگانہ کو سائل سے ایک علاقہ ہو واگر سائل
عورت ہو تو مرد بیگانہ کو سائل سے کہ علاقہ ہوا ہو اور سفر دراز مین توقف ہو اجتماع خانہ
دہم مین دلیل ہو اوپر ثبات کار ونیکوئی شغل وعمل ونیکوئی حال مادر وشفقت سلطان

در حق رعیت کے اور سائل ہر وقت فکر و دیگر مین رہے اور رزق جتنا پہلے تہا اوتنا ہی ملا کرے اور سائل کچہ نقاشی و بافندگی جانتا ہو تب اجتماع خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مراد کے دوستون سے اور کسی عورت نے عزیزون مین سے مال سائل مین طمع کی ہو اور دلیل ہے اوپر جمعیت دوستان و یاران و سیادت و نیکوئی و خورمی و طرب و نشاط و عشرت و نفع تجارت کے اور امید بر آوے تب اجتماع خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمنون کے لیکن خواتین سے امید حاصل ہو اور اسیر و محبوس دیر تک مجلس مین رہی اور خرید و فروخت میانہ ہو اور اسرار پوشیدہ رہین تب اجتماع خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر سلامتی نفس و زیادتی مال از طرف بادشاہ یا سفر کے اور امید میانہ ہو اور نیت نیک ہو اور دلیل ہے اوپر جمعیت اشراف و بزرگان و خورمی و نشاط با یکدیگر کے اور دلیل ہے کہ طالب اپنے کام مین بسبب دیر وقت اندیشہ و فکر دیگر کیا کرتا ہے تب اجتماع خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول مقصود و مطلوب کے لیکن دیر مین اور دلیل ہے کہ سائل کو ارادہ خیانت کرنے کا ہے مگر خیانت نہ کر سکے اور دلیل ہے اوپر تحیر مطلوب و سرگردانی سائل کے تب اجتماع خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر ثبات کار کے مثل قضا و شریک وغیرہ کے اور دلیل ہے اوپر جمعیت و فضیلت و حصول مراد کے اور دلیل ہے اوپر سفر دریا و عمارت و خانہائے بلند مثل قبہ و بارگاہ کے تب اجتماع خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر خیر و راحت و مبارکی سال و قدوم غائب و قوت طالع کے اور دلیل ہے کہ سائل کسی خوبصورت سے میل خاطر رکھتا ہے فصل شانزدہم بیان احکام طریق مین یہ شکل آبی سعد منقلب متعلق بقمر ہے صاحب سکن خانہ شانزدہم ہے خانہ اول خانہ آتشی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر تردد و حرکت و سفر و انقلاب رائے سائل کے

اور دلیل ہے اوپر سلامتی مسافر و ایمنی راہ و نیکوئی حال سائل کے : طریق خانہ دوم
مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر مداخل و مصارف کے اور کچھ
بالفعل ہاتھہ آوے وہ راہ مین خرچ ہو جاوے اور دلیل ہے کہ سائل ہمیشہ نامراد
و مفلس رہتا ہو اور دوستون سے نفاق ہو اور حق سائل مین ساتھہ بدی کے
اندیشہ کرین : طریق خانہ سوم مین شکل آبی خانہ آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر
حرکت کرنے ضروری کے اور آمد و رفت بیفایدہ و تردد بسیار کے اور حال رنجور کا
بد ہو اور دلیل ہے اوپر سلامتی برادران و خواہران کے اور وہ اور سائل واسطے
سفر کے تردد کرین اور دلیل ہے اوپر حرکت محمود و نقل و حرکت ناچار کے : طریق خانہ
چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر توسط حال پدر و خرابی
املاک و جدائی از وطن و عزم خروج باختیار کے : طریق خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر
پہونچنے ہدیہ و چیزہا ے ناگاہ و نیکوئی حال فرزندان کے بیت المال پدر سے اور
حال فرزند و معشوق نیک ہو اور ہدیہ ساتھہ مراد کے ملے اور دلیل ہے اوپر مرجانے
کسی فرزند کے اور خط آوے : طریق خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور
اور توسط حال غلام و کنیز کے اور ہر ایک چیز تلف شدہ سے نشان پاوے مگر
تلف شدہ نہ ملے اور بیمار مرجاوے اور غلام بھاگ جاوے اور زندانی خلاصی
پاوے اور خرید و فروخت و چارپایان خورد مبارک ہو : طریق خانہ ہفتم مین دلیل
ہے کہ شریک و زن سائل سے گریزان ہون اور غائب دن کو آوے اور چند
معاملہ کرے اور سفر کو جاوے اور درمیان سائل و شریک کے جدائی ہو اور دلیل
ہے اوپر نیکوئی حال زنان و انبازان و طلاق زنان و جنگ و خصومت و قیل و قال
و ناتمامی نکاح و سلامتی و قدوم غائب کے : طریق خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال
غائب تھوڑا تھوڑا پہونچے اور دزد بردہ نہ ملے اور سائل کو خوف ہو اور بیمار مرجاوے

اور میراث حاصل ہو؛ طریق خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر تحصیل علم وسفر کے اور
سایل لوگون سے گریزان ہو اور نامہ قاصد دور سے آوے اور کشایش کام
؛ طریق خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال مادر و بادشاہ کے اور کوئی صناعت
شروع کرکے ترک کرے اور مرتبہ سائل کا کم ہو اور عمر زیادہ ہو؛ طریق خانہ یازدہم مین
دلیل ہے کہ امید کبھی حاصل ہو اور کبھی نہ ہو اور دلیل ہے اوپر فساد و نفاق دوستان
افتراق دوستان کے؛ طریق در خانہ دوازدہم دلیل ہے کہ دشمن سے صلح ہو جاوے
اور اسیر و محبوس خلاصی پاوے اور سائل اندیشہ سفر دریا کرے اور ڈرے اور
اپنے کام مین متحیر رہے اور راز پوشیدہ نہ رہے؛ طریق در خانہ سیزدہم دلیل ہے
اوپر تردد خاطر و سفر و منقلب و فکر و اندیشہ کے اور سائل سفر کے جانے مین تعجیل
کرے اور غایب بسلامت ہو اور بزرگ و بادشاہ کیطرف سے نامہ و قاصد
پہونچے اور دلیل ہے اوپر تردد طالب کے اپنے کام مین اور سادر سرگردانی
واسطے کسی چیز کے؛ طریق در خانہ چہاردہم دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود و
مسئول کل حاصل ہو اور معشوق بہم پہونچے اور کشایش کار ہو اور جو کچھ ہاتھ مین آوے
جلدی ہاتھ سے جاتا رہے اور مطلب کو تردد بہت ہو؛ طریق اور خانہ پانزدہم
دلیل ہے اوپر بے ثباتی کار و دوری زن و شوہر و شریک و معشوق کے اور
دلیل ہے کہ معشوق جھوٹ کہتا ہے مگر سائل اوسکو سچ سمجھتا ہے اور مراد نہ ملے
اور سفر مبارک نہو؛ طریق در خانہ شانزدہم دلیل ہے اوپر نیکوئی
عاقبت العاقبت کے اور آخر کار مین امید حاصل ہووے اگر بیاض گواہ ہو
تو دلیل ہے اوپر ساہ و زندان کے اور دلیل ہے اوپر ترس و گریہ کرنے کے
از جہت مردگان و رنجوران اور باہم دعوے میراث کرنے کے از جہت
زندان صاحب کتاب عمدۃ الرمل لکھتے ہین کہ یہ احکام شانزدہ گانہ

اشکال بیچ خانہاے شانزدہ گانہ کے بعضے بہ تجربہ حاصل ہوتے ہین اور
بعضے بہ شافواد تادان اس ضعیف کو پہونچے ہین جو کوئی ان احکام کو نگاہ کریگا
بیشک مراد کو پہونچیگا باب پنجم مشتمل ہے اوپر چار فصلون کے فصل اول
در بیان شواہد و نواظر و تکرار اشکال کے اور سیر رمل فصل پنجم باب اول تکرار
اشکال بالاجمال فصل ششم باب اول مین بیان ہوچکا اب یہان پر شواہد و نواظر
و دیگر احکام تکرار اشکال بہ تفصیل لکھے جاتے ہین کیونکہ مدار احکام کا زیادہ تر تکرار
اشکال پر ہے و اگر کہین تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے پس جاننا چاہیے
علم رمل مین سیر رمل و تکرار اشکال و شواہد و نواظر کو جاننا اصل عظیم ہے پس رمال کو
چاہیے کہ خانہ سوال کو دیکھے اور خارج و داخل و ثابت و منقلب و سعد و نحس سے
نظر گواہان اربعہ پر کرکے حکم کرے پس خانہ دوم سوال کا شاہد قریب ہے اور خانہ
سیوم ناظر قریب و خانہ پنجم شاہد بعید و خانہ ہفتم ناظر بعید اگر یہ چار گواہ موافق خانہ
سوال کے ہون تو بموجب اوسکے حکم کرے و اگر مختلف ہون تو حکم اغلب پر کرے
و اگر مساوی ہون تو گواہ شاہد قریب کو ساتھ ناظر قریب کے اور شاہد بعید کو
ساتھ ناظر بعید کے ضرب دیکر ایک شکل استخراج کرے اوسکو شکل خانہ سوال
سے ضرب دیکر نتیجہ سے اوسکے حکم کرے مثلاً جس خانہ سے سوال ہو اگر سوال
اتصال سے ہے مثل حصول مال یا وصال معشوق وغیرہ کے اور یہ گواہان اربعہ
گواہی دین اتصال پر یعنے داخل ہون تو حکم اتصال مراد پر کرے سعد با آسانی
و نحس بدشواری و اگر سوال انفصال سے ہو مثل دفع بیماری و خلاصی زندانی
و سفر وغیرہ کے اور گواہان اربعہ اشکال خارج ہون تو حکم اوپر برآنے مراد کے
کرے انوار الرمل مین ہے کہ خانہ اول و ہفتم شاہد یکدگر ہین دو وجہ سے ایک
از روے وتدیت کے کہ اول وتد طالع ہے و ہفتم وتد غارب دوسرے کے

کہ ہفتم کو اول سے نسبت تزویج وایجاب وقبول ہے اس سبب سے گواہ ایک
دوسرے کے ہین اسیطرح خانہ دوم وہشتم گواہ یکدیگر ہین دوجہت سے ایک
بائلیت کہ دوم مائل وتد طالع ہے اور ہشتم مائل وتد غارب دوسرے بہ سبب
وجہ مال کے کہ دونون بیت المال ہین اسی طرح خانہ سوم ونہم شاہد یکدیگر ہین دو
وجہ سے ایک زائلیت کہ سوم زائل وتد طالع ہے اور نہم زائل وتد غارب دوسری
یہ کہ سوم ونہم کو شرکت ہے بوسیلہ سفر وحرکت وخواب کے اسی طرح چہارم ودہم
شاہد یکدیگر ہین دووجہ سے ایک وتدیت دوسرے شرکت بواسطہ مقام وشغل
وعمل وپدر ومادر کے اسی طرح پنجم ویازدہم گواہ یکدیگر ہین دووجہ سے ایک
بائلیت دوسرے مشارکت دررزق ہدیہ وشادی وفرح ومحبوب وامید وسعادت
کے اسی طرح خانہ ششم ودوازدہم گواہ یکدیگر ہین دووجہ سے ایک زائلیت دوسرے
مشارکت بوسیلہ رنج والم ومشقت وذلت وبند وزندان کے اور الہام الرمل ہین
ہے کہ اگر شکل سعد باقوت طالع مین آوے دلیل ہے اوپر قوت سعادت طالع اور ظہور
سعادت کے واگر کم قوت ہو دلیل ہے اوپر ضعف سعادت اور ظہور اوسکے
دیر مین بشرط گواہان واگر شکل نحس طالع مین آوے دلیل ہے اوپر نحوست کے
واگر گواہ بھی نحس ہون اور خانہاے نحس مین تکرار کرین تو حذر کرنا چاہیے کہ مضرت
بسیار پہونچیگی واگر شکل طالع نحس ہو اور خانہاے نحس مین تکرار کرے اور پھر
خانہاے سعد مین آوے دلیل ہے کہ ضرر پہونچکر بخیر گذرے واگر خانہاے سعد
مین تکرار کرکے پھر خانہاے نحس مین آوے دلیل ہے کہ کام بہ سعادت پہونچکر
آخر مین مضرت پہونچاوے واگر شکل سعد طالع مین ہو اور تکرار خانہاے نحس مین کرے
دلیل ہے کہ ظہور سعادت طرف اوسکے عائد نہو اور ضرر قریب پہونچکر بخیر گذرے
اور نحس مضرت پہونچاوے اور جاننا چاہیے کہ فرق درمیان سعد و نحس کے یہ ہے

کہ شکل نحس باقوت وتکرار بیوت بد مین کرے نعوذ باللہ منہا کہ مثل ایک شخص صاحب عزاز
مع فوج ولشکر کے ہے اور سعد ضعیف طالع مین اور تکرار خانہا ئے بد مین خوف
بہت پہونچاتا ہے اور سعد قوی طالع مین اور تکرار خانہا ئے بد مین خوف کم پہونچاتا
ہے اور انجام اوسکا بخیر ہوتا ہے اور سعد قوی طالع مین اور تکرار خانہا ئے نیک
مین دلیل ہے جیسے ستارہ سعادت کے کہ جو کچھ ارادہ کرے حسب دلخواہ سرانجام
پاوے اور سعد ضعیف طالع مین وتکرار بیوت سعد مین دلیل ہے کہ سائل امیدوار
سعادت کا رہے لیکن ظہور اوسکا دیر مین ہو بشرطیکہ گواہ سعد اور شکل سعد خارج باقوت
طالع مین اور تکرار خانہا ئے سعد مین دلیل ظہور سعادت ہے بہ تعجیل لیکن ناپایدار
ہو و شکل سعد داخل قوی طالع مین اور تکرار خانہا ئے سعد مین دلیل ہے اوپر
ظہور سعادت بتوقف قلیل کے لیکن حسب دلخواہ و پایدار ہو اور شکل منقلب قوی طالع
مین اور تکرار خانہا ئے نیک مین دلیل ہے اوپر انقلاب حالات کے یعنی کبھی
خوش اور کبھی ناخوش رہے لیکن دونون کو قیام نہو اور شکل ثابت طالع
مین وتکرار بیوت سعد مین دلیل ہے اوپر خیر کے اور جس حال پر ہے اوسی حال پر
رہے اور تکرار سعد سے امیدوار سعادت کا ہو لیکن حصول سعادت بتوقف
بسیار بشرطیکہ گواہ سعد ہو اور شکل ثابت طالع مین وتکرار خانہا ئے بد مین دلیل ہے
کہ سائل مدت تک گرفتار زحمت رہے لیکن شکل سعد بے مضرت کے اور نحس
با مضرت ہے اور تکرار خانہا ئے نحس مین خسارت تمام و ضرر بالا کلام عاید
گردانے اب بیان پر واسطے توضیح اس مطلب کے تین مثالین لکھی
جاتی ہین تاکہ مبتدی کو استعداد احکام حاصل ہو جاوے **فصل دوم**
در مثال اول مثلاً اگر حمرہ طالع مین واقع ہوا اور اور تکرار خانہا ئے
سعد یعنی پنجم و دہم و یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ اخبارات

بدمسموع ہونگے اور رسول پیغام ہمارے بہ پہونچاوے اور فرزند و معشوق سے
گفتگو ہو اور اپنے آقا و مالک سے موافقت ظاہر داری اور باطن مین ناصافی
ہو اور دونون مطمئن ہون آخر کو نوکری مین نقصان و مضرت مال ظہور مین آوے
اور حصول نوکری بجدال و قضیہ ہو اور دوستان قدیم سے رنج پہونچے اور
احوال آئندہ خوب ہو اور مکروہات زمانہ پیش آوین و اگر حمرہ طالع مین
آوے اور خانہ ششم و ہشتم مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر تہمت و بیماری
خون اور پہونچنے رنج عظیم کے اور پہونچنے ضرب کے و اگر آٹھوین مین تکرار کرکے
خانہ یازدہم و چہاردہم مین جاوے دلیل ہے اوپر مضرت قلیل کے کہ مضرت
قریب پہونچکر محفوظ رہے لیکن خالی مضرت سے نہو اور اشکال سعد داخل
مثل قبض الداخل و عتبة الداخل و نصرة الداخل اگر ایک انمین سے طالع مین
آوے اور خانہ پنجم و دہم و یازدہم و چہاردہم مین تکرار کرے دلیل استماع اخبارات مسرت
خیز و فرحت آمیز ہے اور فرزند و معشوق سے راحت و فرحت پہونچے اور
تحفہ و ہدیہ پہونچے بشرط گواہ سعد کے اگر کوئی سوال کرے کہ فرزند و معشوق سے
راحت و فرحت پہونچنے مین کیون نہین گواہ درکار ہین جواب رنج و راحت نسل
سے دریافت ہوتی ہے گواہ لازم نہین ہے البتہ اگر کسی چیز کو اپنے قبضہ مین
لانا گواہ لازم ہے اور تحائف و ہدایا کا قبضہ مین لانا گواہ کا ہونا ضرور چاہیے
اسی طرح قوت مدارج و رفعت اور استقلال خدمت و حصول تنخواہ و حصول
فائدہ از دوستان قدیم و اجرائے حصول مطلب عمدہ ان سب چیزون کے لیے
گواہ کا ہونا ضرور ہے اگر کوئی سوال کرے کہ نصرة الداخل شکل آبی ہو طالع
خانہ آتشی مین ضعیف ہے پس حصول مدعا اس سے کیونکر کہہ سکتے ہین جواب
طالع مین سعادت درکار ہے اور پھر خانہ پنجم و دہم و یازدہم و چہاردہم مین

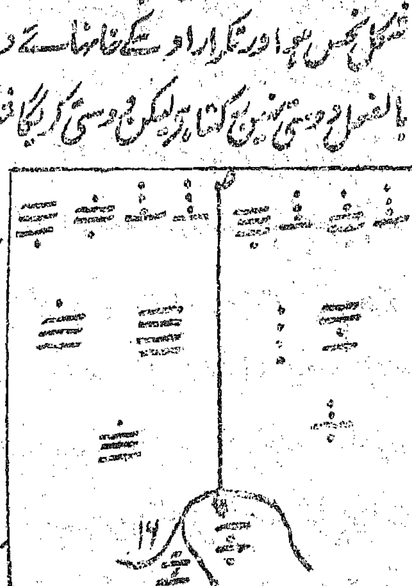
مکرر ہووے تو قوت عظیم پیدا ہو گئی اور تکرار آخر معتبر ہے جو شکل کہ اول ضعیف ہو
اور آخر مین قوی ہو جاوے دلیل ہے اوپر کمال قوت کے اور جو شکل کہ اول
قوی ہو اور آخر مین ضعیف ہو جاوے تو اوسکی قوت کا اعتبار نہین ہے پس اگر
اول مین شکل قوی ہو اور آخر مین ضعیف ہو جاوے تو سائل سے کہنا چاہیے
کہ کام تیرا ابتدا مین قوی ہے لیکن آخر مین ضعیف و ناپایدار ہو جاویگا لیکن حقیر کے
نزدیک اسکا یہ حکم ہے کہ سائل اپنے دل مین خیال کرتا ہے کہ کام میرا رونق
پذیر ہوگا لیکن بسبب تکرار ضعیف کے معلوم ہوا کہ کام اوسکا بالاستد سے واسلوب
پذیر نہوگا و اگر اول مین شکل ضعیف و آخر مین قوی ہو دلیل ہے کہ سائل مایوس ہے
اور تصور مین اوسکے کار شد فی نہین ہے لیکن آخر مین بسبب تکرار قوت کے
معلوم ہوا کہ صورت پذیر ہو جائیگا و اگر کوئی شکل اشکال سعد داخل مذکورہ مین
سے طالع مین ہو کر خانہ ششم و ہشتم و دوازدہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ
سائل بیماری و قرضداری و دشمنون سے مدت دراز تک خایف رہے لیکن
سائل کو گزند و مضرت کلی نہ پہونچے اگرچہ گرفتار رنج ہو و اگر شکل سعد کہین تکرار
نہ کرے تو ظہور سعادت دیگر نہوگا و اگر شکل نحس کہین تکرار نہ کرے تو ظہور نحوست
دیگر نہوگا جس حال مین ہے اوسی حال مین رہے گا کیونکہ کیفیت ہر شکل کی
تکرار سے متحقق ہوتی ہے و اگر تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے خواہ داخل
ہو یا خارج یا ثابت یا منقلب و اگر شکل سعد خارج مثل لحیان و نصرۃ الخارج
طالع مین آوے اور تکرار خانہائے سعد مین کرے دلیل ہے اوپر عزت
و رفعت و عجب و غرور و تکبر و خوشی کے لیکن آخر مین قیام نہو اگر اشکال
نحس خارج مثل قبض الخارج و عتبۃ الخارج طالع مین ہو اور خانہائے
نحس مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر پریشانی طالع کے بے اختیار اور حسن خانہ

تکرار کرے دلیل ہے اوپر ظہور حیرانی اوس خانہ کے لیکن بسبب تکرار خانہ
نیک کے وقت وخرابی کم وقوع مین آوے واگر تکرار خانہاے بد مین ہو
تو دلیل ہے اوپر کمال خرابی وتمام رسوائی اوس خانہ کے اور دیر مین دفع
ہونے کے واگر شکل نحس داخل انکیس ≡ طالع مین آوے دلیل ہے اوپر
تفکرات واندوہ وپستی طالع کے پس اگر خانہ نیک مین تکرار کرے کسی قدر
ظہور وخوشی کا ہو لیکن افکار واندیشہ سے خالی نہ رہے اور حصول کار سائل کا
مدت دراز مین بہنچی تمام ہو لیکن حسب دلخواہ نہو واگر اشکال ثابت مثل جماعت
≡ واجتماع ≡ طالع مین آوے اور تکرار خانہاے نیک مین کرے دلیل
ہے کہ سائل متحیر ومتفکر ہے اور بتاخیر وبہ شدت تمام حصول کار ہو واگر تکرار
خانہاے بد مین کرے تو دلیل ذلت ورسوائی سائل واندوہ بسیار کے ہے
اور اشکال منقلب مین سے اگر فرح طالع مین آوے تو خوب ہے واگر خانہاے
سعد مین تکرار کرے تو دلیل خوشی اوس کام کی ہے لیکن قیام نہو اور باقی اشکال
منقلب کا طالع مین ہونا خوب نہین ہے مگر تکرار نیک وگواہان سعد وقوی ہوون تو ضرر
نہ پہونچیگا اور تکرار بد وگواہ بد مضرت پہونچا ئینگے فصل سوم در مثال دوم از
منسوبات خانہ پنجم اگر سوال منسوبات خانہ پنجم سے ہو نظر کرے خانہ پنجم مین کہ اوسمین اگر
شکل سعد داخل ہو مثل قبض الداخل ≡ وعتبۃ الداخل ≡ کے دلیل ہے
اوپر حاصل ہونے خوشی وخلعت کے اور اخبار خوش وراست سنے اور تحفہ
وہدیہ پہونچے واگر تکرار جاے نیک مین کرے اور صاحب خانہ بجاے نیک ہو
دلیل ہے اوپر ثبوت منسوبات اس خانہ کے وسرانجام کار ہونا ساتھ جلدی کے
اور آشناؤن سے فائدہ پہونچے اور دوست ومعشوق سے موافقت رہے
واگر سوال تحفہ وہدیہ سے ہو نظر کرنا چاہیے طرف گواہون اس خانہ کے

اگر داخل ہون دلیل ہے اور حصول تحفہ وہدیہ کے ہے و اگر خارج ہون دلیل ہے
اور لاحصول کے ہے اگر شکل پنجم نے درجاے نیک و باقوت تکرار کی ہو اور صاحب
خانہ پنجم کا حاضر ہونا یعنی فرح بکار اتجہ مین موجود ہونا اور تکرار خانہاے نیک مین
کرنا دلیل خوشی حسب دلخواہ ہے و اگر صاحب پنجم موجود نہو اور تکرار بجاے
نیک نہ کی ہو دلیل ہے اوپر عدم خوشی کے الغرض جو شکل کہ بجاے دیگر تکرار
کرے اوسکو حاضر کہتے ہین و اگر بجاے دیگر تکرار نہ کرے اوسکو غائب کہتے ہین
اور حاضر سے حصول و غائب سے لاحصول ہے اور حاضر بجاے نیک
و باقوت سے دلیل کار بخوشی سائل و پایداری کے ہے اور حاضر مگر بجاے
بد و ضعیف سے دلیل اوپر انجام ہونے کام کے ہے لیکن آخر کو ناپایدار ہے
اور موافق مرضی سائل کے نہو اور دیر مین ہو اور جلدی منقلب ہو جاے و اگر
خانہ پنجم مین شکل نصرۃ الداخل ہے آوے دلیل ہے اوپر افسردگی طبع کے
لیکن سائل امیدوار ان منسوبات کا رہے و اگر تکرار درجاے نیک باقوت
کرے دلیل حصول مطلب ہے لیکن پہلے دشوار ہو آخر مین آسان ہو جاوے
و اگر تکرار بجاے بد مین کرے اور ضعیف ہو یا تکرار نہ کرے دلیل اوپر لاحصول
کے ہے و اگر سوال کسی چیز کے ملنے سے اور قبضہ کرنے سے ہو مثل خلعت و ہدیہ
و تحفے کے گواہون کو دیکھیے اگر سعد داخل ہون دلیل حصول ہے و اگر خارج
ہون دلیل لاحصول ہے و اگر خانہ پنجم مین شکل نحس داخل انکیس ہے ہو دلیل
حصول ہے لیکن بسختی تمام کیونکہ یہ شکل نحس اکبر ہے لیکن انکیس خانہ پنجم مین
صاحب مزاج ہے لیکن قوی ہے اور جو شکل کہ باقوت ہو وہ دلیل حصول ہے
و اگر بجاے نیک تکرار کی ہو تو دلیل حصول مطلب نہ ہے حسب دلخواہ مگر بسختی
کیونکہ یہ شکل نحس ہے و اگر خانہ پنجم مین شکل لحیان ہوے دلیل ہے اوپر کمال خوشی

و محبت کے کیونکہ لحیان کو فرح سے عشق ہے اور فرح کو لحیان سے عاشقی ہے اور فرق درمیان
عشق و عاشقی کے یہ ہے کہ اگر لحیان خانہ فرح مین آوے متابعت کرے و اگر فرح خانہ لحیان مین
آوے لحیان کو متابعت کرا دے غرضکہ لحیان عاشق ہے اور فرح معشوق و اگر خانہ پنجم مین نصرۃ الخارج
شے آوے دلیل ہے کہ سائل کو اکثر عین خوشی مین غم ہوتا ہو تین دلیلون سے اول
یہ کہ نصرۃ الخارج اپنے خانہ سے کہ صاحب سکن خانہ دہم ہے بہ بدر دوازدہ گانہ آٹھوین
خانہ مین واقع ہوئی و بدور شانزدہ گانہ بارہوین خانہ مین واقع ہوئی اور یہ دونون
خانہ غم و اندوہ کے ہین دلیل دوم یہ کہ باطن سے اسکے شکل انکیس پیدا ہوتی ہے
کہ ایک تو نحس ہے دوسرے صاحب خانہ ہشتم بموجب دائرہ ابجد کے ہے
یہ بھی دلیل اوپر غم و اندوہ کے ہے دلیل سوم یہ کہ خانہ فرح سے خانہ نصرۃ الخارج
خانہ پنج ہے کیونکہ خانہ پنجم سے خانہ دہم چھٹا خانہ ہوتا ہے اس سبب سے سائل کو
عین خوشی مین خوف و غم ہوتا ہے و اگر در خانہائے نیک با قوت تکرار کرے
دلیل ہے کہ خوف و غم اوسکا بخوشی مبدل ہو جاوے و اگر خانہ بد مین تکرار کرے
خوف رہے گا لیکن مضرت کم پہونچیگی و اگر خانہ پنجم مین اشکال منقلب ہون طریق
؛ نقی الخد ؛ فرح ؛ عقلہ ؛ ان چارون شکلون کو اس خانہ مین خط ہے کیونکہ
فرح صاحب سکن ہے و نقی صاحب عدد ہے و عقلہ صاحب مزاج ہے و طریق
صاحب بروج ہے پس چارون شکلون کو اس خانہ مین قوت ہے پس بقدر
قوت کے سائل کو دلیل حصول خوشی ہے لیکن قیام نہو نحس سے خوشی کم سعد سے
خوشی زیادہ و اگر حصول خلعت و تحفہ و ہدیہ سے سوال ہو تو گواہان داخل سعد
سے حکم حصول کا کرے بشرطیکہ صاحب پنجم و صاحب طالع نیک حال
و بجائے نیک تکرار با قوت کے ہو و اگر خانہ پنجم مین اشکال ثابت مثل جماعت
و اجتماع آوے دلیل ہے اوپر تحیر و تفکر و تردد کے از طرف ملاقات معشوق

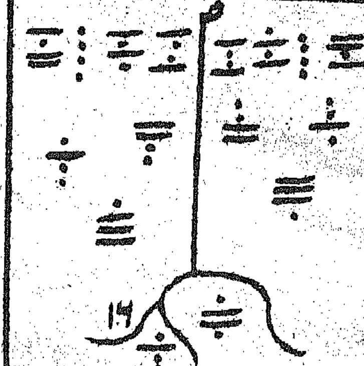
د فرزند کے اور خط و کتابت سے بھی متردد ہو لیکن دیر مین حاصل ہو پس اگر تکرار
جاے نیک مین کرے خوشی حاصل ہو و اگر تکرار جاے بد مین کرے غم و اندوہ ہووے
و اگر خانہ پنجم مین شکل حمرہ آوے دلیل ہے اوپر فکر و غم و اندوہ و قضیہ کی از طرف
فرزند و معشوق و دوستان جدید کے اور گزند پہونچے اور سا افعال شنیعہ سے مضرت
پہونچے اور خبر کذب سنے اور خط و کتابت ہو اگرچہ سائل منسوبات خانہ پنجم کی
امید رکھتا ہو کیونکہ شکل ثابتہ ہے مگر کچھ حاصل نہو ہان اگر گواہ سعد داخل ہون تو امید
حصول ہے لیکن اوسکے حصول سے بھی قضیہ و غم ہو گا و اگر بجاے نیک تکرار کرے
و صاحب پنجم حاضر و نیک حال ہو و صاحب طالع باقوت ہو اور ساتھ دوستی کے
ناظر ہو تو مضرت نہ پہونچیگی لیکن تردد رہیگا و اگر سوال معشوق سے ہو نظر کرے
کہ خانہ پنجم مین اگر شکل سعد باقوت ہو اور خانہاے دوستی مین تکرار کرے دلیل
ہے کہ معشوق دوستی کریگا اور بیاض سے حکم کرے کہ درمیان عاشق و معشوق
کے اتصال ہو گا و اگر خانہاے عداوت مین یعنے ششم و ہفتم و ہشتم و دوازدہم
مین تکرار کرے دلیل ہے کہ معشوق آخر مین عداوت کرے گا و اگر خانہ پنجم مین
شکل نحس ہو اور تکرار اوسکے خانہاے دوستی مین ہو دلیل ہے کہ محبوب اگرچہ
بالفعل دوستی نہین رکھتا ہے لیکن دوستی کریگا مثلاً سوال معشوق سے تھا یہ زائچہ بنایا گیا



پس خانہ اول مین شکل عتبۃ الخارج
آئی اور خانہ سوم و پنجم و ششم مین تکرار کی
دلیل ہے کہ اس عشق بازی مین ہمنشین
لوگ مخالف ہین اور انہین ہمنشینون اور
رفیقون نے معشوق کو آزردہ کیا ہے
کیونکہ چھٹا خانہ آزردگی عداوت کا ہے

اور شکل اول کو فصل پنجم مین ضرب دینے سے جماعت حاصل ہوئی کہ شکل
صباحت سے کوئی عنصر اوسکا کشادہ نہین ہے دلیل ہے کہ بالفعل درمیان عاشق
ومعشوق کے رنجش ہو اور ملاقات منع ہو مگر بتوقف ملاقات ہو گی کیونکہ جماعت خانۂ
یازدہم مین آئی ہو اور شکل فرح تیرہوین خانہ مین ہے کہ گواہ طالع سائل ہو اور اپنے
خانہ سے نوین خانہ مین آئی ہو کہ خانۂ دوستی ہو دلیل ہو کہ معشوق سے ملاقات ہو گی اور
چونکہ بارہوین خانہ کی شکل عتبۃ الخارج طالع مین آئی ہو اور طالع کی شکل بارہوین خانہ مین
دلیل ہے کہ اسوقت سائل بہ کمال رنج ومصیبت گرفتار ہو اور معشوق سے ملال ہو اور دشمن سے
خوف ہو لیکن چونکہ لحیان نے خانۂ چہاردہم مین تکرار کی ہو اور شکل اتصال خانۂ بادی مین
صادق ہو اور خانۂ سیزدہم مین فرح ہو اور لحیان فرح باہم عاشق ومعشوق مین دلیل ہے
آئندہ مین معشوق رام ہو جائیگا اور دوستی کریگا اور وصال بھی حاصل ہوگا اور چونکہ
درمیان شکل طالع وپنجم زائچہ مین انکیس موجود ہے دلیل ہو کہ قبل اسکے بھی درمیان
سائل ومعشوق بوس وکنار ہوا ہو وعلیٰ ہذا القیاس حالات تفصیل عاشق ومعشوق کے
اسی زائچہ سے پیدا ہو سکتے ہین کہ یہ مقام اوسکی گنجائش نہین رکھتا ہو جس شخص کو
کچھ بھی مداخلت وبصیرت اس فن مین ہو وہ شخص حالات عجیب وغریب اس زائچہ سے
استنباط کر سکتا ہو فصل چہارم در مثال سوم از منسوبات خانۂ یازدہم اگر سوال منسوبات
خانۂ یازدہم سے ہو نظر کرے کہ اگر اس خانہ مین اشکال مسعود ہون مثل قبض الداخل
ونصرۃ الداخل وعتبۃ الداخل کے دلیل ہو اوپر حصول امید ونیکوئی حال احباب
کے اور سائل کو معشوق ودوستان قدیم سے مراد حاصل ہو اور منفعت ہو اگر
شکل طالع موافق شکل خانۂ یازدہم ہو یا شکل یازدہم خانہ سعد مین تکرار کرے یا
صاحب طالع کو صاحب یازدہم سے دوستی ہو دلیل ہے اوپر کمال خوشی کے اور
دوستون اور امیرون سے حسب دلخواہ امید حاصل ہو اور سمین گواہون کی کچھ

ضرورت نہین ہے ہان اگر کسی چیز کے قبضہ مین لانے سے سوال ہو مثل تنخواہ کے ہیں
اگر خانہ یازدہم کے گواہ سعد داخل ہون تو تنخواہ باختیار و خوشی تمام حاصل ہو و اگر
گواہ مختلف یا نحس یا ثابت ہون دلیل ہے اوپر توقف اور ناتمامی حصول تنخواہ کے و اگر
خانہ یازدہم مین شکل سعد ہو اور تکرار جائے نیک مین کرے اور گواہ داخل ہون دلیل ہے
اوپر تمامی مقصود اور کمال حصول تنخواہ کے اور امید بر آوے و اگر شکل داخل نحس
مثل انکیس ہو تو حصول تنخواہ بہ سختی تمام ہو اور حسب دلخواہ حاصل نہو اور امید سامتہ
دشواری کے ملے اور معشوق دوست صادق نہو اور معشوق سے رنج پہونچے و اگر خانہ
یازدہم مین شکل سعد خارج مثل لحیان ﴿﴾ و نصرۃ الخارج ﴿﴾ ہو دلیل ہے اوپر نہ راحت پانے
دوستون اور معشوقون کے اور نہ حاصل ہونے تنخواہ کے ہیں اگر تکرار جائے نیک مین کرے
گواہ سعد داخل ہون دلیل ہے کہ امید سائل بعد ناامیدی بر آوے اور قدرے حصول
تنخواہ ہو و اگر تکرار جائے بد مین کرے اور گواہ خارج ہون دلیل ہے کہ دوستون کو مضرت
پہونچے اور امید نہ نکلے و اگر خانہ یازدہم مین اشکال سعد ثابت مثل بیاض ﴿﴾ و اجتماع ﴿﴾
و جماعت ﴿﴾ ہو دلیل ہے اوپر نیکوئی حال دوستان و معشوقان کے اور اوسسے امید نکلے لیکن
بتوقف اور استحکام محبت کا اونسے بجان و دل ہوئیں اگر گواہ داخل ہون اور شکل اول
موافق یازدہم ہو دلیل ہے کہ میان سائل کے دوستون کے حالت عشق کی ہو اور کمال یکتائی
و محبت ہو و اگر شکل یازدہم جائے نیک مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر حاصل ہونے خوشی کے
دوستون سے لیکن بتوقف ظہور مین آوے اور دیر تک رہے اور حصول تنخواہ بوقفہ ہو و علی
ہذا القیاس شکل یازدہم کو دیکھے کہ خوشحال ہے یا بدحال ہے اور تکرار جائے نیک مین کی یا جائے
بد مین اور موافق شکل طالع کے ہے یا نہ اور گواہ اوسکے موافق اوسکے ہین یا نہ ان سب
چیزون کا لحاظ کرکے حکم کرے اب یہان پر واسطے تعلیم مبتدی کے ایک زائچہ بنایا گیا
کہ مثلاً سائل آیا اور کچھ سوال زبانی نہ کیا پس واسطے حالات سائل کے ایک زائچہ درست کیا



طالع مین بیاض شکل آبی خانہ آتشی مین مخالف و بے قوت ہے اور گواہ طالع شکل سنیر دہم شکل نحس ہے اور عدد نقاط آب موافق دائرۂ ابجد کے چار ہین تو حکم کیا کہ سائل چار سال سے نحوست و پریشانی مین گرفتار ہے اور سائل اسوجہ سے کہا کہ بیاض اپنی خانہ سے اپنے خانہ ایوان مین آئی ہے اور چونکہ شکل ہم مزاج طالع خانہ دوم و خانہ ہفتم مین ہے معلوم ہوا کہ سائل کو تردد واسطے معاش کے ہے اور چاہتا ہے کہ کہین چلا جاوے اور ارادہ وہان جانیکا رکھتا ہے کیونکہ خانہ ہفتم مکان غیر ہے اور شکل خانہ نہم طالع مین آئی ہے اور چونکہ خانہ چہارم مین شکل ثابت ہے دلیل ہے کہ سائل کو اپنے مکان سے جانا نہین ہوتا ہے سائل نے قبول کیا اور چونکہ خانہ شکل طالع یعنی خانہ نہم مین فرح ہے اور فرح منسوب ہے ساتھ راگ و رنگ و عیاشی کے پس معلوم ہوا کہ سائل ایام گذشتہ مین مائل تماشا و راگ و رنگ و عیش و عشرت تھا اور چونکہ خانہ نہم زائل ہوندہ تعلق زمانہ ماضی سے ہے اور خانہ نہم مین فرح ہے اور فرح نے اپنے خانہ سے بحساب دائرۂ سکن پانچوین خانہ مین کہ خانہ محبت و عشق ہے حرکت کی ہے معلوم ہوا کہ سائل کے ایک معشوقہ تھی کہ وہ سائل سے نہایت محبت و دوستی کرتی تھی سائل نے مسلم رکھا پھر سائل سے کہا کہ وہ معشوقہ تمہاری مرگئی ہے کیونکہ وہ فرح کو جب صاحب خانہ نہم سے یعنے بیاض سے ضرب دیا تو شکل طریق حاصل ہوئی اور طریق شکل آبی خانہ ہفتم خانہ آبی مین باقوت ہے اور طریق اپنی خانہ سے یعنے خانہ شانزدہم سے بحساب دور خانہ ہشتم مین آئی ہے کہ خانہ مرگ ہے یہ دلیل ہے کہ معشوقہ سابقہ مرگئی ہے اور دوسری دلیل یہ ہے کہ برعکس شکل فسیح نقی الخد خانہ دوازدہم مین ہے یہ شکل نحس منقلب ہے اور دوازدہم بھی

خانہ بند و مرگ سے ہے دلیل ہے کہ معشوقہ مر گئی ہے سائل نے قبول کیا اور بحساب دائرہ سکن صاحب خانہ دوم قبض الداخل ہے وہ خانہ ششم میں کہ خانہ نقصان وتہمت ہے واقع ہوا اور شکل قبض الداخل کو جب صاحب خانہ ششم سے ضرب دیا تو نصرۃ الخارج حاصل ہوئی اور نصرۃ الخارج خانہ دہم میں موجود ہے پس سائل سے کہا کہ ایک شخص نے آشناؤں میں سے کچھ شفقت حاکم کو پہنچائی ہے اور تجھ پر تہمت لگائی اور نیز النقصان مال کیا ہو سائل نے تسلیم کیا اور قبول کیا اور چونکہ خانہ پنجم میں شکل اجتماع ہے اور وہ خانے چہارم میں تکرار کی ہے اور اجتماع منسوب ہے دو گھروں سے اور درختان میوہ دار و سبزہ دار سے تو سائل سے کہا کہ تمہارے دو گھر ہیں ایک مکان کو تم نے فروخت کیا یا گرو رکھا ہے اور ایک مکان میں کچھ درخت میوہ دار اور سبزہ دار ہے سائل نے تسلیم کیا اور جب شکل طالع بیاض کو شکل پنجم اجتماع سے ضرب کیا حمرہ پیدا ہوا اور حمرہ خانہ ہشتم میں باقوت ہے اور خانہ ہشتم بجنگ و جدال و فتنہ و فساد منسوب ہے تو سائل سے کہا کہ تجھ کو کسی دوست سے بے لطفی اس حد تک ہوئی ہے کہ جنگ و فساد کی نوبت آگئی ہے سائل نے کہا کہ ہاں بسبب اسی معشوقہ مذکورہ کے ایک آشنا کے ساتھ خانہ جنگی ہوئی تھی اور جب شکل طالع بیاض کو شکل سوم قبض الخارج میں ضرب دیا لحیان پیدا ہوئی اور قبض الخارج خانہ سوم میں صاحب سکن باقوت ہے دلیل ہے کہ درمیان سائل و برادران سائل کے موافقت و سلوک نیک ہے اور چونکہ وہ شکل متخرجہ یعنی لحیان خانہ چہار دہم میں ہے دلیل ہے کہ بسبب برادران سائل کے رسائی حاکم تک ہوئی ہے اور چونکہ قبض الخارج خانہ ششم میں معکوس ہو کے واقع ہوئی ہے دلیل ہے کہ برادران سائل رنج و تباہی میں پڑے ہیں

سائل نے کہا کہ درست ہے اور چونکہ نصرۃ الخارج خانہ دہم میں صاحب سکن
باقوت ہے لیکن خانہ یازدہم میں معکوس ہوکے واقع ہوئی ہے دلیل ہو کہ روزگار
سائل کا موجود ہے لیکن منفعت نہیں ہے کیونکہ نتیجہ دہم و نہم سے انکیس
حاصل ہوئی ہے وہ خانہ سیزدہم میں موجود ہے اور منسوب ہے ساتھ قلت
و کمی کے اور عقلا کو خانہ پانزدہم میں حکم ایک سال کا لکھتے ہیں پس یکسال تک
حال سائل کا اسی طرح رہیگا لیکن چونکہ خانہ چہاردہم میں لحیان ہے اور عکس دہم
یازدہم میں ہے دلیل ہے کہ البتہ کچھ نہ کچھ وصول ہوا ہوا اور منفعت ہوتی ہے
واللہ اعلم بالصواب اسی طرح ہر زائچہ سے حالات کثیرہ و کیفیات عدیدہ دریافت
ہو سکتے ہیں بشرطیکہ رمال احکام دوائر وغیرہ سے خوب واقف ہو اور یہ رسالہ
مختصر احکام شکلی میں لکھا گیا اور احکام نقاطی اس سے مشکل تر ہیں اور علم
نقاطی ایک دریا ہے ناپیدا کنار ہے کہ اگر کوئی شخص اس سے ماہر و مطلع ہو
تو حالات عجیب و غریب بیان کر سکتا ہے لیکن احکام تکرار اشکال میں رسالہ
الہام الرمل مبتدی کے لیے کافی و وافی ہے اب امید صاحبان نیک سیرت
سے یہ ہے کہ بعد تتبع ہو کے رسالہ ہذا مصنف کو بدعائے خیر یاد فرماوین

غرض نقشی ست کز ما یاد ماند	که هستی را نمی بینم بقائی

اشتہار